بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شافی برحق را ثنا کہ دریں زمان بہجت اقتران نسخۂ صحیحہ و رسالۂ لطیفہ مسمی بہ

طب نبوی

۱۳۳۱ھ

باہتمام ابو الحسنات قطب الدین احمد بریلوی غفر لہ اللہ الصمد بماہ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۲

در مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن۔

جاننا چاہیے بعد حمد و صلوٰۃ کے یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے اپنی بندگی کیواسطے اور بندگی کرنا موقوف ہے بدن کی تندرستی پر اور تندرستی موقوف ہے بدن کی نگہبانی پر اور نگہبانی بدن کی کبھی ہوتی ہے دعا سے اور کبھی ہوتی ہے دوا سے اور کبھی کچھ ایک عمل ترک کرنے سے اور کبھی کسی عمل کے کرنے سے مگر حکماے جسمانی کہ جنکی حکمت نری تجربہ ہی پر موقوف ہے جیسے کہ جالینوس وغیرہ ہیں وہ لوگ امراض جسمانی کیواسطے نری دعا کو مفید نہیں جانتے بلکہ اہل اسلام پر طعن کرتے ہیں کہ یہ لوگ معتقد ہیں دعا کے قائل ہوتے ہیں کیونکہ دعا منھ کی بات ہے وہ انسان کی بدن میں جاکر کیا اثر کریگی سو اسکا جواب یہ ہے کہ بات کی تاثیر کا انکار کرنا محض بیوقوفی ہے کیونکہ بات کی تاثیر کرنیکا ہر کوئی قائل ہے مثلاً کوئی کسیکو برا کہنے لگے اور کہتا بھی ایک منھ کی بات ہے مگر غور کریں تو ایسی بات ہے کہ اوسنے بدن کو توڑ کر دل میں جاکر غصہ کو پیدا کیا اور اسی طرح بھلی بات دل میں جاکر خوشی پیدا کر دیتی ہے پہانسے معلوم ہوا کہ جب بری بھلی بات نے دل میں جا کر اثر کیا اور غصہ اور خوشی کو

MUHAMMAD IQBAL

پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ کے ناموں اور دعاؤں میں تاثیر نہ جاننا کمال اوسکی حماقت پر دلیل ہے اور ہر عاقل
کے نزدیک طعن کرنیکے قابل ہے کیونکہ دشنام میں تو تاثیر کا قائل ہو اور اسمائے الٰہی میں تاثیر کا قائل نہو اور انکار
کرے تو اوس شخص سے ہر عالم کو چاہیے کہ اعراض کرے اور گفتگو اس بات میں اوس سے کرنا موقوف کرے
سو حاصل کلام یہ ہے کہ انسان کو دو چیز سے پیدا کیا ہے ایک بدن دوسرے روح سو اللہ تعالیٰ نے
ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ رحمت ہیں تمام جہان کیواسطے اونکو جہان علاج روح کا
سکھایا ہے علاج کرنا بدن کا بھی بتایا ہے کیونکہ ذات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت ہے تمام جہان کیواسطے
سو اگر اونکو علاج بدن کا نہ سکھاتے تو ہر کوئی اونکے وقت میں اونپر اور بعد اونکے امت کے عالموں پر اعتراض کرتا
اور کہتا کہ حقتعالیٰ نے قرآن شریف میں اونکو تمام عالم کیواسطے رحمت فرمایا سو جسم آدم کا بھی عالم میں داخل ہے سو
جسم کیواسطے کہاں رحمت ہوئی پس ہر عالم کو جواب دینا اس اعتراض کا مشکل ہو جاتا اور حجت الٰہی پوری
نہو سکتی سو اسواسطے اللہ تعالیٰ نے ہمارے حضرت کو علاج بدن کا بھی تعلیم فرمایا ہے مگر اتنا جاننا چاہیے کہ
اطبائے جسمانی فقط دوا سے علاج کرتے ہیں اور یہ لوگ دوا سے بھی علاج کرتے ہیں اور دعا سے بھی اپنی امت کو سکھاتے ہیں
اسواسطے کہ بعضے مرض دوا سے نہیں جاتے ہیں جیسے جادو اور آسیب کا ہونا اور نظر کا لگنا بلکہ بعضی چیزیں جو
ٹھامک بندی کی اسی سکھائے ہیں کہ اونکی وجہ سے بلا نہیں آنے پاتی ہے اور اونکی برکت سے تندرستی رہتی ہے چنانچہ بیان اسکا
اسی رسالہ میں انشاء اللہ تعالیٰ کیا جاویگا یہ خاصہ سوائے انبیا علیہم السلام کے دوسرے حکیموں میں نہیں ہو سکتا ہے کہ
پہلے مرض کے آنے سے طور علاج اوسکی کا فرماویں یہی معنی ہیں رحمۃ للعالمین کے مگر ایک بات جاننا چاہیے کہ
طب نبوی علاقہ وحی سے رکھتی ہے اور طب یونانی فقط تجربہ ہے سو تجربہ کو اگرچہ قریب یقین کے بعضوں نے لکھا ہے
مگر رتبہ وحی کو ہرگز نہیں پہونچ سکتا ہے سو اگر طب نبوی کے ساتھ کسیکو اپنے بدن کا علاج کرنا منظور ہووے
تو پہلے اپنے یقین کو کامل کرے کیونکہ ہر کسیکو اس طب سے موافق یقین کے فائدہ ہوتا ہے جتنا
یقین ہوویگا اوسیقدر اوس سے فائدہ بھی ظہور کریگا اور اگر اسمیں عقل کو دخل دیگا تو اور لوگوں کی
طرح اس فائدہ سے محروم رہیگا کیونکہ انبیا علیہم السلام اطبائے روحانی ہیں سو جیسا اونکا علاج روحانی
عقل میں نہیں سما سکتا ویسا ہی علاج جسمانی بھی موافق عقل کے نہیں ہو سکتا ہے سو مسلمانوں کو چاہیے کہ
علاج اپنی بیماری کا دوا سے بھی کریں اور دعا سے بھی تاکہ جو سائری دوا بے ہو جاوے علاج کرنا دوا سے
اوس شخص کو درست ہے کہ شفا حق تعالیٰ کی طرف سے سمجھے اور دوا کو سبب سمجھے سو جو نہی دوا اور دعا کو اگر

MUHAMMAD IQBAL

بذاتہ شفای شافی سمجھے تو وہ شخص مشرک ہے ایسی وہم سے بعض علمانے دوا کرنیکو مکروہ جانا ہی کہ دوا
کرتے کرتے کہین پھر وسا اوسی پر نہ ہوجاوے اور مرنیکی وقت فرشتے کہنے لگین ذٰلِکَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ
یعنے یہ وہ موت ہی کہ بھاگتا تو جس موت سے بھاگتا یعنے اگر ذرہ سی بھی بیماری تجھے آجاتی تھی تو دوا کیطرف
دوڑنے لگتا تھا اور کبھی بھروسا اپنے مالک کے نہین کرتا تھا سو یہ وہ موت ہے کہ تو اوس سے بھاگا کرتا تھا مگر
صحیح مذہب یہ ہے کہ دوا کرنا بھی سنت ہے مضائقہ نہین کیونکہ اوسامہ بن شریک نے کہا ہی کہ ایکدن مین
آیا پیغمبر خدا کے پاس اور لوگ پوچھ رہے تھے اونسے کہ یارسول اللہ صلعم اگر ہم لوگ بیماریون مین دوا
کیا کرین تو کچھ گناہ تو نہین ہوتا ہی فرمایا حضرت نے کہ دوا کیا کرو ای اللہ کے بندو واسوسطے کہ حقتعالی انے
جو بیماری پیدا کی ہے اوسکی دوا بھی ضرور پیدا کی ہے سوای بیماری موت کے مضمون حدیث کا تمام ہوا
سو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دوا کرنا بھی جائز ہے مضائقہ نہین ہے اور مکروہ اونکے حق مین کہ
جو لوگ دوا کو شافی سمجھین۔ واللہ اعلم اب آئے ہم اس بیان پر کہ علاج کرنا بدن کا چار چیز سے ہے
ایک دوا سے دوسرے دعا سے تیسرے کسی چیز کو عمل مین لانا چوتھے بعض چیز کو ترک کرنا ان چارو مین
سے دعا کے ساتھ علاج بدن کا کرنا خاصہ نبیون کا ہی اس علاج مین کوئی حکیم شریک نہین ہے سو ان
چارون چیزون کا بیان اس رسالہ مین انشاء اللہ تعالی کیا جاویگا اور ہر ہر علاج کا بیان حدیث نبوی سے
چاہیے اور اقوال علما کے بھی اس مقدمہ مین بیان ہوونگا اسلیے کہ وہ لوگ نائب ہین نبی کے اور
شارح ہین اونکی حدیث کے اور اکثر جو روایت جس کتاب کی ہوگی اوس کتاب کا نام بھی لکھدیا جاویگا
اور باب و فصل اس رسالہ مین نہین لکھے گئے کیونکہ یہ بڑی کتابون مین چاہیے مگر جو حدیث یا قول جس
مقدمہ مین بیان ہوویگا اوسکے سر پر علاج کا لفظ لکھدیا جاویگا کیونکہ طب نبوی کو لفظ بہت مناسب ہے

اب ہم شروع کرتے ہین بیان علاجون کا

صحبت کا بیان

سو بدن کے علاجون مین نکاح کرنا پہلے ایک علاج ہے سو پہلے ہم اسی علاج کو بیان کرتے ہین
بخاری مین عبادہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا روایت ہے اَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي
فَلَيْسَ مِنِّي کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ نکاح کرتا ہون مین عورتون سے اور جو شخص
کہ انکار کری طریقہ میری سے پس نہین وہ مجھ سی اور سنن ابی داؤد و نسائی و حاکم مین معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

روایت ہے تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ حضرت نے فرمایا نکاح کرو تم
اون عورتون سے کہ دوست رکھنے والی ہون خاوندون اپنے کو اور جننے والی ہون اسواسطے
کہ مین بڑھتی اپنی چاہتا ہون ساتھ تمھارے اور امتون پر اور بخاری اور مسلم وغیرہ مین عبد اللہ بن مسعود
سے مرفوعًا روایت ہے یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَةَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہٗ اَغَضُّ
لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَہٗ وِجَاءٌ کہ حضرت نے فرمایا ہے
اے گروہ جوانون کے جو شخص طاقت رکھے تم مین سے نکاح کی پس چاہیے کہ نکاح کرے اسواسطے کہ
نکاح ڈھانکنے والا ہے آنکھ کو روکنے والا ہے شرمگاہ کو اور جو نہ طاقت رکھے پس اوپر اوسکے
روزہ ہے اسواسطے کہ روزہ اوسکو حکم خصی کر ڈالنے ہے فائدہ اس حدیث مین دو علاج فرمائے
ایک تو نکاح کرنا دوسرے روزہ رکھنا اسواسطے کہ نکاح کرنے سے بدن کے پھوڑے پھنسی سے
امن مین رہتا ہے اور فساد خون نہین ہونے پاتا لیکن کثرت قربت سے بھی پرہیز کرے کیونکہ بدن کو ضعیف
کر ڈالتا ہے اور آخر کو امراض طرح طرح کے پیدا ہو جاتے ہین اور اگر مفلس ہو نکاح کرنیکی طاقت نہ رکھے
تو ورد روزہ رکھنے کا کرے کیونکہ روزہ رکھنے سے زیادتی رطوبت کی گھٹنے نہین پاتی ہے اور
امراض بلغمی دفع ہوتے رہتے ہین مگر ورد اسکا بھی نہ کرے بلکہ سنت کے طور پر روزہ رکھا کرے کیونکہ
اسکی کثرت سے اکثر رطوبت اصلی خشک ہو جاتی ہے تو آخر کو مزاج سوداوی ہو جاتا ہے اور طریقہ
سنت کا روزہ رکھنے مین یہ ہے کہ ہر ہفتے مین دو شنبے اور پنجشنبے کو روزہ رکھا کرے چنانچہ اسکا
بیان کئی طرح سے حدیث مین آیا ہے جسکا جی چاہے مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی مین دیکھ لیوے اور
ہر مہینے مین تین روزے مقرر کرے انکو حضرت نے کئی طرح سے رکھا ہے کسی وقت تو تاریخ کا لحاظ
فرمایا ہے یعنی سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم اور بعضے وقت ایام کی قید کے ساتھ رکھا کرتے
یعنی ایک مہینے مین شنبہ و یکشنبہ و دوشنبہ مقرر کرتے تھے اور دوسرے مہینے مین سہ شنبہ و چہارشنبہ
و پنجشنبہ چنانچہ ترمذی نے ایک حدیث کو حضرت عائشہ صدیقہ رضہ سے نقل کیا ہے اور بعضے وقت
قید نہ کرتے تھے جس تاریخ مین چاہتے تھے اون تینون روزون کو رکھا کرتے تھے چنانچہ اس حدیث کو
مسلم اور ابی داؤد اور ترمذی نے بیان کیا ہے اور سنت سال بھر مین یہ ہے کہ شعبان کے مہینے مین تمام
مہینے روزہ رکھے اور بعد عید الفطر کے چھہ روزے مقرر کرے اور دو روزے محرم مین اور نہم و دہم

اوّل عشرہ ذیحجہ کے ٹھہر ا رکھے ہیں جو شخص اس طرح روزہ رکھا کرے رطوبت اوسکی خشک نہیں ہوتی ہے اور
زیادہ رطوبت بھی پیدا نہو ویگی اور غایتہ الاحکام مین لکھا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مفلسی سے نکاح
نہ کر سکے تو شہوت سُست ہو جانے کیواسطے یہ علاج کرنا درست ہے علاج جب دُلھن کو گھر مین لاوے
تو ہاتھ پکڑ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ دلہن
مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ ف یہ روایت ہے عمرو بن شعیب سے ابوداؤد وغیرہ
مین آئی ہے اس دعا کے پڑھنے سے حق تعالیٰ اوس عورت کی بدی کو دور کریگا اور اوسکی نیکی کو
اوسکے گھر مین پھیلا دیگا اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اوسکے بھی ماتھے کو پکڑ کر یہی دعا کرے اور
اگر کوئی جانور سواری کے واسطے مول لیوے تو اوسکے بھی ماتھے کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور بعضے
علمانے لکھا ہے کہ جب دولھن کو گھر مین لاوے تو سنت یہ ہے کہ اوسکے دونوں پانوں دھو کے
گھر کے کونوں مین چھڑک دے اس عمل سے حقتعالیٰ اوسکے گھر مین برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام
مین لکھی ہے علاج اور جب ارادہ صحبت کا کرے تو اول یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا علاج
الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مِمَّا رَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابوں مین آئی ہے جسکو دیکھنا منظور ہووے
تو دیکھ لیوے ف اس علاج کرنیسے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیکبخت پیدا ہوتی ہے علاج علاج
فقیہ ابو اللیث نے اپنی بستان مین لکھا ہے کہ صحبت کرنا آخر شب مین بہتر ہے اول شب سے اسواسطے کہ اول
شب معدہ بھرا رہتا ہے کھانیسے اور آداب یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کو مُنھ نہ کرے علاج عورت آداب صحبت داری
اور مرد کو چاہیے کہ وقت صحبت داری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہین چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہ ہوا کرو گدھے وحشی کی مانند فقیہ ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہے کہ اولاد
بیحیا ہوتی ہے اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگے ہونیکو منع فرمایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ
کہتے ہین کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اوسنے کہا کہ میرے گھر مین اولاد
نہین ہوتی ہے پس حکم کیا حضرت نے اوسکو توانڈے کھایا کر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ ایکدن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا تم
ہریسہ کھایا کرو کہ اسمین قوت چالیس مردون کی رکھی ہے انس بن مالک کہتے ہین کہ فرمایا حضرت نے
کہ خضاب کیا کرو تم حنا کا اسلیے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے اور نہشل بن الحکم نے حضرت سے

MUHAMMAD IQBAL

روایت کی کہ جلدی دور کرنا بالون کا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ان چارون چیزونکو غایۃ الاحکام
والے نے بیان کیا ہی **علاج** صحبت داری کے وقت بہت باتین نہ کیا کرے کیونکہ اسمین
خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا نہ ہووے اس علاج کو ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہی **علاج**
احیاء العلوم والے نے بستان مین لکھا ہے کہ اگر کیسکو احتلام ہووے اور بے غسل کیے اپنی عورت
سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہویگا بس چاہیے آدمی کو کہ ایسی ایسی حرکتون سے پرہیز
کرے **علاج** قنیہ وغیرہ مین لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہے اور پیٹ
بھرے پر قربت نہ کرے اور اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہے **علاج** ابو نعیم نے کتاب الطب
مین لکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اے علی آدھے
مہینے مین تو اپنے اہل سے صحبت نہ کیا کر داسواسطے کہ اوس تاریخ مین شیاطین حاضر ہوا کرتے ہین
علاج شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہین تو کسی
ایسی مرض مین گرفتار ہو جاویگا کہ علاج کرنا اوسکا مشکل پڑیگا **علاج** فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہی کہ
بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالے اس سے اونکو تندرستی حاصل ہوتی ہی لیکن اوسیوقت سرد پانی سے
نہ دھووے کیونکہ اسمین خوف ہے بخار کے ہونے کا **علاج** شرعۃ الاسلام مین لکھا ہے کہ وقت
قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اسلیے کہ اسمین خوف ہی کہ کہین لڑکا اندھا نہ پیدا ہووے
علاج فتاوی حجت مین لکھا ہے کہ اگر کسی عورت پر جننے کے وقت مشکل پڑے تو اس تعویذ کو لکھ کر
اوسکے بائین پانوون کی ران مین پاک اُجلے کپڑے مین لپیٹ کر باندھ دیوے انشاء اللہ تعالی
لڑکا اوسیوقت پیدا ہو ویگا تعویذ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اٰهِيًّا اَشَرَاهِيًّا **علاج** اور جب لڑکا پیدا ہووے تو اوسکے داہنے
کان مین اذان کہے اور بائین کان مین تکبیر کہے اسکی برکت سے اگر حق تعالے نے چاہا تو
لڑکا ام الصبیان سے پناہ مین رہیگا اس علاج کو احیاء العلوم مین لکھا ہی اور حصن حصین کے بعض
حاشیون مین اس علاج کو حدیث مرفوع سے ثابت کیا ہی **علاج** اور جب لڑکا پیدا ہووے تو ذرا سی کھجور
چبا کر اوسکے منہ مین ڈال دیوین اور اوسکے واسطے دعا کرین ف بعضے عالمون نے لکھا ہے کہ اس
علاج سے لڑکا حلیم اور خوش خلق ہو جاتا ہی **علاج** حدیث شریف مین آیا ہی کہ جب لڑکا پیدا ہووے

اذان دینا دونون کانون مین لڑکے کے بعد تولد

تو ساتوین دن اوسکا نام رکھے مگر کوئی نام اچھا دیکھ کر مقرر کرے کیونکہ برا نام اوسکے حق مین بدشگونی ہے
اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم برے نامون کو بدل ڈالتے تھے اور اوسکے بالون کو چاندی
یا سونے کے برابر تولکر حق تعالیٰ کی راہ مین دیدیوے اور ایک بکرا یا دو بکرے اوسکی جان کے
بدلے مین ذبح کر کے بانٹ دیوے اسمین اوسکی نگہبانی رہیگی علاج اگر لڑکے کو نظر
دفع نظر
لگ جانیکا خوف ہووے تو اس تعویذ کو لکھکر اوسکے گلے مین ڈالدیوے تعویذ یہ ہے اَعُوْذُ
بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ہَامَّۃٍ وَّ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ نظر گذر
لڑکون کیواسطے یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ حسنؓ اور حسینؓ کو حضرت صلعم یہ تعویذ
اصلاح دودھ
کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمھارے باپ ابراہیمؑ بھی اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کو یہی تعویذ کیا کرتے تھے علاج تفسیر زاہدی
مین لکھا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ حمقا عورتون سے اپنی اولاد کو دودھ نہ پلواوین اسواسطے کہ دودھ
بدلن مین تاثیر کیا کرتا ہے اور اسیواسطے تفسیر مین لکھا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اپنی
اولاد کو فاحشہ عورتون کے حوالہ نہ کیا کرو کہ بدکی دودھ تاثیر کیا کرتا ہے اور اوسی تفسیر مین ہے کہ علاج
دفع شیطان
جس شخص کو منظور ہووے یہ بات کہ شیطان میرے ساتھ کھایا نہ کرے تو چاہیے اوسکو کہ داہنے
ہاتھ سے کھایا کرے اور داہنے ہاتھ سے طعام کو پکڑا کرے اور نام اللہ تعالیٰ کا لیکر اوس کھانیکو
شروع کرے اسواسطے کہ ابوہریرہ نے روایت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے
ہر کسیکو چاہیے کہ اپنے داہنے ہاتھ سے کھایا کرے اور داہنے ہاتھ سے پکڑا کرے اور داہنے سے
پیا کرے اسلیے کہ شیطان کھاتا ہے بائین ہاتھ سے اور پیتا ہے بائین ہاتھ سے اور پکڑتا ہے بائین سے
اور فرمایا ہے حضرت نے کہ ہر کھانے پر نام اللہ کا لیا کرو اور جس کھانے پر اللہ کا نام نہین لیا جاتا ہے
نمک
وہ کھانا شیطان کیواسطے حلال ہوجاتا ہے علاج اور جب کھانا شروع کرے تو پہلے نمک کو
چکھ لیا کرے کیونکہ صاحب جامع کبیر نے روایت کی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یا علی شروع کیا کرو کھانے کو نمک کے ساتھ اور تمام
بھی کیا کرو نمک کے ساتھ اسواسطے کہ نمک مین شفا رکھی ہے ستر بیماریون سے یعنی ستر امراض کا علاج ہے
اون ستر مین سے ایک جنون اور جذام اور کوڑھ اور پیٹ کا درد ہے اور دانتون کا
دکھنا واللہ اعلم علاج اور اگر کسی مریض کے ساتھ کھانیکا اتفاق پڑجاوے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ

ف اسکی برکت سے اوس مرض سے امن میں رہیگا جب کھانا کھاچکے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَاَطْعِمْنَا
خَيْرًا مِّنْهُ اور اگر شیر کھاوے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ف اسکے کہنے سے
اوس کھانے میں برکت ہوگی علاج برای اخذ نمودن برکت فقیہ ابو اللیث نے روایت کی ہے
حسن سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھانا نہ کھایا کرو بیچ میں سے اسلیے کہ برکت نازل ہوتی ہے
اوسکے بیچ میں اور اس حدیث کو سعید بن جبیر نے بھی روایت کیا ہے ابن عباس سے اور ابن عباس نے پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم سے علاج برای دفع بدہضمی طحاوی میں لکھا ہے کہ تکیہ لگا کر کھانا بدہضمی پیدا کرتا ہے
ف بستان میں لکھا ہے کہ قبل طعام اور بعد طعام کے ہاتھ دھونا سنت ہے سو اسطے کہ اسکے
کرنے سے برکت پیدا ہوتی ہے علاج پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں تکیہ لگا کر
نہیں کھایا کرتا ہوں اور اس سے تکبر دور ہوجاتا ہے اور کھڑے ہوکر کھانے سے بھی ہضم کم ہوتا ہے
اور اسی طرح سواری میں بھی کھانا بدہضمی پیدا کرتا ہے علاج برائے دفع فقر وفاقہ در مطالب المومنین
میں روایت کی ہے حضرت علی علیہ السلام نے اگر کسیکو حاجت غسل کی ہووے تو وہ شخص بغیر
کلی کیے کھانا نہ کھاوے اسمیں اوسپر خوف محتاجگی کا ہے واللہ اعلم علاج داخل شدن دعای فرشتگان
بستان وغیرہ میں روایت کی ہے جابر بن عبداللہ نے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص
بعد کھانے کے برتن چاٹ لیا کرے تو وہ برتن کہتا ہے کہ یا رخدا آزاد کر اسکو آگ سے جیسا آزاد کیا
اسنے مجکو شیطان کے ہاتھ سے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر اللہ اور فرشتے
رحمت بھیجتے ہیں اوپر کہ جو چاٹا کرتے ہیں اونگلیاں اپنی بعد کھانے کے اور بڑا علاج اسمیں یہ ہے
کہ آدمی کا تکبر دور ہوجاتا ہے علاج کثرت رزق عمدۃ الاحکام وغیرہ میں لکھا ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ جو شخص کھاوے دسترخوان پر سے گری ہوئی چیز کو ہمیشہ رہتا ہے رزق کی
فراخی میں اور جابر نے روایت کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جسوقت گر پڑے کوئی لقمہ
تمہارا تو اوٹھالو اوسکو اور پونچھ ڈالو جو کچھ کہ اوسمیں لگا ہووے پھر اوسکو کھاجاؤ اور نہ چھوڑو اوسکو
واسطے شیطان کے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ علاج تکبر کو بھی توڑا کرتا ہے اور بعض
حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص دسترخوان پہ گرا ہوا کھالیوے تو وہ تونگر ہوجاویگا واسطے حوران
جنت کے اور حق تعالی باز رکھے اوس سے جذام اور برص اور جنون کو اور اوسکی اولاد کو بھی بچاویگا

علاج کثرت رزق

علاج افزونی برکت

ان مرضون سے یہ حدیث کنز العباد مین لکھی ہے واللہ اعلم علاج اخذ نمودن برکت عمدۃ الاحکام مین
لکھا ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع ہو کر کھایا کرو اے لوگو برکت دیجاویگی واسطے
تمھارے اور جابر رض نے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بہت پیارا کھانا اللہ کے
نزدیک وہ ہے کہ جسمین بہت ہاتھ پڑا کرین اور فرمایا حضرت نے کہ کھانا ساتھ بھائیون کے شفا ہے اور
فرمایا حضرت نے بدتر سب لوگون مین سے وہ شخص ہے کہ کھاوے اکیلا اور مارا کرے اپنی لونڈی کو
اور بند کرے اپنی بخشش کو اور نکاح کرے ہاتھ سے یعنی جلق مارے بستان مین لکھا ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ ٹھنڈا کر کے کھانیکو کھایا کرو اسواسطے کہ گرم کھانے مین برکت نہیں ہوتی ہے ف

علاج برائے ہضم طعام

بعض کتابون مین لکھا ہے کہ گرم کھانے سے معدہ ضعیف ہوتا ہے علاج برای ہضم طعام ابو داود رضی اللہ نے
روایت کی ہے ام سعد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اچھا سالن ہے سرکہ ای بار خدا
برکت دے سرکہ مین ف جامع کبیر مین کہ شرح ہے جامع صغیر کی اوسمین لکھا ہے حکمت یہ ہے کہ سرکہ
کھانیکو ہضم کرتا ہے ابن حبان رض نے روایت کی ہے عطا سے اور عطا نے نقل کیا ہے ابن عباس رض سے کہ سب
سالنون مین بہت پیارا سالن نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرکہ ہے اور مسلم نے جابر بن
عبد اللہ سے روایت کی ہے کہ حضرت فرماتے تھے کہ اچھا بہت سالن سرکہ ہے اور سبز ترکاری بھی
حضرت کو دستر خوان پر پسند آتی تھی کنز العباد مین لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ جس دستر خوان پر سبز ترکاری

علاج قوت قلب

ہوتی ہے اوس جگہ فرشتے آیا کرتے ہین علاج برای قوت قلب مسروق رض نے کہا ہے کہ مین آیا عائشہ
صدیقہ رض کے پاس اور نزدیک اونکے ایک اندھا بیٹھا تھا اور وہ ترنج کا ٹکڑا شہد مین لگا لگا کر اوسکو
کھلاتی تھین مین نے کہا اے ام المومنین یہ کون ہے کہا یہ وہ شخص ہے کہ جسکی بابت حق تعالی نے
اپنے نبی پر غصہ کیا تھا اس حدیث کو ابو نعیم رض نے کتاب الطب مین لکھا ہے ف اس حدیث کو لکھا ہے
شارح نے کہ ترنج شہد کے ساتھ نہار منھ قوت قلب مین پیدا کرتا ہے اور دماغ کو بھی بہت

علاج شفا

مفید ہے واللہ اعلم علاج حاصل کردن شفا نسائی رح نے ابو سعید خدری رض سے روایت کی ہے کہ فرمایا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت گر پڑے کوئی مکھی تمھارے کھانے مین تو غوطہ دیدو اوسکو
اسواسطے کہ ایک بال مین اوسکے زہر ہے اور دوسرے مین اوسکے شفا ہے اور وہ اپنی عادت کے موافق
پہلے زہر والا ہی پر ڈبویا کرتی ہے اور ابو داود نے بھی اس حدیث کو ابو ہریرہ رض سے نقل کیا ہے ف

علاج زہر طعام

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مکھی پہلے اپنا پر زہر والا ڈبویا کرتی ہے سو چاہیے آدمی کو کہ اوسکا دوسرا پر بھی ڈبو دیوین تا کہ بدن مین زہر اثر نہ کرنے پاوے علاج براے دفع ضرر طعام و شراب کنز العباد مین لکھا ہی کہ جو کوئی کھانا کھایا کرے یا کچھ پیوے تو اوسکو چاہیے کہ پہلے اس کلمہ کو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اسکی برکت سے جو کچھ ضرر کھانے مین یا دوائی مین ہو ویگا تو مٹجاویگا نقل ہی کہ ابو مسلم جولانی کی ایک لونڈی تھی اوسنے اپنے میان کو کئی بار زہر دیا لیکن کچھ اوسکو اثر نہ ہوا جب بہت مدت گذر گئی تو اوس لونڈی نے کہا کہ مین نے تمکو مدت تک زہر پلایا مگر تمکو اثر اوسنے کچھ نہ کیا اسکا کیا سبب ہے اوسنے پوچھا کہ تو نے مجکو کیون زہر پلایا تھا اوسنے جواب دیا کہ تم بڈھے ہو گئے ہو اور مجکو بڈھیان پسند نہین آتین اوسنے اوس لونڈی کو آزاد کیا اور کہا کہ میری عادت ہمیشہ سے یہ ہی کہ مین

ہضم طعام

اس کلمہ پاک کو اپنے ہر کھانے اور پینے پر کہہ لیتا ہون علاج ہضم طعام ترمذی اور ابو داؤد نے روایت کی ہے حضرت عائشہ رضی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ کاٹا کرو گوشت کو چھری کے ساتھ کہ وہ کام ہے عجمیون کا بلکہ دانتون سے کھایا کرو اوسکو اسواسطے کہ پچاؤ خوب کرتا ہی یعنی گوشت کو دانتون سے کھایا کرو کہ ہاضمہ بہت کرتا ہے علاج دفع ضرر دندان ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہے

علاج خلال

کہ عبد اللہ بن عمر رضی نے کہا کہ ترک کرنا خلال کا دانتون کو سست کرتا ہے اور بعض روایت مین آیا ہے کہ خلال کے ترک سے فرشتے بہت بیزار ہوتے ہین اور بڑی اونکو تکلیف ہوتی ہی علاج

درد دندان

درد دندان ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی قبیصہ بن ذویب سے کہ فرمایا حضرت نے کہ خلال نہ کیا کرو آس کی لکڑی سے اور نہ کسی خوشبو کی لکڑی سے پس تحقیق مین مرا جانتا ہون اس بات کو کہ حرکت کرتی جذام ف بعضی کتابون مین آس کو فقیر نے دیکھا ہے کہ آس کہتے ہین حب الآس کی لکڑی کو اور بعضی کہتے ہین آس سنا کی لکڑی کو واللہ اعلم ف اور علما نے لکھا ہے کہ کئی لکڑیون سے خلال کرنا منع ہے اونمین خطرہ ہے دانتون مین کیڑا پڑجانیکا جیسے کہ انار کی بانس کی نیزہ کی قلم بنانیکا اور ہر میوہ کی لکڑی جیسے امرود کی سیب کی ناشپاتی اور انجیر اور منقی اور کشمش اور سوا انکی جو میوے کی قسم ہین اونکی لکڑیون سے ہرگز خلال کیا کرین اور سونا اور چاندی اور پیتل اور رانگا ان چارون کی سلائی سے بھی خلال نہ کیا کرین کیونکہ اونسے منہ مین بدبو پیدا ہوتی ہے مگر خلال سب سے بہتر اوس لکڑی سے جو تلخ ہے

واللہ اعلم علاج اخذ نمودن برکت کنز العباد مین روایت کی عائشہ رضی سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ پھونک کرنا کھانے مین لیجاتا ہے برکت کو

دفع اکثر امراض

علاج برای دفع اکثر امراض آبو نعیم نے کتاب الطب مین
لکھا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین پیدا کیا حق تعالی نے کوئی برتن کہ وہ بڑا
پیٹ سے ہووے اور جب ضرر ہووے آدمی کو کھانے سے تو اوسکے تین حصے کرے ایک حصہ
کھاوے اور ایک حصہ پانی کیواسطے چھوڑدے اور ایک حصہ دم آنے جانے کے لیے خالی رکھے
ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تین پاؤ بھوکھ کیسی ہووے تو وہ پاؤ سیر کھاوے تو اوسمین اوسکی
تندرستی خوب رہیگی اور حق بھی ہی کیونکہ کم کھانے مین فائدے ہین ایک تو اکثر تندرستی رہا کرتی ہی دوسرے
حافظہ خوب رہتا ہی اور تیسرے فہم اوسکا تیزی پر آجاتا ہی چوتھے نیند کم آتی ہی پانچوین دم بہت آسانی سی
آتا ہی چھٹے نماز مین سستی اوسکو نہین آیا کرتی ہی اور بہت کھانیسی امراض مختلفہ پیدا ہوا کرتے ہین اور
تخمہ اور ہیضہ اکثر اوسکے ساتھ لگا رہتا ہی اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈکار سے بہت
نفرت تھی فرمایا کرتے تھے کہ اتنا کیون کھاجایا کرتے ہو اور بہت کھانیوالے کو عبادت مین لذت بھی نہین آیا
کرتی ہی اور اوسکی اولاد بد ذہن پیدا ہوتی ہی اور حکمت کی بات اوسکے اندر حق تعالی کیطرف سے
نہین آیا کرتی ہے اور مطالعے کیوقت کتاب مین دل نہین لگا کرتا ہے اور بہت کھانیوالیکے اوپر
خلقت کی شفقت نہین رہتی ہے کیونکہ جانتا ہی کہ جیسے مین پیٹ بھرا ہون سب لوگ اسیطرح سے ہونگے
اور وقت نماز کے سب جاتے ہین طرف مسجد کے اور وہ جاتا ہے طرف جاضرور کے

امتناع خوردن خاک

علاج ابونعیم نے
کتاب الطب مین ابوہریرہ رضی سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کھایا کرے
مٹی کو گویا مدد کی اوسنے اپنی جان مارڈالنے کی اور جامع کبیر مین بھی ایک حدیث نقل کی ہی حضرت عائشہ رضی
سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ اے عائشہ تو کبھی مٹی نہ کھائیو اسواسطے کہ مٹی کے کھانے مین تین ضرر ہین ایک تو
ہمیشہ بیمار رہتا ہے دوسری پیٹ کو بڑا کردیتی ہی تیسری رنگ کو زرد کر ڈالتی ہے

منافع خوردن گوشت

علاج برای دفع
ضرر بدن آبو نعیم نے کتاب الطب مین ابوہریرہ رضی سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ سب سالنون مین کی سردار سالن گوشت ہی دنیا مین بھی اور آخرت مین بھی اور ابونعیم نے کتاب الطب مین
حضرت علی رضی سے روایت کی ہے کہ کہا علی رضی نے کہ اختیار کرو اے لوگو گوشت کو اور کھایا کرو اوسکو مقرر
گوشت کھانا اچھا کرتا ہی حلق کو اور صاف کرتا ہی رنگ کو اور چھوٹا کر دیتا ہی پیٹ کو [illegible] نہین دیتا ہی

اور کہا ہی علی نے کہ جو کوئی چالیس روز گوشت نہ کھاوے تو خلق اوسکا بُرا ہو جاتا ہی اور راوی کتاب مین روایت ہے
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گوشت کھانے کے وقت دلکو
فرحت ہوا کرتی ہے **علاج** ضعف بدن ابو نعیم نے لکھا ہی کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شکوہ کیا
حق تعالیٰ سے اپنے بدن کے ضعف کا فرمایا کہ شیر مین گوشت کو پکا کر کھاؤ **علاج** برای دفع امراض
جامع کبیر مین لکھا ہی کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھانا انجیر کا امن مین رکھتا ہی قولنج سے **ف**
علما نے لکھا ہے کہ حق تعالیٰ نے انجیر مین کئی طرح کے فائدے پیدا کیے ہین لطیف ہے سریع الہضم ہے
طبیعت کو ملائم کرتا ہے اور سودا کو بدن کے اندر سے پسینے کے ساتھ باہر نکالتا ہی اور سُدے کبد یا
طحال مین ہون تو اونکو کھول دیتا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ کھایا کرو انجیر کو اسواسطے کہ کھانا اوسکا مادہ
بواسیر کو قطع کرتا ہی اور درد نقرس کو نفع دیتا ہی امام علی موسیٰ رضا فرماتے ہین کہ کھانا انجیر کا منھ کی بدبو کو کھو دیتا ہے
اور سر کے بالون کو دراز کرتا ہی اور قولنج کو فائدہ کرتا ہی **علاج** برای دفع شیاطین ابو نعیم نے کتاب الطب مین
لکھا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو یا علی زیت کھایا کرو اور تیل اوسکا ملا کرو اسواسطے کہ
جو شخص تیل اسکا ملتا ہی اوسکے پاس چالیس روز شیطان نہین آتا ہی **ف** علما نے لکھا ہے کہ زیتون مین بھی
حق تعالیٰ نے فائدے طرح طرح کے پیدا کیے ہین اگر اسکا اچار سرکہ مین ڈالکر کھاوے تو معدہ قوی ہو جاتا ہے
اور بھوک زیادہ پیدا ہوتی ہے اور کھانا اسکا آدمی کو موٹا کرتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور اگر زیتون کا مغز
چربی اور آٹے مین ملا کر برص پر لگاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ برص بھی دور ہو جاویگا اور اگر کوئی عورت
اوسکے عصارے کو لیکر اپنے عضو مخصوص مین رکھ لیوے تو سیلان کو بند کرتا ہی اور قولنج کے درد کو کھو دیتا ہے
اور کوئی شخص زیتون کی کلی کرے تو دانت اوسکے مضبوط ہو جاوینگے اور اگر بچھو کے کاٹے پر زیتون کا تیل ملدیوے
تو اوسیوقت ٹھنڈک پڑ جاتی ہی اور اوسکا تیل بالون کو سیاہ کرتا ہی اور قولنج کے درد کو کھو دیتا ہی اور سدے
پڑ جاوین تو اونکو کھول دیتا ہی اور قبض کو دفع کرتا ہی اور ضماد کرنا زیتون کا درد سر کو دفع کرتا ہی **علاج**
برای باز داشتن پیری ابو نعیم نے روایت کی ہی انس رض بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کھایا کرو اے لوگو رات کو کھانا اسواسطے کہ رات کا کھانا ترک کرنے سے بڑھاپا آتا ہے **ف**
یعنی رات کو تھوڑے سے قلیل کھایا کرو ہمیشہ شب کے کھانے کو ترک کرنا خوب نہین ہے **علاج** برائے
دفع مرض ابو نعیم نے روایت کی ہی ابوبکر رض صدیق سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بہتر کھجوروں مین برنی کھجور ہے نکالتی ہے پیٹ سے بیماری کو اور اوسمین کچھ بیماری نہین ہے ف کھجوروں کے
اقسام مین ایک قسم کھجور برنی بھی ہے وہ اور چھوٹی ہوتی ہے اور گٹھلی اوسکی سپاٹ ہوتی ہے ایک طرف سے موٹی
اور ایک سرا اوسکا گجدار ہوتا ہے علاج برای دفع زہر آبو نعیم رض نے اور ابن حبان نے روایت کی ہے ابن
عباس رض سے کہ بہت پیاری کھجور نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عجوہ ہے اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ جنت مین سے ہے اور اوسمین شفا ہے زہر سے اور فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کو سات
کھجورین کھا لیا کرے تو ضرر نہ کریگا اوسکو اوس دن جادو اور نہ اثر کریگا اوسکو کوئی زہر اور بعض روایت
مین آیا ہے کہ عجوہ جنت سے ہے اور اسمین شفا ہے بیماریوں سے علاج برای تقویت دماغ آبو نعیم رض نے واثلہ رض
بن الاسقع سے روایت کی ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اختیار کرو ای لوگو کدو کھانے کو
وہ زیادہ کرتا ہے دماغ کو قوت اور کہا عائشہ رض نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پکاؤ تم ہانڈی کو
ڈالدو اوسمین کدو کو اسواسطے کہ وہ سخت کردیتا ہے غمگین دل کو ف یعنی دل کے رنج و غم کو دور کرتا ہے اور
فائدہ اسمین یہ ہے کہ اسکی برودت گوشت کی حرارت کو دفع کرتی ہے اور گوشت کی حرارت اوسکی رطوبت کو
بند کرتی ہے اس ترکیب سے سالن معتدل ہو جاتا ہے علاج برای دفع ضعف دماغ و قلب آبو نعیم نے
روایت کی ہے ابن عباس رض سے کہ بہت پیارا کھانا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ثرید تھا
ف روٹی قلیہ مین بھگو کر کھانے کو ثرید کہتے ہین علما نے لکھا ہے کہ یہ کھانا دماغ مین قوت بہت
پیدا کرتا ہے اور قلب کو بھی قوی کرتا ہے اور ہضم جلدی کرتا ہے اور اکثر شیر مین یا کھجورین بھگو کر اوپر سے تھوڑا اسکے ملا دیوے
تو اوسکو بھی ثرید کہتے ہین ابن عباس سے روایت ہے کہ ثرید حضرت کو بہت پیارا تھا ف اس کھانے سے
قوت باہ بہت زیادہ ہوتی ہے اور ضعف دماغ اور قلب کو بھی بہت مفید ہے علاج براے دفع
حرارت از معدہ آبو نعیم نے روایت کی ہے عبد اللہ بن جعفر سے کہ کہا عبد اللہ نے کہ دیکھا مین نے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے ہوے ککڑی یا کھیرا کھجور کے ساتھ ف علما نے لکھا ہے کہ اس
کھانے سے معدہ کی میل دفع ہو جاتی ہے اور ہضم جلدی ہو جاتا ہے اور ککڑی کی برودت کھجور کی
حرارت کو مارتی ہے اور کھجور کی حرارت ککڑی کی رطوبت کو دفع کرتی ہے اور کھجور سے قوت باہ بھی زیادہ
ہوتی ہے اور خون بدن مین پیدا کرتی ہے اور گردہ قوی ہو جاتا ہے اور بیماریاں جو بلغم کی جہت سے پیدا
ہوتی ہین یا سردی کے سبب سے اون مرضون کو اسکا کھانا بہت مفید ہے اور قدرے اینٹھے کے ساتھ

عجوہ
کدو
ثرید
ککڑی

اوسکو کھاوین تو سنگ مثانہ کو بھی فائدہ بخشتی ہی اور کھیرا کم بول آنیوالے کو بہت مفید ہی اور اسکے کھانے سی
بول بہت ہوتا ہے اور طبیعت ملین ہو جاتی ہے اور صفراوی مزاج والے کو اوسکے کھانے سی بہت
فائدہ ہوتا ہی اور ککڑی حرارت صفرا اور حرارت خون کو مارا کرتی ہی اور جلی کار کو بہت فائدہ کرتی ہی
اور پیاس بجھاتی ہی اور ادرار بول اور سنگ مثانہ کو بھی مجرب ہے اور خفقان اور خارش بدن کو مفید ہی **علاج**
برای دفع خارش و خشکی دماغ وغیرہ ابو حاتم نے روایت کی ہی عائشہ رضی اللہ عنہ سے کہ کھایا کرتے تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خربزہ کو کھجور کے ساتھ اور فرماتے تھے تو ڑ ڈالتی ہی گرمی اسکی سردی اوسکے
تئین اور سردی اوسکی گرمی اوسکی کو یعنے کھجور کی گرمی خربزہ کی سردی کو مارتی ہی اور خربزہ کی سردی
کھجور کی گرمی کو مارتی ہی **ف** اس حدیث سی معلوم ہوا کہ خربزہ سرد تر ہے اسواسطے صفراوی اور سوداوی
مزاج کو بہت موافق ہی اور دماغ مین رطوبت پیدا کرتا ہی اور سدوں کو کھول دیتا ہی اور ادرار بول اس سے
خوب ہوا کرتا ہی اور سنگ مثانہ کو نکال ڈالتا ہی **علاج** برای قوت باہ۔ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی
کہ دوست رکھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکہ کو کھجور کے ساتھ یعنے بعضے وقت کھایا کرتے تھے
مسکہ کھجور کے ساتھ ملا کر **ف** علمانے لکھا ہی کہ اس کھانے سے قوت باہ بہت ہوا کرتی ہی اور اس سے
بدن بھی فربہ ہوتا ہی اور آواز صاف ہو جاتی ہی اور مسکہ کو اگر قدری شہد کے ساتھ کھاوے تو ذات الجنب کو
مفید ہی اور بدن کو موٹا کرتا ہے **علاج** برای صاف کردن خون شرعۃ الاسلام والے نے لکھا ہے ایک
حدیث کہ ہر انار مین ایک قطرہ جنت کے پانی کا ضرور رہا ہوتا ہی **ف** اسواسطے انار مین فائدے بہت سے
ہین خون کو صاف کرتا ہی اور بگڑی ہوئی خون کو سنوار دیتا ہے اور قوت باہ زیادہ کرتا ہے اور معدہ کو
جلا کرتا ہی اور سُدوں کو کھول دیتا ہی اور طبیعت کو ملائم کرتا ہی اور اسہال کو بند کرتا ہے اور بعد کھانے کے
اگر کوئی کھاوے تو کھانے کو جلد ہضم کر ڈالتا ہی اور جگر مین قوت پیدا کرتا ہے اور خفقان کو نہایت مفید ہے
اور استسقای لحمی کو بھی فائدہ کرتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور بدن کو موٹا کرتا ہی اور رنگ کو
نکھارتا ہے لیکن بہت استعمال نہ کری کیونکہ معدہ کو ضعیف کرتا ہے اور انار ترش معدی کی حرارت کو
کم کر دیتا ہے لیکن خون کے جوش کو بجھا دیتا ہے اور دماغ پر چڑھنے سے بخارات کو بند کر دیتا ہے اور اگر
گرمی سے کیسکو استفراغ ہووے تو اسکا کھانا بہت فائدہ بخشتا ہے **علاج** برای دفع رطوبت خشکی وغیرہ
ابو نعیم نے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ کھایا کرتے تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھیرے کو

نمک کے ساتھ ف علمانے لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ کھیرے مین ہوتی ہے رطوبت اور نمک رطوبت کو دفع کرتا ہے اور سودا دفع کرنے رطوبت کے نمک مین اور بھی فائدے ہین بلغم اور سودا کا اسہال کرتا ہے اور کھانے کو ہضم کرتا ہے اور رنگ کو جلا کرتا ہے اور سرد غذا کو معتدل کر ڈالتا ہے اور بعد کھانے کے تخمہ کو کم ہونے دیتا ہے اور جذام کو بھی بند کرتا ہے اور سکنجبین کے ساتھ افیون اور زہر کے ضرر کو دفع کرتا ہے اور استسقا اور امراض سوداوی اور بلغمی کو بھی نفع بخشتا ہے اور اگر سکنجبین اور نمک کو پیکر قے کرے تو معدہ صاف کرتا ہے اور اسکی کلی کرنے سے مسوڑھون کا لہو بند ہو جاتا ہے اور اگر صابون مین ملا کر لیپ کرے تو ورم بلغمی کو کھو دیتا ہے اور اگر کسیکو چوٹ لگے اور خون اوس چوٹ کی جگہ جم جاوے تو نمک کو شہد کے ساتھ لگاوے تو خون اوسیوقت بکھر جاویگا اور بچھو وغیرہ کے کاٹے کو بھی نمک فائدہ کرتا ہے انشاء اللہ اسکا بیان آگے کیا جاویگا آپ یہان جان لینا چاہیے کہ غرض اس بیان سے یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فعل خالی از حکمت نہین تھا یہانتک کہ کھانا بھی جو کھاتے تھے وہ بھی حکمت کے ساتھ ہوا کرتا تھا اور کوئی کام حضرت کا بیفائدہ نہین تھا **علاج برای صاف شدن خون** ابونعیم نے روایت کی ہے معاویہ بن یزید سے کہ دوست رکھتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میوون مین انگور کو یعنے انگور کو بہت دوست رکھتے تھے ف علمانے لکھا ہے کہ حکمت اسکے دوست رکھنے مین یہ ہے کہ انگور سے خون صاف ہوتا ہے اور بدن موٹا ہوتا ہے اور گردے پر چربی بڑھاتا ہے اور مواد ردی کو دفع کرتا ہے اور اخلاط جلے ہوئے کو صاف کرتا ہے **علاج برای قوت باہ** ابونعیم نے روایت کی ہے عبد اللہ بن جعفر سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب گوشتون مین پشت کا گوشت اچھا معلوم ہوتا ہے ف علمانے لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ اس گوشت مین قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے اور درد کمر کو بہت مفید ہوتا ہے اور سینے مین طاقت پیدا کرتا ہے واللہ اعلم **علاج برای درد چشم وغیرہ** جامع کبیر مین لکھا ہے اور روایت آئی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھنبی شفا ہے واسطے آنکھون کے اور ابونعیم نے روایت کی ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مینہ پڑے جنت تو اوس سے نکلے کھنبی اور مینہ پڑے زمین تو اوس سے نکلے خزانہ ف علمانے لکھا ہے کہ کھنبی تین قسم کی ہے ایک تو وہ ہے جو سیاہ ہوتی ہے اور اوسمین زہر ہوتا ہے اوسکو ہرگز استعمال نہ کرے اور ایک قسم ہوتی ہے کہ اوسمین سفیدی اور سرخی ملی رہتی ہے اوسکو بھی کام مین لانا خوب نہین ہے اور ایک قسم سفید ہوتی ہے سو آنکھونکو اسکا پانی بہت مفید ہے اور اگر آنکھ مین سفیدی ہو تو اسکا پانی کوئی روز لگاوے

انشاء اللہ تعالیٰ سفیدی کٹ جاویگی اور اوسکے لگانے سے نظر کی جوت زیادہ ہوتی ہے اور بعضی علما نے
لکھا ہے کہ اگر آنکھ گرمی سے دکھتی ہو تو صرف پانی اسکا مفید ہے اور اگر سردی سے دکھتی ہو تو اوسکو فقط اسکا پانی
فائدہ نہ کریگا مگر اور چیزوں مین ملا کر لگاوے تو البتہ فائدہ حاصل ہو ویگا اور بعضی کہتے ہین کہ اگر آنکھ سردی سے
دکھتی ہو تو اوسکے پانی مین سرمے کو بھگو دے اور چالیس دن کے بعد اوسکو پیسکر آنکھ مین لگا دے اور کہا ہے
دیلمی نے کہ مین نے تجربہ کیا ہے اسکا اس طرح سے کہ ایک لونڈی کی آنکھ دکھتی آتی تھی اور اطبا اوسکے علاج
سے عاجز آ گئے تھے سو مین نے بموجب فرمانے حضرت کے اوسکی آنکھ مین کئی روز اسکا پانی کو لگایا
حق تعالیٰ کے فضل سے آنکھ اوسکی اچھی ہو گئی اور کہا ہے ابن قیم نے کہ اطبا سب کے سب اقرار کرتے ہین کہ کھنبی
کہ کھنبی جلا کرتی ہے آنکھون کو مگر اتنا دیکھ لیوے کہ وہ آنکھ گرمی سے دکھتی ہے یا سردی سے اور اگر اوسکو سرکے مین کھاوے
اور پیسکر کھاوے تو اسہال بند ہو جاوے اور اگر کسیکی ناف جاتی رہی ہو تو سرکہ مین اوسکو ملا کر
لیپ کر دیوے تو اپنی جگہ پر آ جاتی ہے اور اگر ہمیشہ کھاوے اوسکو تو اولاد ہونا بند ہو جاوے اور خلط غلیظ
پیدا ہو جاویگا اور مدادمت کرنا اوسکا سُدون کو پیدا کرتا ہے اور قولنج اور درد معدہ اور فالج مین گرفتار
ہو جاتا ہے **علاج رمد چشم و درد آن** ابن سُنّی نے اپنی کتاب مین اور حاکم نے مستدرک مین لکھا ہے اور
حصن حصین مین بھی آیا ہے کہ جس شخص کو رمد ہووے تو وہ یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ
الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ **علاج دفع غبار چشم و افزونی**
روشنی چشم علما نے لکھا ہے کہ جس کسیکی آنکھون مین غبار رہتا ہووے تو چاہیے اوسکو کہ ہر نماز کے بعد
تین بار اس آیت کو پڑھ کر اپنی آنکھون پر دم کر لیا کرے وہ آیت یہ ہے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ **علاج برائے تحریک باہ و دفع ناطاقتی** ترمذی وغیرہ نے اُم المنذر سے
روایت کی ہے ایکبار آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتھ اونکے علی اور خوشے
کھجور کے لٹکے ہوئے تھے سو شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسمین سے کھانا اور علی بھی

[illegible]

کھانے لگے اونکے ساتھ فرمایا حضرت صلعم نے کہ اے علی تو نہ کھا اسمین سے اسلیے کہ تو ناطاقت ہے پھر کہا
ام المنذر نے کہ پکائے مین نے واسطے اونکے چقندر اور جو پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ اسمین سے کھاؤ اے علی رض اسواسطے کہ یہ بہت تجکو موافق ہے ف بعضے علما نے لکھا ہے کہ حضرت علی رض کی
اون دنو مین آنکھین دکھتی تھین اور دکھتی آنکھ پر کھجور کھانا ضرر کرتا ہے اسواسطے کہ دکھتی آنکھ مین کھجور کھانے سے
رمد پیدا ہوتا ہے سو اسواسطے منع کیا حضرت صلعم نے علی رض کو کہ اسوقت تجکو اسکا کھانا خلل کریگا مگر جسوقت
اوس بی بی نے چقندر روٹی کو جو ملا کر پکایا تو فرمایا کہ اے علی اسمین سے کھاؤ یہ تجکو موافق ہے اور تیری ناطاقتی کو
دور کریگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پرہیز کرنا سنت کے خلاف نہین ہے اور معلوم ہوا کہ چقندر روٹی کے
کھانے سے ناطاقتی بھی دور ہو جاتی ہے اسیواسطے حکیمون نے لکھا ہے کہ چقندر جلا کرتا ہے معدے کو
اور تحلیل کرتا ہے طعام کو اور بجھاتا ہے گرمی کو اور کھولتا ہے سدون کو اور قطع کرتا ہے بلغم کو اور نفع کرتا ہے
رعشے کو اور اوٹھا دیتا ہے باہ کو اور دور کرتا ہے ضعف کو **علاج** برای رفع رمد جامع کبیر مین روایت ہے
ام سلمہ رض سے کہ جب آنکھ دکھنے کو آتی تھی کسی بی بی کی تو اوس سے قربت نہ کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جبتک کہ وہ اچھی نہ ہوتی تھی ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آنکھ دکھنے مین قربت کرنا مرض کو بڑھاتا ہے
علاج برای شدت رمد و تیز شدن نظر جامع کبیر مین روایت کی ہے عائشہ رض سے کہ سب رنگو نمین
نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارا رنگ سبز تھا اور ایک حدیث مین آیا ہے کہ جاری پانی
اور سبز چیز کے دیکھنے سے نگاہ تیز ہوتی ہے ف بعض کتابون مین آیا ہے کہ سبز شیشہ کی عینک اگر
کوئی شخص گرمی مین لگاوے تو نظر تیز ہوتی ہے اور جاڑے مین خلل کرتی ہے واللہ اعلم **علاج** برائے
قوت بدن و قوت باہ بعضی روایت مین آیا ہے حضرت عائشہ رض سے کہ حضرت کو حبیس بہت پسند تھا
ف حبیس بنا کرتا ہے تین چیز سے ایک کھجور دوسرے مسکہ تیسرے جما ہوا دہی یہ کھانا بھی بدن کو
موٹا کرتا ہے اور باہ کو بھی قوت دیتا ہے **علاج** برائے دفع امراض بدن جامع کبیر مین ابو امامہ سے
روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زینت دیا کرو اپنے دستارخوانون کو
سبز چیز کے ساتھ اسلیے کہ سبز چیز بھگا دیتی ہے شیطان کو ساتھ نام اللہ کے ف علما نے لکھا ہے
کہ سبز چیز مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ ہین اور گندنا اور پیاز اور لہسن یہان مراد نہین کیونکہ حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بدبودار چیز سے بہت نفرت تھی سو سبز چیز سے مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ

MUHAMMAD IQBAL

ہووے تو کیا عجب ہے کیونکہ پودینہ سے کھانا بہت جلد ہضم ہوتا ہے اور طبیعت کو خوش کرتا ہی اور ڈکار کھلکر
آتی ہی اور غلیظ خون کو رقیق کر دیتا ہے اور معدہ قوی ہو جاتا ہے اور معدے کی ریاح کو نکال دیتا ہی اور
باہ کو زیادہ کر دیتا اور پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور ترہ تیزک سے ادرار بول خوب ہوا کرتا ہے اور
عورت اگر کھاوے تو دودھ بہت پیدا ہوتا ہی اور سنگ مثانہ کو نفع دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہے اور
باہ کو اوٹھایا کرتا ہے اور نہار منھ کھاوے تو بغل گند کو فائدہ ہوتا ہی اور اگر اسکا تخم انڈی کی زردی
ملا کر کھاوے تو باہ کو بہت فائدہ کرتا ہے اور بدن کی چھیپون کو لیپ اسکا فائدہ کرتا ہی **علاج**
برائے قوت بدن ابو نعیم نے ابن عباس رض سے روایت کی ہے کہ پینے کی چیزون مین بہت پیارا دودھ تھا
نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے **ف** علما نے لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ تھی کہ دودھ سے
قوت باہ بہت ہوا کرتی ہے اور بدن کی خشکی دور ہو جاتی ہی اور ہضم جلد ہوتا ہی اور قائم مقام غذا کے ہو جاتا ہے
اور منی کو پیدا کرتا ہے اور رخسارہ سرخ کرتا ہے اور فضلات بول کی راہ سے نکال دیتا ہے اور جوہر دماغ کو
قوی کرتا ہے اور طبیعت کو ملائم کرتا ہے اور دماغ کو تیزی پیدا کرتا ہے اور چار مغز ڈالکر کھاوے تو موٹا کرتا ہے
مگر بہت استعمال نہ کرے اسلیے کہ آنکھون مین غبار پیدا کرتا ہے اور ہمیشہ دودھ پینے سے درد مفاصل
ہو جاتا ہے اور معدہ مین نفخ پیدا کرتا ہے **علاج** برای شفاے مطلق ابو نعیم نے روایت کی ہے
عائشہ رض سے کہ بہت پیارا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہد تھا **ف** علما نے لکھا ہے
کہ حضرت کو شہد اسواسطے محبوب تھا کہ حق تعالی نے فرمایا ہے کہ اسمین شفا ہی واسطے لوگون کے
اسیواسطے حکیمون نے اسکے فائدے بہت لکھے ہین کہ اگر نہار منھ اسکو چاٹے تو بلغم کو دور کرتا ہی اور معدہ کو
دھوتا ہی اور اوسکو جلا کرتا ہی اور اوسکے فضلات کو دفع کرتا ہی اور اوسکے سددون کو کھول دیتا ہے اور
معدہ کو معتدل کر ڈالتا ہی اور دماغ کو قوت بخشتا ہی اور حرارت غریزی کو قوی کر دیتا ہی اور رطوبت
بدن کو دور کرتا ہی اور سرکہ کے ساتھ اگر کھاوے تو صفراوی مزاج کو بھی فائدہ کر دیتا ہی اور مثانہ کو قوت پیدا
کرتا ہی اور سنگ مثانہ کو دور کرتا ہی اور بند ہوئی بول کو کھول دیتا ہے اور فالج اور لقوہ کو مفید ہوتا ہی
اور قوت باہ اوٹھایا کرتا ہی اور ریاح کو دفع کرتا اور بھوک کو زیادہ لگاتا ہے اور بعض علما نے لکھا ہے کہ
شہد اور شیر ہزارون بوٹیون کا عرق ہے اگر تمام جہان کے لوگ جمع ہو کر ایسا عرق بناوین تو ہرگز
نہین بنا سکتے یہ شان اوسی کبریائی ہے کہ اپنے بندون کے واسطے دو عرقون کو پیدا کیا ہے اور

دفع درد شکم

اوسمین طرح طرح کے فائدے رکھے کسی حکیم کا مقدور نہین کہ اس طرح کا عرق بناسکے علاج برائے درد شکم
ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہے روایت ابو ہریرہ رضؓ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مین
شکم کے درد سے لیٹا ہوا تھا مسجد مین فرمایا کہ تو بیمار ہے مین نے کہا ہان یارسول اللہ فرمایا اوٹھ کھڑا ہو
اور نماز پڑھو مقرر نماز مین شفا ہے اور بعضی روایت مین عائشہ رضؓ سے آیا ہے کہ پچایا کرو کھانا اللہ کے
ذکر اور نماز مین اور روٹی کھاتے ہی سونہ جایا کرو اس سے تمھارے دل مین زنگ ہو جاویگا اس
حدیث سے معلوم ہوا کہ ذکر خدا ضرور ہے یہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہے علاج برائے دفع امراض

دفع امراض بدن

بدن ابو نعیم نے روایت کی ہے انس بن مالک رضؓ سے کہ سعد بن معاذ نے حضرت صلعم کے آگے تل اور کھجورین
لاکر رکھین حضرت نے اوسمین سے کھایا اور بعد کھانے کے اوسکے حق مین دعا کی ف۔ علمانے لکھا ہے
کہ اسمین حکمت یہ تھی کہ کھجور مواد سوداوی کو پیدا کرتی ہے اور تل اوس مواد کو دفع کرتا ہے اور کھجور سے
سدہ پیدا ہوتا ہے اور تل سے سدہ کھلا کرتا ہے سو حضرت نے دونونکو ملا کر کھایا تا کھانا معتدل ہو جاوے
اور تلون سے آواز بھی صاف ہوتی ہے اور حلق کی خشونت کو دور کرتا ہے اور رگون کو ملائم کرتا ہے اور اسکا
فائدہ یہ ہے کہ اورام کو تحلیل کرتا ہے اور چربی کو گردے پر پیدا کرتا ہے اور اوسکا شیرہ شہری کے ساتھ معدے کی جلن کو

دفع بخار

فائدہ دیتا ہے علاج برائے دفع بخار صاحب سفر السعادۃ نے نقل کیا ہے کہ بخار لپیٹ ہے دوزخ کی سو ٹھنڈا کرو
اوسکو پانی سے اور دوسری حدیث مین آیا ہے کہ جب بخار آوے کیسکو تو ڈالا جاوے اوسپر پانی
تین روز تک وقت صبح کے امام احمد حنبل نے اپنی مستدرک مین بیان کیا ہے کہ جب بخار آتا تھا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو تو ایک مشک پانی منگوا کر اپنے اوپر چھڑکواتے تھے اور صاحب ترمذی نے حدیث
نقل کی ہے کہ جب آوے کسی تمھارے کو بخار پس ایک ٹکڑا آگ کا ہے سو چاہیے اوسکو بجھاوے
اس پانی ٹھنڈے سے پس چاہیے کہ بیٹھے نہر مین کہ جدھر وہ پانی بہتا ہو پہلے سورج کے نکلنے سے
اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ یعنی شروع کرتا ہون ساتھ نام
اللہ کے اے بار خدا شفا دے اپنی بندے کو اور سچا کر اپنے رسول کو اور غوطہ مارے اوسمین تین غوطے تین دن تک
پھر اگر اچھا ہو جاوے تو بہتر ہے اور نہین تو پانچ روز تک پھر اگر اچھا نہ ہووے پانچ روز مین بھی تو سات دن تک
یہی کام کرے یا نو دن تک اسی طرح صبحکو جا کر اوس بہتی نہر مین نہایا کرے اللہ کے حکم سے اچھا ہو جاویگا اور
نو دن سے زیادہ تجاوز نہ کریگا حدیث مین آیا ہے جو یہانتک تمام ہوا ف۔ بعضی علمانے کہا کہ یہ خاص ہے

اسہال

اون لوگونکو جنکو بخار آفتاب کی حرارت سے یا کوئی دوا گرم کھانیسے یا حرکت زیادہ کرنیسے ہوا کرتا ہو
اور جو بخار مواد کی جہت سے یا بلغم کے سبب سے ہووے تو اوسکا یہ علاج نہین ہے جیسے قرآن شریف
فائدہ نہین کرتا ہے شک الٰہی والیکو اسیطرح سے یہ علاج بھی فائدہ نہین کرتا بلغم کو اور جو شخص یہ خیال کریگا کہ فرمودہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اونکے فرمانے کی برکت سے حقتعالی مجھے اچھا کر دیگا تو اوسکو بیشک فائدہ
ہووےگا واللہ اعلم **علاج برائے بند کردن اسہال** بخاری اور مسلم نے لکھا ہے کہ ایک شخص نزدیک رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے گیا کہ میرے بھائی کا شکم جاری ہو رہا ہے فرمایا کہ اوسکو جاکر شہد پلا پھر آیا اور کہا کہ اوس سے
زیادہ ہو گیا ہے فرمایا کہ پھر شہد پلا جا کر اوسکو غرض دو بار تین بار آیا گیا اسی طرح سے آخر کو حضرت نے فرمایا
کہ خدا سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے بعضی روایت مین آیا کہ اوسنے جاکر پھر شہد پلایا آخر کو اوسکا
بھائی اچھا ہو گیا **ف** اور یہ جو فرمایا کہ اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہو سو اسکے معنی یہ ہین
کہ حضرت کو وحی سے معلوم کروا دیا تھا کہ آخر کو اوسکا بھائی اچھا ہو جاویگا مگر تیرے بھائی کے پیٹ مین
کوئی بڑا مواد اکٹھا ہو رہا ہے جبتک یہ مواد نہین نکلے گا تب تک وے سے آرام نہین ہوویگا سو اسلیے مین
تجھے کہتا ہون کہ اوسکو شہد پلا کیونکہ شہد مسہل ہے آخر اوس مواد کو جاری کرکے نکال ڈالیگا
مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** اب جاننا چاہیے اس بات کو کہ طب نبوی اور طب جالینوس مین
اگرچہ علما نے جہانتک موافقت ہو سکی ہے وہانتک موافقت کی ہے لیکن حقیقت مین دیکھیے تو
بڑا فرق ہے کیونکہ طب نبوی فقط وحی الٰہی ہے اور یہ طب نری ذہن کی تیزی اور تجربے سے نکالی گئی ہے
سو اینمین اور اوسمین زمین اور آسمان کا فرق ہے سو طب نبوی سے ہر کسیکو فائدہ نہین ہوتا ہے مگر
اوس شخص کو کہ جسکا ایمان مضبوط ہے سو بعضے ملحد لوگ اس جگہ اعتراض کرتے ہین کہ شہد تو اسہال
پیدا کرتا ہے سو وہ واسطے دفع کرنے اسہال کے کیونکر مفید ہوویگا پس جواب اسکا یہ ہے کہ اسہال
کبھی تو بدہضمی سے ہوتا ہے اور کبھی مواد فاسد سے کہ جو معدے مین جمع ہوا کرتا ہے اسہال اوس سے بھی
ہوتا ہے سو ایسے اسہال کے بند کرنے سے فساد ہوتا ہے اسکا نکال ڈالنا بہت مناسب ہے
سو اسکے نکالنے کے واسطے شہد خصوصاً گرم پانی مین ملا کر دینا بہت مفید ہوتا ہے پس حضرت نے
اسواسطے اوسکو فرمایا کہ جاکر اوسکو شہد پلا تا کہ مواد فاسد اوسکا نکل جاوے اور اچھا ہو جاوے صدق اللہ
ورسولہ اسی طرح فرماتے **علاج** بدن تنزیہ الشریعہ مین لکھا ہے ابن عباس رض سے روایت ہے کہ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پنیر بھی بیماری ہی اور جوز بھی بیماری ہی اور جب دونون اوترجاوین
پیٹ مین تو ہوجاتی ہے شفا ف اِس حدیث مین اگرچہ بعضے علما نے کلام کیا ہی مگر یہ قول موافق
طب کے ہے اسواسطے کہ پنیر دوسرے درجہ مین سرد تر ہے اور جوز دوسرے درجہ مین گرم و خشک ہے
ان دونونکو ملاکر کھاوے تو دونون کا اعتدال ہوجاتا ہے کیونکہ پنیر کی سردی کو جوز کی گرمی دفع
کرتی ہی اور جوز کی گرمی کو پنیر کی سردی مارتی ہی اور جوز کی یبوست اور پنیر کی رطوبت ملکر معتدل ہوجاتی ہے

سونٹھ

علاج برای فوائد بدن ابو نعیم نے روایت کی ہے ابو سعید رض سے کہ تحفہ بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
بادشاہ روم نے ایک برتن سونٹھ کا یعنے مربا سونٹھ کا پس کھلایا رسول اللہ نے تھوڑا تھوڑا سبکو
ف علما نے لکھا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ استعمال کرنا معجونات کا قوت بدن کیواسطے
شریعت مین منع نہین ہے کیونکہ مربا سونٹھ کا کھانیکو ہضم کرتا اور بھوک کو زیادہ کرتا اور قی کو بند کرتا ہی
اور کسل کو کھو دیتا اور وسواس کو دفع کرتا ہی اور ریاح تحلیل کرتا ہی اور حافظہ زیادہ کرتا اور خلط غلیظ کو
نکال دیتا ہے

حفاظت بدن

علاج براے بقاے بدن ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہے کہ کہا حضرت علی
علیہ السلام نے جو شخص کہ ارادہ رکھتا ہے باقی رکھنے بدن کا یعنے محافظت کرنا بدن اور درستی
بدن کا تو چاہیے اوسکو کہ صبح اور عشا کے وقت کھانا کھایا کرے اور قرض سے اپنے تئین ہلکا کرے
اور ننگے پانون نہ پھرا کرے اور عورت سے قربت کم کیا کرے

استسقا

علاج براے استسقا بخاری مین
آیا ہی کہ اس مرض کے واسطے ایک قوم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کا بول اور اونٹنی کا
دودھ ملاکر پلوایا تھا یہانتک کہ وہ اچھی ہوگئی اس قصہ کو بسبب طول کے ہمنے نہین لکھا ہی جسکا جی
چاہے بخاری وغیرہ مین دیکھ لیوے **ف** شیخ الرئیس نے قانون مین لکھا ہے کہ شیر شتر کو بول شتر
کے ساتھ ملاکر پلانا اس مرض کو بہت فائدہ کرتا ہی انتہا کو جاننا چاہیے کہ استسقا تین قسم ہی ایک زقی
دوسرے لحمی تیسرے طبلی زقی اوسکو کہتے ہین کہ مشک کی طرح شکم پانی سے بھرا کرے اور طبلی اوسے
کہتے ہین کہ طبلی کیطرح پیٹ بولا کرے بجانے سے اور لحمی اوسے کہتے ہین کہ بدن پر ورم آجاوے شیر شتر اور
بول شتر سے علاج لحمی کا ہی اس عاجز نے بعضی کتابون مین لکھا دیکھا ہی کہ وہ لوگ جو حضرت کے پاس آئے تھے
اونکو استسقای لحمی تھا واللہ اعلم

جراحت

علاج براے بند کردن خون جراحت سفر السعادت مین لکھا ہی کہ جنگ
احد مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے اور خود جو سر پر تھا اوسکی میخ رخسارہ مبارک مین چبھ گئی

درد سر و شقیقہ

یہانتک کہ ایک صحابی نے اوس مینخ کو اپنے دانتون سے زور سے کھینچکر نکالا کہ اونکے دانت بھی ٹوٹ گئے
اور حضرت فاطمہ رض اس خون کو دھوتی جاتی تھین اور علی علیہ السلام پانی ڈالتے تھے اور وہ خون بند نہوتا تھا
آخر کو حضرت فاطمہ رض نے بموجب فرمانے آنحضرت کے ایک ٹکڑا بوریے کا جلا کر اوس زخم مین بھر دیا اوسیوقت خون
بند ہو گیا علاج برای دفع درد سر و شقیقہ وغیرہ و برای فساد خون بخاری اور مسلم مین آیا ہے اور مضمون اس
حدیث کا یہ ہے کہ پچھنے لگوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونون مونڈھونپر اور گدی مین اور
بعضی روایت مین آیا ہے کہ پچھنے لگوائے اپنے سر مین اسواسطے کہ اونکے سر مین درد تھا اور بعضی روایت مین
شقیقہ کے جہت سے آیا ہے اور ایک روایت مین آیا ہے بہتر دواؤن مین پچھنے لگوانا ہے اور فرمایا حضرت نے
کہ معراج کی رات مین نہ گذرا مین کسی فرشتہ پر مگر کہا اونے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم حکم کر اپنی امت کو
کہ پچھنے لگوالیا کرین ف شاہ عبد الحق دہلوی نے لکھا ہے کہ مراد یہان نے خون نکلوانا ہے پچھنے سے ہو یا فصد سے
اور سب اطبا قائل ہین اس بات کے کہ گرم شہر و نمین پچھنے افضل ہین فصد سے غرض یہان سے معلوم ہوا
کہ امراض دموی کو خون نکلوانا بہت مفید ہے اور صداع شقیقہ کو بھی نہایت فائدہ کرتا ہے شقیقہ کہتے ہین
آدھے سر کے درد کو اور سارے سر مین ہو تو داء البیضہ کہتے ہین اور جالینوس نے کہا ہے کہ جس شخص نے
چالیس برس تک خون کی عادت نہ کی ہو تو بعد اوسکے عادت خون کی نہ کرے اور شرعۃ الاسلام مین
لکھا ہے کہ خون نکلوانا سنت ہے اور نفع دیتا ہے ہر مرض کو اور نہار منھ خون لینے مین بہت شفا ہے اور
پیٹ بھرے پر بہت ضرر کرتا ہے اور بستان مین لکھا ہے کہ بہت گرمی مین خون لینا اچھا نہین ہے اور اسی طرح بہت
سردی مین خون لینا اچھا نہین اور بہتر فصل خون لینے مین موسم ربیع کا ہے اور ضرورت کو ہر وقت مناسب ہے اور
تاریخ ہفدہم اور نوزدہم اور بست و یکم بہتر ہے اور دنون مین پنجشنبہ اور دوشنبہ اور سہ شنبہ خوب ہے اور کوئی شخص
شنبہ اور چہارشنبہ کو خون لیوے اور اوسے کچھ مرض ہو جاوے تو ملامت کرے مگر اپنے تئین اور بعضی
کتابون مین دیکھا ہے کہ خون اون دنونمین جو شمین ہوتا ہے اسی جہت سے حضرت رحمۃ للعالمین نے اپنی امت کو
منع کیا ہے اور اگر تاریخ اور دن موافق حدیث کے برابر آوے تو سال بھر کی بیماریونکو فائدہ ہوتا ہے اور شرعۃ الاسلام
مین لکھا ہے کہ پچھنے سر پر لگوانا شفا ہے سات امراض سے جنون سے اور جذام سے اور برص سے اور اونگھ سے اور
دانتون کے درد سے اور آنکھونکے غبار سے اور سر کے درد سے ف علما نے لکھا ہے کہ سر کا درد کبھی ہوتا ہے
خلط حار سے اور خلط بارد سے اور کبھی بخار کے چڑھنے سے اور کبھی صحبت داری سے اور کبھی استفراغ سے اور

کبھی بہت کلام کرنے سے سوا ان سب باتون کو خون لینا مفید ہے ابوداؤد مین آیا ہے کہ پچھنے لگائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سُرین مبارک پر چوٹ کے سبب سے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ضرورت کیواسطے ستر کو بھی کھولنا درست ہے کیونکہ سُرین ستر مین داخل ہین اور اطبا کہتے ہین کہ پچھنے کنپٹی پر لگوانا فائدہ دیتے ہین سر کے مرض اور کانون کے مرض کو اور منہ اور ناک کے مرض اور دانتون اور آنکھون کے مرض کو اور بعد خون نکلوانے کے تین روز جماع اور حمام کرنے اور مطالعہ کرنے اور پڑھنے اور سوار ہونے اور حرکت زیادہ کرنے اور غم کھانے سے پرہیز کرے اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو شخص پچھنے لگواوے شنبے اور چہارشنبے کو اور ہوجاوے اوسکو برص تو ملامت نہ کرے مگر اپنے تئین ف اور جاننا چاہیے جو رگین ہاتھ کی قابل فصد کے ہین وہ چھ ہین ایک قیفال ہے کہ کنارہ دست پر ہوا کرتی ہے کیونکہ قیفال یونانی زبان مین کہتے ہین کنارے کو سو ہاتھ کنارے پر جو یہ رگ واقع ہوئی ہے اسواسطے اوسکو قیفال کہتے ہین اور دوسری اکحل یہ رگ بازو کے بیچ مین اونچی طرف کو ہوتی ہے اکحل یونانی زبان مین کہتے ہین ملی ہوئی چیز کو سو یہ رگ قیفال اور باسلیق سے ملی ہوئی ہے اسواسطے اسکو اکحل کہتے ہین اور تیسری باسلیق کہ یہ رگ جگر سے ملی رہتی ہے اور اوسکی فصد اعضاء رئیسہ کو فائدہ کرتی ہے باسلیق یونانی زبان مین بادشاہ عالیشان کو کہتے ہین اور چوتھی ابطی ہے کہ بغل کے تلے وہ رگ آئی ہے اور پانچوین حبل الذراع ہے کہ اوپر قیفال کے واقع ہے اور چھٹی اسیلم ہے کہ درمیان خنصر اور بنصر کے ظاہر ہے اور پانوکی بھی رگین تین ہین ایک مابض کہ زانو کے تلے ہوتی ہے دوسری عرق النسا اور تیسری صافن غرض تحقیق ان رگون کی جسکو منظور ہووے طب کی کتابون مین دیکھ لیوے بسبب طول کے اسکا ذکر چھوڑ دیا ہے اور دوسرے یہ کہ اگر بیان اسکا پورا کرتے تو طب یونانی یہ کتاب ہوجاتی طب نبوی نہ رہتی

عرق النسا

علاج برائے عرق النسا سفر السعادۃ مین روایت کی ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوا کیا کرو تم عرق النسا کی عربی بکری کے ساتھ کہ پکائی جاوے پھر حصہ کیجاوے ہر روز ایک حصہ نہار منہ پیا جاوے ف یعنے عربی بکری کے سُرین کا گوشت لیکر اوسکی یخنی پکاوے اور تین دن نہار منہ اوسکو پیا کرے انشاء اللہ تعالی اوس درد کو بہت فائدہ ہوویگا عرق النسا نام ہے ایک رگ کا کہ وہ سُرین سے کعب تک طول ہوجاتی ہے اور اوسکا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہے یہانتک کہ سب کچھ بھول جاتا ہے سو اسواسطے اوسکو عرق النسا کہتے ہین کہ وہ اپنی سب چیز کو بھول جاتا ہے

برای دفع قبض

علاج برای دفع قبض سفر السعادۃ مین آیا ہے کہ آنحضرت نے پوچھا اسماء بنت عمیس سے کہ تو اسہال طبیعت کا کس چیز سے کیا کرتی ہے کہا اوسنے شبرم سے فرمایا کہ یہ تو بہت گرم ہے

اوسنے عرض کی کہ پھر اسہال طبیعت کا سنا سے کرتی ہون فرمایا حضرتؐ نے کہ اگر کوئی چیز موت کی دارو ہوتی
تو سنا ہی ہوتی مضمون حدیث کا تمام ہوا ف شبرم ایک گھاس ہے ملک حجاز مین کہ چوتھے درجے مین گرم ہے
ایسی چیز سے بھی اسہال کرنا خوب نہین ہے اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ اختیار کرو اے لوگو سنا کو اور
سنوت کو اسلیے کہ ان دونون مین شفا ہے ہر بیماری کی مگر موت سے نہین سنوت مین آٹھ قول ہین
صحیح یہ ہے کہ شہد کو کہتے ہین (یعنی شہد یا سویا ہرا) کیونکہ شہد اور سنا طبیعت کے اسہال کرنے کیواسطے یہ دونون بے نظیر ہین شہد کے
فوائد اوپر بیان ہو چکے ہین مگر سنا بہتر ہوا کرتی ہے کہ اسہال کرتی ہے سودا اور بلغم کو اور فائدہ کرتی ہے اخلاط
سوختہ کو اور پاک کرتی ہے دماغ کو اور جلا کرتی ہے جلد کو اور دفع کرتی ہے امراض بلغمی کو اور مفید ہوتی ہے ہر مرض
سوداوی کو اور نفع کرتی ہے جنون کو اور دور کرتی ہے مرگی کو اور دفع کرتی ہے شقیقہ کو اور سارے سر کے
درد کو اور تقویت دیتی ہے جرم قلب کو ف علاج برائے دفع امراض بدن مسلم نے ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر بیماری کیواسطے دوا ہے کلونجی مین مگر موت کی نہین ہے
مضمون حدیث کا تمام ہوا ف جالینوس نے کہا ہے کہ کلونجی تحلیل کرتی ہے نفخ کو اور جب کھاوے
اوسکو پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتی ہے اور جوش کر کے اوسکو سر پر لگادے تو زکام دفع ہو جاتا ہے اور بدن سے
اگر خشکی کی جہت سے چھلکے اوترتے ہون تو کھانا اوسکا بہت فائدہ کرتا ہے اور اگر بدن پر تل نکلتے ہوویں
تو لگانا اسکا بدن کو صاف کرتا ہے اور بند ہوئی حیض کو کھولدیتا ہے اور ضماد اسکا سر درد کو فائدہ کرتا ہے
اور پھوڑونکو توڑ ڈالتا ہے اور سرکہ مین اگر ملا کر کھاوے اوسکو تو ورم بلغمی دور کرتا ہے اور اوسکو ملا کر روغن
مین سونگھے تو آنکھونکے درد کو مفید ہوتا ہے اور کھانا اوسکا دم چڑھنے کو فائدہ بخشتا ہے اور کلی اوسکی دانتون کے
درد کو کھو دیتی ہے اور کھانا اسکا بول کو جاری کرتا ہے اور اگر گھر مین اسکی دھونی کرین تو مچھر اور کھٹمل دور
ہو جاتے ہین اور بعضے علمانے لکھا ہے کہ خاصیت اسمین یہ ہے کہ بلغمی اور سوداوی بخار کو دور کرتا ہے اور
کدو دانہ کو قتل کرتا ہے اور اگر اوسکی پوٹلی باندھکر زکام والے کے گلے مین ڈالدیوین تو زکام کو مفید ہوتا ہے
اور چوتھے دن کے بخار کو فائدہ بخشتا ہے اور اگر کسی عورت کا دودھ خشک ہو گیا ہو تو اوسکا کھانا
دودھ کو جاری کرتا ہے اور معدے کی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور مودہ کو نکالدیتا ہے اور بچہ کو
پیٹ سے گرا دیتا ہے اور قولنج ریحی کو فائدہ دیتا ہے اور درد سینہ اور کھانسی کو کم کرتا ہے اور ہچکی
اور [illegible] کو دفع کرتا ہے اور استسقا اور طحال کو فائدہ بخشتا ہے اور مداومت اسکی [illegible]

کرتی ہی اور چہرہ کو صاف کرتی ہی اور اگر سرکہ کے ساتھ اوسکو کھایا کرے تو کرم شکم کے مرجاتے ہین اور اوسکو سکنجبین
کے ساتھ کھاوے تو چوتھے دن کے بخار اور بلغمی بخار کو مفید ہوتا ہے اور اگر اسکو شہد کے ساتھ کھاوے
تو سنگ گردہ کو دور کرتا ہے اور اگر کلونجی کو جلا کر کھاوے تو بواسیر کو فائدہ ہوتا ہی اور اگر ورم سخت ہو تو وی شیر خوری
لڑکے کے بول مین ملا کر کلونجی کو ضماد کرے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہی اور اگر سرکہ ملا کر برص پر لگاوے تو
برص اچھا ہو جاتا ہی اور اگر بیضہ سوج گیا ہو تو سرکہ مین اوسکو بھی اسکا ضماد مفید ہی اور اگر اندرائن کے
پانی مین اسکو ملا کر ناف پر لگاوی تو کدو دانہ پیٹ کے مرجاتے ہین اور اگر کسیکے بال سفید ہو جاوین اور بہر روز
ٹوٹا کرین تو اسکو آب حنا مین ملا کر لگاوے تو بال مضبوط ہوتے ہین اور اگر گلاب ملا کر لگاوے
تو سوداوی زخم کے واسطے بہت مجرب ہے اور اگر اسکو روغن زیتون مین ملا کر قضیب پر لگاوے تو قوت باہ
زیادہ ہوتی ہے اور قتادہ نے کہا ہے کہ جو کوئی کلونجی اکیس دانہ لیکر کپڑے مین باندھکر پانی مین جوش کرے
اور پہلے روز داہنے نتھنے مین دو قطرہ ٹپکاوے اور بائین مین ایک قطرہ اور دوسرے روز بائین مین
دو قطرہ اور داہنے مین ایک قطرہ اور تیسرے روز پھر داہنے نتھنے مین دو قطرہ اور بائین مین ایک
قطرہ اسی طرح سے تین دن تک اس عمل کو جو کرے تو دماغ کی بیماری سے امن مین ہوگا اسواسطے فرمایا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کلونجی سوا موت کے ہر مرض کی دوا ہے علاج از جانب خدا تعالے
برائے دفع امراض بدن صاحب جامع کبیر نے لکھا ہے ایک حدیث کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ چار چیز کو برا نہ جانا کرو واسطے چار چیز کے ایک تو آنکھ کا دکھنا برا نہ جانا کرو اسلیے کہ آنکھ کا دکھنا
باز رکھتا ہے اندھے ہونے سے اور دوسرے زکام کا ہونا برا نہ جانا کرو کہ وہ جذام کے روگ کاٹ
ڈالتا ہے تیسرے کھانسی کا ہونا برا نجانا کرو کہ وہ فالج کے روگ کو کاٹا کرتی ہے اور چوتھے پھوڑے پھنسی کو
برا نجانا کرو کیونکہ کاٹا کرتا ہے برص کو فقط یعنی اگر کبھی کبھی جلد بیماریان ہوا کرین تو اونکو برا نجانا کرو
اسواسطے کہ انکے ہونے سے جو جھلک چار بیماریان ہین وہ دفع ہوا کرتی ہین علاج برای دفع
امراض بدن جمع الجوامع مین جلال الدین سیوطی نے ایک حدیث لکھی ہے دیلمی سے کہ اوس
حدیث کو دیلمی نے روایت کی ہے حضرت علی علیہ السلام سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ عدس کھایا کرو ای لوگو اور دوا کیا کرو اوسکے ساتھ سو اسواسطے کہ اوسمین شفا ہی بہت بیماریون سے
مضمون حدیث کا تمام ہوا ف اس حدیث کی صحت مین اگرچہ گفتگو ہی علما کو مگر اطبا کے نزدیک عدس مین فائدے

بہت سے ہیں ورم کو تحلیل کرتا ہی اور حیض کو کھولدیتا ہی اور بول کو ادرار کرتا ہی اور عرق بدن میں جاری
کرتا ہے اور سدہ جگر کو کھولدیتا ہے اور بو منہ کی دفع کرتا ہی اور معدہ کو جلا کرتا ہی اور رطوبت انتڑیوں
معدہ کی خشک کرتا ہے اور خون کو رقیق کرتا ہی اور ریاح جو امعا میں ہے دور کرتا ہی اور آواز کو صاف
کرتا ہی اور اخلاط غلیظ کو منقطع کرتا ہی اور قولنج ریحی کو مفید ہی اور نسیان کو دفع کرتا ہی اور طحال کو فائدہ
کرتا ہی اور کمر کے درد کو جو ریح سے ہو تو مفید ہی اور مرطوب مزاج والے کو قوت باہ پیدا کرتا ہے اور منی کو
زیادہ کرتا ہے اور گرم مزاج والے کی منی کو خشک کرتا ہی اور درد معدہ کو مفید ہی اور درد مفاصل کو
بہت فائدہ کرتا ہی اور شکم کے کرمون کو دفع کرتا ہی اور جو پیاس کہ بلغم کے سبب سے ہو تو اوسکو مارتا ہی اور
رخسارے کو صاف کرتا ہی اور ضیق النفس کو مفید ہی اور فالج اور رعشے کو فائدہ کرتا ہی اور سنگ گردہ کو
دفع کرتا ہی اور اگر اوسکو جوش کرکے کلی کرین تو دانت مضبوط ہو جاتے ہین لیکن کثرت اسکی خون کو
جلادیتی ہی اور بواسیر کو ضرر کرتا ہے اور حاملہ عورت کو خلل کرتا ہی اور صفرا پیدا کرتا ہی اور نگاہ کو ضعیف کرتا ہی
اور ضماد اسکا دودھ میں ملا کر دنبل کو کھولدیتا ہے اور اگر خشاد رکے ساتھ ملا کر برص پر لگاوے
تو برص دور ہوتا ہی اور اسی طرح خصیہ سوجے ہوی کو ضماد اسکا فائدہ کرتا ہی مگر بے ضرورت اسکا کھانا
خوب نہین اسلیے کہ فرشتون کو اسکی بو سے نفرت ہی اسواسطے آنحضرت نے منع کیا ہی کہ اسکو کچا کھا کر مسجد
مین آیا نہ کرو۔ علاج برای دفع برص سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا عمر نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ کے گرم
پانی سے اسواسطے کہ یہ وارث کر دیتا ہی برص کو۔ علاج برائے دفع خارش کہ از گزیدن ہوام باشد
بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے انس بن مالک رضی سے کہ کہا انس نے کہ کھجلی پیدا ہوئی عبدالرحمن
اور زبیر بن العوام کو یہانتک کہ اوس سے نہایت حیران تھے سو رخصت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ ریشمی کپڑا پہنا کرین اور مسلم کی بعض روایت مین آیا ہے کہ انہوں نے جوون کی کسی جنگ
مین شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پس رخصت دی حضرت نے ریشمی کرتہ پہننے کی
مضمون حدیث کا تمام ہوا۔ ف جاننا چاہیے کہ اس حدیث مین دو باتین معلوم ہوتی ہین ایک تو یہ کہ
ریشمی کپڑا مردون کو استعمال کرنا حرام ہی کیونکہ لفظ رخصت کا دلالت کرتا ہے اسکے حرام ہونے پر اگر
نہ ہوتا تو رخصت کی کیا حاجت تھی اور دوسری یہ کہ ضرورت کیواسطے منع چیز بھی درست ہو جاتی ہی
اور یہ معلوم ہوا کہ ریشمی کپڑا خارش کو فائدہ کرتا ہے کیونکہ ریشم قوت دیتا ہے قلب کو

علاج برص

ذات الجنب

اور فرحت مین لاتاہی دلکو اور دفع کرتاہی امراض سوداوی کو اور موجز مین لکھاہی کہ ابریشم گرم ہی اور فرحت دینے والاہی اور پہننا اسکا دفع کرتاہی جوئن کو علاج برای دفع ذات الجنب ترمذی نے روایت کی زید بن ارقم سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کروانے لوگو ذات الجنب کی قسط بحری اور زیت کے ساتھ ف جاننا چاہیے کہ قسط دو قسم ہے ایک شیرین اور دوسرا تلخ شیرین سفید ہوتا ہے اور تلخ سیاہ ہوتاہی اور ذات الجنب کی بھی دو قسم ہین ایک تو ورم ہوتاہی سینہ مین گرم وہ ورم عضلات مین پیدا ہوا کرتا ہے پھر باطن سے ظاہر مین آجاتاہی سو یہ قسم نہایت بُرا ہوتاہی اور علامت اوسکی یہ ہے کہ بخار اور کھانسی اور ضیق النفس اس سے ہوا کرتاہی اور درد ناخس بہت ہوتاہی اور پیاس کا غلبہ رہتاہے اور ذہن مختلط ہوجاتاہے اور دوسری قسم ذات الجنب کی یہ ہے کہ ریح کے بند ہوجانے سے پہلو مین ایک درد ہوتاہی سو قسط بحری علاج اس درد کاہی سو پیسوا کر روغن زیت مین ملا کر اوس درد کی جگہ پر مل دیوے اور اوس مین سے تھوڑا سا کئی بار چاٹ بھی لیوے تو اس درد کو یہ علاج انشاء اللہ تعالی فائدہ کریگا اور اگر پہلی قسم کو جو اوپر بیان ہوئی ہے بلغم کے سبب سے ورم ہو تو یہ علاج اوسکو مفید ہی اور اگر وہ ورم صفراوی یا دموی ہوویگا تو یہ علاج فائدہ نہ کریگا اور ایک حدیث مین آیاہی کہ حاصل اسکا یہ ہی کہ حضرت صلعم ایکبار بیمار ہوے گھر کے لوگون نے جانا کہ آپ کو ذات الجنب ہے یہ سمجھکر قسط اور روغن زیت اونکی منھ مین ڈالنے لگے حضرت نے اشارے سے منع کیا مگر کسی نے نمانا پھر جب حضرت ہوشیار ہوے تو پوچھا کہ یہ کیا تھا اونھون نے کہا قسط تھا اور زیت لوگ اس مرض کو ذات الجنب سمجھتے تھے فرمایا کہ حق تعالی اوس مرض سے مجکو بچا رکھیگا اور فرمایا کہ جسنے میرے منھ مین دوا ڈالی ہی اوسکے منھ مین بھی دوا ڈالی جاویگی ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جسکو طب مین دخل نہ ہووے تو وہ ہرگز علاج نکرے کیونکہ اگر کسیکو ضرر ہوجاویگا تو ضمانت لازم آویگی اور صفر السعادة والے نے مرفوعاً روایت کی ہی عمرو بن العاص سے کہ جو شخص نادانی سے طبابت کرے اور علاج سے واقف نہ ہووے تو وہ ضامن ہے ف علمانے لکھاہے کہ جو شخص نادانی سے کسیکا علاج کرے اور وہ مریض ہلاک ہوجاوے تو اوسپر ضمانت لازم آوے گی اور اگر کسیکا علاج کرنیکے واسطے دو حکیم جمع ہوجاتے تھے تو حضرت نے فرمایا کہ جو حاذق ہو تم میں سے تمہارے بیچ مین وہ اس مرض کا علاج کرے یعنی اگر نادانی سے ضرر کریگا تو اوسپر ضمانت لازم کیجاویگی امام مالک نے موطا مین اس حدیث کو بیان کیاہی اور اوسکا حاصل یہ ہے کہ جو بیان ہوچکاہی جسکو منظور ہو موطا مین اس حدیث کو دیکھ لیوے علاج برای دفع درد سر ابن ماجہ مین آیاہی کہ

جب سر مین درد ہوا کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تو لیپ کیا کرتے تھے اپنے سر پر منہدی کا اور فرمایا کرتے تھے
کہ بیشک یہ فائدہ کریگی اللہ کے حکم سے حاصل اِس حدیث کا تمام ہوا ف یہ علاج ہے اوس درد کا کہ جو
بادی ہوا اور اگر بادی ہووے خون کے سبب سے تو اسکا علاج حجامت ہے یعنے پچھنے لگوانا چنانچہ ابو داؤد مین آیا ہے کہ
جسنے شکوہ کیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے درد سر کا تو اوسکو فرمایا حجامت کر وا اور جسنے شکوہ کیا
اپنے پیٹ کے درد کا اوسکو بھی فرمایا ہے کہ منہدی کا لیپ کرے اور جامع ترمذی مین ام رافع سے روایت کی ہے کہ جب نبی کو
پھوڑا یا پھنسی ہوتا تھا یا کوئی کانٹا لگتا تھا تو اوسپر منہدی لگایا کرتے تھے ف اطبا نے لکھا ہے کہ منہدی
سُدوں اور رگوں کے مُنھ کو کھول دیتی ہے اسواسطے حضرت صلعم نے پیٹ کے درد کو اسکا لیپ کیا ہے اور خاصیت
اسمین یہ ہے کہ رطوبت کو زیادہ خشک کرتی ہے اور اگر سات مثقال شکر کے ساتھ اوسکو کھاوے تو ابتدا کے
جذام کو بہت فائدہ کرتی ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اگر ایک جہینہ اسکو کھاوے اور اوسپر بھی ابتدا کا جذام
نجاوے تو پھر کسی علاج کے قابل نہین ہے اور اگر کسی کے ناخن جاتے رہے ہوں تو پانی اوسکا تھا ر کر دس مثقال
دس روز تک پیا کرے تو ناخن اصلی پیدا ہو جاوینگے اور لیپ اسکا بند بول کو کھول دیتا ہے اور اگر نیم مثقال
پسوا کر اوسکو پیے تو قولنج کو دفع کرتا ہے اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو بھی فائدہ کرتا ہے اور اگر آبلے پر لگاوے
تو آبلہ پھوٹ جاتا ہے اور اگر منھ مین قرحہ ہو جاوے تو مضمضہ اسکا بہت فائدہ کرتا ہے اور درد زانو کو
لیپ اسکا بہت مجرب ہے علاج برائے غدرہ کہ طفلان را میشود غدرہ ایک بیماری ہے کہ شیر خوارہ
لڑکے کے حلق مین ہوا کرتی ہے اور اس بیماری کے ہونیکا سبب یہ ہے کہ دائی جو اونگلی حلق مین دے اگر
زور سے گلا دباتی ہے تو اوس جہت سے یہ مرض ہوا کرتا ہے اور بعضے وقت خون کی جہت سے بھی مرض
ہوا کرتا ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ لڑکے کے مُنھ اور ناک سے خون بہت جاتا ہے سو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے منع کیا عورتون کو کہ لڑکے کے حلق کو بہت دبایا نہ کرین اور اوس بیماری کا علاج اسطرح
فرمایا ہے چنانچہ امام احمد حنبل نے اپنے مسند رک مین لکھا ہے کہ داخل ہوے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم عائشہ رضہ کے گھر مین اور نزدیک عائشہ رضہ کے ایک لڑکا تھا کہ اوسکے نتھنون سے خون
جاتا تھا فرمایا حضرت نے کہ کیا ہوا اسکو کہ خون اسکے نتھنون سے جاتا ہے لوگون نے کہا کہ اسکو غدرہ ہے اور
اسکے سر مین درد ہے فرمایا کہ وائے ہے تمکو قتل نہ کیا کرو اپنی اولاد کو یعنے حلق آسنا دبایا نہ کرو کہ لڑکے کی
یہ حالت ہو جاتی پھر فرمایا کہ جس لڑکے کو غدرہ ہووے تو لیں چاہیے اوس عورت کو لیوے کچھ تھوڑا سا قسط بحری

پھر پانی مین حل کرے اوسکو اور ڈالدیوی لڑکے کی ناک مین پھر عائشہ صدیقہ کہتی تہا یا یہ علاج
اوس عورت کو غرض وہ لڑکا اچھا ہوگیا حاصل حدیث کا تمام ہوا ف اطبا نے لکھا ہی کہ قسط بحری ادرار کرتا ہے
بول و حیض کو اور جذب کرتا ہی مادہ بدن کو اندر سے اور سدہ جگر کو کھول دیتا ہی اور ورم رحم اور درد سینہ کو
مفید ہی اور معدے کو قوی کرتا ہی اور اخلاط غلیظہ کو قطع کرتا ہی اور قوت کو زیادہ کرتا ہے اور معدہ کے
کرمون کو قتل کرتا ہے اور دماغ مین جو ہمیشہ درد ہوا کرے تو اوسکو دور کرتا ہی اور درد مفاصل کو فائدہ
کرتا ہی اور ریاح کو تحلیل کرتا ہی اور سکنجبین کے ساتھ ملاکر اگر کوئی چاٹے تو چوتھے دن کی بخار کو فائدہ کرتا ہی اور
اگر شہد کے ساتھ چاٹے تو دم چڑھنے اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتا ہی اور طحال کو گھلا دیتا ہی اور رعشہ کو بھی کھول
دیتا ہے اور دھونی اسکی وبا اور زکام کو مفید ہی اور ضماد اسکا کلف کو فائدہ کرتا ہی اور عرق النسا کو بہت
مفید ہی اور روغن زیتون کے ساتھ کان کے درد کو فائدہ بخشتا ہی اور اگر سر کے درد کے واسطے اسکو
پیسوا کر سونگھا کرے تو درد جاتا رہتا ہے اور جاننا چاہیے کہ اگر کوئی حکیم اعتراض کرے اور کہے کہ قسط بحری
تو گرم ہی اور عذرہ بھی گرمی سے پیدا ہوتا ہی تو پھر کیونکر اس بیماری کو فائدہ ہوگا جواب اسکا یہ ہی کہ عذرہ
بھی پیدا ہوتا ہی خون سے اور بلغم سے بلکہ مگر بلغم زیادہ ہوتا ہی اور خون کم ہوتا ہی سو قسط بحری کی
گرمی کو بلغم کی رطوبت جذب کرتی ہے پس اسواسطے یہ دوا اس بیمار کو فائدہ کرتی ہی اور بعض علمانے
جواب دیا ہے کہ معجزہ حضرت کا ہی اسمین کلام کرنا محض نادانی ہی علاج برائے دفع درد دل ابوداؤد نے
روایت کی ہی سعد سے کہ ایکبار بیمار ہوا مین سو آئے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری خبر کو
پس رکھا ہاتھ مبارک اپنا میرے سینہ پر یہانتک کہ سردی پائی مین نے اپنے دل پر فرمایا کہ
تیرے دل مین درد ہے سو جا تو حارث بن کلدہ کے پاس اسواسطے کہ وہ علاج کیا کرتا ہی لوگون کے
پھر لیوے حارث سات کھجورین مدینے کی کھجورون مین سے پھر اونکو گٹھلی سمیت کوٹڈالے
پھر تجھے کھلاوے مضمون حدیث کا تمام ہوا ف علمانے لکھا ہی کہ مدینے کی کھجور مین حق تعالے نے
خاصیت رکھی ہی کہ دل کے درد کو فائدہ کیا کرین یہ جو فرمایا کہ سات کھجورین لیوین سو اس گنتی کے معنے کی
خاصیت کو اللہ اور رسول کے سوا کوئی نہین جانتا اس جگہ سب حکیمون کی حکمت عاجز ہی کیونکہ صاحب وحی خوب
جانتا ہی اور دوسرا کوئی کیا جانے یہ حکمت علاقہ رکھتی ہی وحی سے اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی صبح کو
سات کھجورین کھایا کرے تو اوسکو زہر اور جادو کبھی اثر نہ کریگا مضمون حدیث کا تمام ہوا ف اس جگہ بھی عقل

درد دل

MUHAMMAD IQBAL

حکیمون کی عاجز ہے کوئی حکیم ہرگز معلوم نہین کر سکتا ہی کہ کیا حکمت ہے کیونکہ جادو مین اور کھجور کھانے مین
عقل کے نزدیک ہرگز علاقہ معلوم نہین ہوتا ہی مگر اس جگہ اعتقاد قوی چاہیے جیسا اعتقاد اللہ اور رسول کا ہووے
ہووے گا ویسا فائدہ بھی ظاہر ہووے گا اسیواسطے ہمنے اوپر ذکر کردیا ہی کہ جسکو علاج کرنا طب نبوی کے ساتھ منظور
ہووے وہ اول اپنے اعتقاد کو درست کرے اور اعتقاد درست کرنیکے یہ معنی ہین کہ اوسکو شک اور
خوف اِن علاجون کے کرنے مین ہرگز نہ آوے اگرچہ کوئی حکیم بھی اوسکو منع کرے تو یہ جانے کہ اِن حکیمون کے
علم ظنی ہین اور رسول کا علم یقینی ہی ظن اور یقین کیونکر برابر ہو سکتا ہی اور جسکو درجہ یقین کا حاصل نہو تو اوسکو
چاہیے کہ علاج انہین حکیمون کا کرے کیونکہ اسمین ایمان جانیکا خوف نہین ہے اور جاننا چاہیے اس بات کو
جہان علاج کرنا سنت ہی وہان پرہیز کرنا بھی سنت ہے کوئی یہ نجانے کہ پرہیز کرنا مخالف شرع کی ہے کیونکہ
پرہیز کرنا ثابت ہوتا ہی قرآن سے جیسا کہ حق تعالی نے فرمایا ہی کہ اگر تم مریض ہو تو تیمم کر لو اور حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی صہیب رومی کو کہ تو کھجور مت کھا اسلیے کہ تیری آنکھ دکھتی ہی اور اسی رسالے مین
اور بیان ہو چکا ہی کہ حضرت علی رض کو بھی کھجور کھانیسے منع کیا اور فرمایا کہ اسکو نکھا کیونکہ تو نقاہت رکھتا ہی
اور آنکھ دکھتی ہے اور خود بھی قریب ہے پرہیز کرتے تھے اسکا بیان بھی اوپر ہم کر آئے ہین سو ان دلیلون سے
معلوم ہوا کہ بیماری مین آدمی کو پرہیز کرنا بھی ضرور ہی حکیم حاذق دیندار جو اوسکو کہے اوسکے کہنے سے
عدول نہ کرے مگر بے ضرورت اگر کوئی چیز حرام کھلاوے تو اوسکا کہنا نمانے کیونکہ معلوم ہوا کہ وہ
حکیم دیندار نہین ہے اوسوقت اوسکا کہنا قبول نہ کرے اور تندرستی کا بھروسہ اپنے رب سے رکھے

خدر

علاج براے دفع خدر جاننا چاہیے کہ خدر اوس بیماری کو کہتے ہین کہ آدمی کے بدن مین
کسی سبب سے حس و حرکت نہ رہے اور نہ گرمی اور سردی اوسکی بدن مین ہرگز نہ معلوم ہو سو علاج اوسکا
یہ ہے سفر السعادۃ مین لکھا ہے کہ کئی آدمی ایک درخت کے پاس گئے اور اوسمین سے نادانستہ کچھ توڑ کر
کھا گئے فی الفور اوس جگہ پر اکڑ گئے اور حس و حرکت اونمین ذرا نرہی سو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ ٹھنڈا کرو پانی کو مشک مین بھر کر رکھو اور دو اذان کے بیچ مین یعنے مابین فجر کی اذان اور
تکبیر کے اس پانی کو اوپر سے چھڑک دو یہ علاج طب یونانی کے بھی موافق ہی اسواسطے کہ جسکو غشی آجاوے
تو اوسکے منھ پر پانی ٹھنڈا چھڑکا کرتے ہین

بثرہ

علاج براے دفع بثرہ جاننا چاہیے کہ بثرہ کہتے ہین ہندی
زبان مین پھوڑے کو علاج اوسکا سفر السعادۃ مین لکھا ہے کہ کہا کسی بی بی نے حضرت کی بی بیون سے

کہ آئے میرے یہان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میری اونگلی مین نکلا تھا پھوڑا پس فرمایا کہ تھوڑا تیرے
پاس زریرہ ہی مین نے عرض کی کہ ہے فرمایا کہ لگاوے اوسکو مضمون حدیث کا تمام ہوا ف زریرہ کہتی ہین
قصب الزریرہ کے عیدہ کو یعنے قصب الزریرہ جب پرانا ہو جاتا ہے تو اوسکے اندر سے ایک چیز مانند
گھن کے نکلتی ہے اوسکو زریرہ کہتے ہین اور جالینوس نے لکھا ہی کہ زریرہ کو پانی مین پیسکر اگر پھوڑے پر
لگاوے تو اچھا ہو جاتا ہی علاج برای خوش کردن دل مریض سخنان خوش آیندہ یعنی اچھی باتین مسرت کی
مریض کے روبرو یہی مرض کو دفع کرتی ہین سفر السعادۃ مین روایت کی ہی ابو سعید سے کہ جب داخل ہو تم
اوپر مریض کے ڈھیل بیان کرو عمر کی مدت مین اسواسطے کہ یہ کہنا ٹال نہین دیتا ہی کسی چیز کو لیکن خوش کرتا ہی
مریض کے دل کو ف یعنے جب بیمار کی خبر کو جایا کرو تو کہا کرو کہ تم غم نہ کھایا کرو عمر تمھاری بہت ہے
انشاء اللہ تعالی اب تم جلدی تندرست ہو جاؤ گے سو یہ کہنا تمھارا تقدیر کو نہین ٹالتا مگر فائدہ
اسمین یہ ہے کہ بیمار کا دل خوش ہو جاتا ہی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مریض کے روبرو خوشی کی باتین کہنی
کہ مریض کا دل ہلکا ہوتا ہی مگر اتنا لحاظ کیا چاہیے کہ جھوٹے قصے اور کہانی نہ کہا کرے کیونکہ اسمین خود بھی
گناہگار ہوویگا اور اوس مریض کو گنہگار کریگا ایسے وقت مین بیمار کو چاہیے کہ ہر وقت توبہ اور
استغفار کرے اور اپنے رب کی طرف ہر دم رجوع کرے یہ وقت کہانیون اور قصون کا نہین ہے
مگر کوئی شخص بطور مزاح کے جسمین فحش نہ ہووے کبھی کبھی مریض کے دل کو خوش کیا کرے تو کچھ مضائقہ
نہین ہے کیونکہ اسمین مرض کو تخفیف ہوا کرتی ہے مگر استہزاء کہ یہ استہزاء ایک مرض روحانی ہی کہ آدمی
واسطے طمع دنیا کے اپنی عزت کو امیرون کے پاس اور سردارون مین کھوتا پھرتا ہی اور امیر لوگ اوسکو
مسخرہ جانکر اوس سے ہنسی اور ٹھٹھا کرتے ہین سو ایسا شخص نزدیک حق تعالی کے بدترین خلائق ہی
اور اوسکی صحبت سے دلون کو زنگ لگتا ہے سو علاج اس مرض کا یہ ہی کہ طمع اور حرص کو اپنی بیچ مین سے
دفع کرے اور قناعت کو اپنا شیوہ گردانے تاکہ ذلت کا بدلا عزت حاصل ہو جاوے علاج
برائے دفع غضب یعنے جاننا چاہیے کہ غصہ بھی ایک مرض ہے امراض نفسانی مین سے کہ ضرر اسکا
اپنے تئین بھی ہوتا ہے اور غیر کو بھی ہوتا ہے اور صفرا جوش کرتا ہے اور بعضے وقت اوسکی زیادتی سے
روح اور حرارت غریزی باہر آجاتی ہے اور پھر اس سبب سے تپ آجاتی ہے اور درد سر
اور خفقان اور غشی اور سوا اسکے بیماریان طرح طرح کی پیدا ہوتی ہین اور آخر کو کلمہ کفر کی منہ سے

استہزا

غضب

نکالنے لگتا ہی اور عزت اور وقار آنکھون مین لوگون کے کم ہوجاتا ہی اور اسی طرح غصہ کرنیوالے کے دشمن بہت ہوجاتے ہین اور دوست کم ہواکرتے ہین اور حسد اور کینہ اور بغض اور عداوت یہ جتنے امراض ہین اس سے پیدا ہوا کرتے ہین اور اگر قدرت رکھتا ہے تو دوستون کو ضرر پہونچاتا ہی اور اگر عاجز ہوتا ہے تو مثل مشہور ہے کہ غصہ درویش بجان درویش وہ خود اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے اور گالیان اپنی تئین دینے لگتا ہے اور اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اپنے تئین تلوار سے یا کسی اور ہتھیار سے قتل کر ڈالتا ہی اسیواسطے حضرت ﷺ نے فرمایا ہی کہ ای لوگو غصہ ایک چنگاری ہی کہ وہ سلگائی جاتی ہی آدمی کے دل مین اسیواسطے آنکھین اوسکی سرخ ہوجاتی ہین اور گردن کی رگین پھول جاتی ہین یعنے دلیل اوسکے آگ ہونیکی یہ ہے کہ رنگ اوسکا متغیر ہوجاتا ہی اور سارا جسم جوش مین آجاتا ہی ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غصہ ایک آگ ہے کہ دل مین پیدا ہوتا ہے پھر اوسکے بدن پر ظاہر ہوجاتا ہی سو آدمی کو تئین چاہیے کہ اپنے تئین اس سے کہ یہ آگ ہے بچاوے اور اگر آجاوے تو علاج اسکا حدیث شریف مین تین طرح سے آیا ہے بعض وقت تو فرمایا ہے کہ سرد پانی پی لیوے اور اوس سے وضو کرے یہ علاج اطبا کے بھی موافق ہے چنانچہ حکیم علی شیرازی نے قانون کی شرح مین لکھا ہی کہ اسوقت روح اور حرارت غریزی آدمی کی حرکت مین ہوتی ہی ایسے وقت مین سرد پانی پینے اور بدن پر ڈالنے سے نفع کلی حاصل ہوتا ہے اور بعضے وقت علاج اسکا یون فرمایا ہے کہ اگر کسیکو غصہ آوے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جاوے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جاوے ف بعضے علما نے لکھا ہی کہ لیٹ جانیسے حضرت ﷺ کی مراد یہ ہی کہ عاجزی کرنے لگے اور نفس کو اپنے سمجھاوے کہ تو مٹی سے پیدا ہوا ہی تو آگ کی کیون ریس کرتا ہی زمین کو دیکھ کہ اسپر لوگ بول و براز کرتے ہین اور تھوکتے ہین اپنے اوپر سب چیزونکو انگیزتی ہے تجھکو بھی چاہیے کہ جس چیز سے تو بنا ہی اوس چیز کی ریس کر تجھے آگ سے کیا کام ہے کیونکہ یہی آگ ابلیس مین بھڑکی تھی کہ آخر کو ملعون اور مردود ہوکر حق تعالی کی جناب مین سے نکالا گیا واللہ اعلم بامراره واسرار رسوله صلی اللہ علیہ وسلم اور تیسرا علاج حضرت ﷺ نے یہ فرمایا ہی کہ جب کسیکو غصہ آوے تو اعوذ پڑھے اور حق تعالی کو یاد کرنے لگے یعنے غصہ کے وقت اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہے کیونکہ غصہ کرنا سنت ہے شیطان راندہ گئے کی اسیلیے حضرت آدم پر اول غصہ شیطان ہی نے کیا تھا سو اوسکے حال کو یاد کرکے اپنے غصہ کو دفع کرے اور یہ جو فرمایا کہ حق تعالی کو یاد کرے یعنے اپنے نفس کو سمجھا دے کہ دن بھر تو خدا تعالی کا بہت گناہ کرتا ہی اور وہ باوجود اس قدرت کے تجھے ہر کام مین عفو کرتا ہی اور تو عاجز ہی تجھکو لازم ہی کہ اوسکے بندون سے ہر وقت

عفو کیا کریگا کہ قیامت کے دن بھی تیری گناہ معاف کیے جاوین علاج برای دفع حزن سفر السعادة مین لکھا ہے
کہ جب حضرت کے گھر مین لوگون کا کوئی رشتہ دار یا حضرت عائشہ رض کا کوئی رشتہ دار مرجاتا تھا تو تلبینہ پکوا لیا
کرتے تھے اور اوسکو ترید کے ساتھ ثرید پر ڈالکر کہتی تھی گھر کے لوگون کو کہ کھاؤ تم اسکو اسلیے کہ اسمین شفا ہے اور
حضرت عائشہ رض کہتی ہین کہ مین نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کرتے تھے کہ تلبینہ راحت ہے
دل کی بیماری کو اور کھو دیتا ہی بعض غم کو اور بعض حدیث مین آیا ہی کہ جب کوئی کہتا تھا رسول اللہ صلعم سے کہ
فلانا شخص بیماری کی سبب سے کھانا نہین کھاتا ہی تو فرماتے تھے کہ تلبینہ پلاؤ اوسکو قسم ہی ذات پاک کی کہ جان میری
اوسکی ہاتھ مین ہی مقرر تلبینہ دھو ڈالتا ہی شکم کو جیسا کوئی دھوتا ہی منھ اپنا میل سے حاصل حدیث کا تمام ہوا
ف جاننا چاہیے کہ تلبینہ ایک چیز ہے رقیق کہ اوسکو پیا کرتے ہین اور ترکیب اوسکے بنانیکی یہ ہی کہ جو کا آٹا
بغیر چھنا لیکر اوسکو شیر مین پکاتے ہین پھر جب پکنے پر آیا تو اوسمین تھوڑا سا شہد ملا دیتے ہین پھر ٹھنڈا کرکے اوسکو
پیا کرتے ہین اور بعضے وقت ثرید مین ملاکر اوسکو کھایا کرتی ہین اور ثرید کا ذکر اوپر ہو چکا ہی جسکو منظور ہو اوہی دیکھ لیوے
سو یہ غذا قوت دماغ اور قوت قلب کیواسطے بہت فائدہ کرتی ہی اور شکم کی آلائش کو دفع کرتی اور معدی کو جلا کرتی
اور غم کے واسطی نہایت مفید ہی اور جاننا چاہیے اس بات کو کہ تلبینہ طب نبوی مین ایسا ہی کہ جیسا اطبای یونانی مین
آشجو اسیواسطے جالینوس نے لکھا ہی کہ جو کے برابر کوئی غذا پیدا نہین ہوئی ہے کیونکہ یہ غذا تندرستون کو بھی
کام آتی ہے اور بیمارونکی بھی کام آتی ہی اسیواسطی بیمارونکو آشجو پلاتے ہین آش گندم نہین پلاتے کیونکہ جو بیمار کو
مارتا ہے اور خون کے جوش کو گھٹاتا ہی اور صفرا کو دور کرتا ہی اور شکم کو جلا کرتا ہی اور ستو اوسکی شیرین کرکے کھاوے
تو بہت ہی خوب غذا ہی اور بعض علما نے لکھا ہے کہ جو کے بہتر ہونیکی یہ دلیل ہی کہ جمیع انبیا علیہ السلام اکثر اوسکو
کھاتے ہین پس مسلمان کیواسطے یہ دلیل اسکے بہتر ہونیکی کافی ہی جالینوس اور بقراط وغیرہ کہین یا نہ کہین علاج
برای دفع زہر سفر السعادة مین لکھا ہی کہ ایک عورت یہودیہ نے گوشت مین زہر ملا کر پکایا اور پھر حضرت صلعم
کے پاس لائی پھر حضرت نے اوسمین سے تھوڑا سا کھایا اوس گوشت کو حقتعالی نے زبان بخشی اور
وہ گوشت پکا ہوا بولا کہ مین زہر آلودہ ہون آپ کھانا موقوف کرین پھر حضرت صلعم نے اوس عورت
سے پوچھا کہ تونے اسمین زہر کیون ملایا تھا اوسنے جواب دیا مین نے تمھارے آزمانے کو ملایا تھا
اسواسطے کہ اگر تم نبی ہو تو تمکو خلل کچھ نہین کرے گا غرض اوسوقت معجزہ ظاہر ہونے کیواسطے
کچھ خلل ظاہر نہ ہوا مگر باطن مین وہ زہر تاثیر کر گیا سواسواسطی جب اوسکا خلل معلوم ہوتا تھا تو پچھنے اپنی ڈھ

اور گردن پر لگوایا کرتے تھے اس مقدمے کے بعد حضرت تین برس زندہ رہے تھے پھر آخر کو انتقال کے وقت
فرمایا تھا کہ وہ جو مین نے زہر کھایا تھا اسوقت اوسنے میری سینے کی رگون کو توڑ ڈالا غرض اسی حال مین
انتقال فرمایا اس جگہ سے علما کہتے ہین کہ حضرتؐ کو شہادت نصیب ہوئی ہے حقتعالی نے اس رتبہ سے اونکو
خالی نہین رکھا ہے اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا یہودیون نے تو حضرتؐ نے جب بھی اپنے
سر مبارک پر پچھنے لگوائے تھے اور جادو ہونیکا بیان ادویات طبیعی مین مناسب نہین ہے ادویات الٰہی مین اوسکا
بیان کیا جاویگا ف جاننا چاہیے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خون نکلوانا جادو کو بھی فائدہ کرتا ہے اس جگہ
بعضی ملحد ہین کہ جنکو ذرہ بھی ایمان سے حصہ نہین ملا ہے وہ لوگ طعن کرتے ہین کہ خون نکلوانے مین اور جادو مین کچھ بھی
مناسبت نہین ہے فقط اپنی اٹکل سے اپنا علاج کیا کرتے تھے اور دوسرون کو اسیطرح سے بتایا کرتے تھے
طب مین اونکو ہرگز دخل نہین تھا جواب دسکا یہ ہے کہ ارسطاطالیس اور جالینوس اگر اس علاج کو بیان کرتے
تو یہ طعن کرنیوالے ہرگز یہ اعتراض نہ کرتے اور یہ کہتے کہ یہ لوگ عقل کے پتلے تھے اونکو کہین سے یہ علاج
معلوم ہوا ہوگا ہمکو عقل دوڑانا اسمین کچھ ضرور نہین ہے یہی جواب اگر رسولؐ کے مقدمہ مین بھی دیتے اور کہتے
کہ یہ علاج وحی سے متعلق ہے عقل کو اسمین کیا دخل ہے تو اونکے حق مین کیا خوب ہوتا دوسرا جواب اسکا یہ ہے
کہ جادو تاثیر کیا کرتا ہے بدن مین اور روح حیوانی مین اور روح حیوانی پیدا ہوتی ہے خون سے پس حکیم روحانی نے اوس خون کو
جو مادہ تھا روح حیوانی کا خارج کرنا ٹھہرایا کیونکہ خون کے نکلنے سے روح حیوانی ضعیف ہو جاتی ہے اسواسطے
حضرتؐ نے اس علاج کو تجویز کیا اور دوسرا علاج کہ جس سے جادو بالکل دفع ہو گیا تھا اوسکا بیان انشاء اللہ تعالی
ادویات الٰہی مین بیان کیا جاویگا واللہ اعلم باسراره علاج برای قے مشکوٰۃ وغیرہ مین روایت آئی ہے ۲۰۰
ابو داؤدؓ سے کہ قے کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وضو کیا ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت
بعضے وقت قے کے ساتھ بھی علاج کیا کرتے تھے اسواسطے اطبائے لکھا ہے کہ قے کے ساتھ دماغ پاک ہوتا ہے اور معدے کو
صفائی حاصل ہوتی ہے اور معدے کی رطوبت خشک ہو جاتی ہے بقراط نے لکھا ہے آدمی کو چاہیے کہ
مہینے مین دو بار قے کیا کرے اگر پہلی بار کچھ رہ گیا ہو تو دوسری بار مین بالکل نکل جاوے مگر بہت عادت
قے کی نہ کرے اس سے سینے اور معدے مین درد پیدا ہوتا ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ قے بالخاصہ مضعف معدہ ہے
اور آتی ہوئی قے کو روکے بھی نہین کیونکہ اس سے آخر کو امراض سخت پیدا ہوتے ہین اور [illegible] ہو جاتا ہے اور
جاننا چاہیے کہ شیخ الرئیس نے کہا ہے کہ اگر اندر سے مادہ جوش کرے اور جسقدر جوش کرے اوسقدر نکل آوے

تواوسکو قے کہتے ہین اور اگر قدر قلیل نکلے تو اوسکو تہوع کہتے ہین اور اگر جی متلاوے اور کچھ نہ نکلے تو اوسکو
غثیان کہتے ہین اس جگہ سے معلوم ہوا کہ امام ابو حنیفہ کے نزدیک وضو جاتا ہی کہ جب قے منھ بھر کر آوے
کیونکہ قے نام اوسیکا ہی کہ جسقدر اندر سے جوش کرے اوسیقدر باہر آوے اور اگر اوسقدر نہ نکلے تو اوسکا نام تہوع ہے
قے نہین **علاج** برائے دفع بوے ترب یعنے مولی سفر السعادة مین نقل کی ہی تنزیہ الشریعۃ سے اور اوسنے
روایت کی ہی ابن مسعودؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مولی کھاوے اور اوسکو خوف ہووے
اوسکی بو کا تو چاہیے کہ یاد کرے مجکو اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ فرمایا درود بھیجے مجھپر مضمون حدیث کا تمام ہوا
ف بعضون نے کہا ہے کہ یہ حدیث منقطع ہے یعنے قول ابن مسعودؓ کا ہی اور بعضے راوی مجہول ہین مگر بعضے
علمانے کہا ہی کہ اسکا تجربہ ہمنے کیا ہی مقرر بو کم ہو جاتی ہی واللہ اعلم اور فوائد اوسکے یہ ہین کہ اشتہا پیدا کرتی ہے
اور آواز صاف کرتی ہے اور امراض حلق کو دفع کرتی ہے اور بواسیر کو مفید ہوتی ہی اور سنگ گردہ کو فائدہ
کرتی ہے اور تخم اسکا بول کو کھولدیتا ہی اور اگر بعد کھانے کے چابے تو ریاح کو فائدہ کرتا ہے اور چہرہ کے
رنگ کو صاف کرتا ہی اور ہمیشہ کھانا اسکا گرے بالون کو نکالتا ہی اور عرق اسکا سدون کو کھولدیتا ہی **علاج**
جامع کبیر مین لکھا ہی کہ ترب شفا ہی ہر بیماری کی اور اوسی مین کہا فائدے ترب کے یہ ہین کہ جلا کرتی ہی معدے کو اور تحلیل
کرتی ہی ریاح کو اور ادرار کرتی ہی بول کو اور بڑھاتی ہی دودھ کو اور کھولدیتی ہی حیض کو اور دفع کرتی ہی سنگ گردہ کو
اور اسہال کرتی ہی بلغم کو اور کھولدیتی ہی سُدون کو اور فائدہ دیتی ہی بواسیر کو اور عرق اسکا قوت دیتا ہی باہ کو
علاج جامع کبیر مین لکھا ہی کہ کرفس کھایا کرو اسلیے کہ وہ زیادہ کرتا ہی عقل کو اور سونگھا کرو نرگس کو اللہ کے
نام کے ساتھ اگرچہ دن بھر مین ایکبار ہو یا مہینے مین ایکبار یا سال مین ایکبار **فوائد** کرفس کے یہ ہین کہ شکم کو قبض
کرتا ہی اور بھوک کو پیدا کرتا ہی اور دل کو قوت دیتا ہی اور دماغ کے فساد کو دور کرتا ہی اور منی کو زیادہ کرتا ہے اور
شکم کے کرمون کو قتل کرتا ہے اور اوسکے کھانے سے جی کا متلانا ٹھہر جاتا ہی لیکن شکم مین سوزش پیدا کرتا ہے
اور ذہن کو تیز کرتا ہے **فوائد** نرگس کے یہ ہین کہ جذب کرتی ہے مواد کو اور قتل کرتی ہی شکم کے کرمون کو اور
تحلیل کرتی ہی ریاح کو اور اوسکی جڑ پانی مین پکا کر پیوے تو قے آجاتی ہی اور پاک کرتی ہی رحم کو اور گرا دیتی ہی
بچے کو اور جو مواد معدے مین جمع ہو تو اوسکو نکالدیتی ہے اور زخمون کو بھر لاتی ہے اور اوسکو اگر پیسکر شہد
مین ملاکر درد مفاصل پر ملے تو بہت فائدہ ہوتا ہی اور اگر قضیب پر اسکا ضماد کرین تو سخت ہو جاتا ہی اور
ٹوٹے ہوے عضو کو لیپ اسکا جوڑدیتا ہے اور درد اعضا کو ساکن کرتا ہی اور خون جراحت کو بند کرتا ہی اور جاڑے کے

موسم مین سونگھنا اسکا نزلے کو منع کرتا ہے علاج اور بہی کھانا دفع کرتا ہے دل کی ظلمت کو اور فوائد جو
بہی کے یہ ہین کہ کھانا اسکا بول کو ادرار کرتا ہے اور معدے کو قوت دیتا ہی دل اور دماغ کو قوی کرتا ہی اور
روح حیوانی کو فرحت مین لاتا ہی اور کھانا اسکا سستی اور وسواس کو دفع کرتا اور اسہال کو بند کرتا ہی اور
سونگھنا اسکا روح کو طاقت بخشتا ہی اور عورت کے پیٹ کے بچیکو تمام رکھتا ہی اور ضعف جگر کو فائدہ رکھتا ہی اور
نزلہ کو بند کرتا ہی اور دلکو جلا کرتا ہی اور فائدہ لوبیہ کا یہ ہی کہ باہ کو حرکت دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہی اور دودھ کو لوبیا
عورت کے بڑھاتا ہی اور بول کو ادرار کرتا ہی اور بند حیض کو کھولدیتا ہی اور بدن کو موٹا کرتا ہے اور درد کمر اور
درد گردے کو فائدہ کرتا ہے لیکن دیر ہضم ہے اور نفخ کرتا ہے اور خلط غلیظ اوس سے پیدا ہوتا ہے مصلح اسکا
اسکا خردل اور زنجبیل ہے اور اگر حمل مین لوبیا اکثر کھایا کرے تو لڑکا عاقل پیدا ہوتا ہی اور فائدہ خربزہ کا اگر خربزہ
حاملہ عورت کھایا کرے تو لڑکا خوبصورت پیدا ہوتا ہی فائدہ اور پانچ چیزین ہین کہ اونسے نسیان پیدا ہوتا ہے
ایک تو پنیر کھانا دوسرے موش کا جھوٹا پینا تیسرے سیب ترش استعمال کرنا چوتھے ہری دھنیے کی
کثرت کرنا پانچوین اکثر گردن پر پچھنے لگوانا چھٹے دو عورتون مین چلنا ساتوین مطلوب کی طرف نظر کرنا آٹھوین
کھٹمل اور جون کو زندہ چھوڑ دینا نوین قرآن شریف ہمیشہ قبرستان مین پڑھنا اور نہار منھ کھجور کھانا قتل کرتا ہی
شکم کے کرمون کو اور جو شخص ارادہ کرے حفظ کا چاہیے اوسکو کہ اکثر شہد کھایا کرے یہ دوائین
یہ سب جامع کبیر مین لکھی ہین واللہ اعلم علاج صاحب جامع صغیر نے روایت کی ہی ہمت بن اکوع سے مشک
کہ ملا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشک سے اپنے سر اور اپنی ریش مبارک کو ف علما نے
لکھا ہی کہ حکمت اسمین یہ ہی کہ مشک مسام تنگ کو صاف کرتا ہے اور قوت دیتا ہی دل اور دماغ کو اور مقوی کرتا ہی باہ کو
اور وحشت اور غم کو دفع کرتا ہی اور خفقان بارد کو دفع کرتا ہی اور سدون کو کھولدیتا ہی اور اخلاط بارد کو تحلیل کرتا ہی اور
سونگھنا اسکا نزلہ بارد کو اور صداع بارد کو منع کرتا ہی اور ضماد اسکا باہ کو حرکت دیتا ہی اور اگر کسیکی آنکھ مین غبار ہووے
یا سفیدی ہووے تو اوسکو آنکھ مین لگاوے بہت فائدہ حاصل ہوویگا اور غشی کو اوسکا سونگھنا بہت فائدہ کرتا ہی
اور اگر کسیکا بدن سن ہو جاوے تو ملنا اسکا بدن مین حس و حرکت پیدا کرتا ہی اور فالج اور لقوے کو بہت فائدہ کرتا ہی اور
رعشہ اور نسیان کو مفید ہوتا ہی ابوداؤد کی بعضی روایت مین لکھا ہے کہ حضرت کا ایک سُکہ تھا اوسمین سے خوشبو لیا کرتے تھے
ف جاننا چاہیے کہ سُکہ اوسکو کہتی ہین کہ چند چیزین خوشبودار لیوین اور اونکو پانی مین حل کرین پھر تھوڑا اسما
خوشبودار تیل اور اوسمین دو درہم یا زیادہ اوس سے مشک ملا کر چار گھڑی خوب کھرل کرین پھر جب وہ خشکی پر آجاوے

تو اوسکی قرص بنالیوین پھر جب وہ خشک ہوجاوین تو اونمین سوراخ کرکے ایک ہار بنا رکھین جب اوسکی خوشبو
لینے کو دل چاہے تو ہاتھ مین لیکر سونگھا کرین اور بعضے علمانے لکھا ہے کہ اگر وقت قربت کے کوئی اوسکو اپنے
گلے مین پہنا کرے تو قوت باہ بڑہ جاتی ہے واللہ اعلم اس جگہ ایکبات اور بھی جاننا چاہئے کہ حضرت کو
خوشبو کی حاجت کچھ نہ تھی کیونکہ اونکی ذات کی خوشبو ایسی تھی کہ دوسری خوشبو ہرگز برابری کر سکتی تھی چنانچہ
انس رض بن مالک نے کہا ہے کہ جو خوشبو حضرت کے عرق مین تھی مین نے کسی عنبر اور مشک اور عطر مین ویسی نہین سونگھی اور
کہا ہے انس رض بن مالک نے کہ جس گلی سے حضرت گذرتے تھے ایسی خوشبو ہوتی تھی اور پھیل رہتی تھی کہ لوگ
جانتے تھے کہ حضرت اس گلی مین گذرے ہین اور ام سلیم رض حضرت کا عرق لیکر عطر مین ملا کر لگایا کرتی تھین اسواسطے
کہ وہ عطر سب عطرون سے زیادہ خوشبودار ہوجاتا تھا اور عتبہ بن فرقد کے بدن مین ایک مرض پیدا ہوا تھا حضرت نے
اوسکے بدن پر اپنا ہاتھ پھیرا اسکے سبب سے بدن اوسکا خوشبودار ہوگیا یہانتک کہ اوسکی چار جورو تھین اور ہر روزہ
وہ عورتین خوشبو لگایا کرتی تھین مگر عتبہ کے بدن کی خوشبو کو کوئی خوشبو نہین پہونچ سکتی تھی چنانچہ طبرانی نے معجم
صغیر مین اس قصے کو لکھا ہے **علاج** ابوداؤد نے روایت کی ہے کہ حکم کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے سرمہ خوشبودار کا سوتے وقت یعنے فرمایا کہ وقت سونے کے سرمہ لگایا کرو **ف** بعضی علمانے لکھا ہے خوشبودار سے
مراد اس جگہ وہ سرمہ ہے کہ جسمین مشک ملا ہوا ہو اور ابن ماجہ مین روایت آئی ہے کہ سب سرمون مین بہتر سرمہ اثمد ہے کہ
روشن کرتا ہے نگاہ کو اور اوگاتا ہے پلکون کو ترمذی کی شرح مین لکھا ہے کہ اثمد کہتے ہین سرمہ اصفہانی کو اور بعضی حدیث
مین آیا ہے کہ جو شخص سرمہ لگاوے پس چاہیے کہ طاق لگاوے **ف** علمانے کہا ہے کہ سرمہ لگانیکے تین طور ہین
ایک طور یہ ہے کہ دو سلائی داہنی آنکھ مین دیوے اور دو سلائی بائین آنکھ مین پھر ایک سلائی داہنی آنکھ مین
لگاوے اور دوسرا طور یہ ہے کہ تین سلائی داہنی آنکھ مین لگاوے اور دو سلائی بائین آنکھ مین دیوے اور
تیسرا طور یہ ہے کہ تین تین سلائی دونون آنکھون مین لگاوے **علاج** سفر السعادة مین لکھا ہے کہ کوئی شخص آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو دیتا تھا تو رد نہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اگر کوئی تمکو خوشبو دیوے تو رد نہ کرو
ف علمانے لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ خوشبو لگانے اور سونگھنے اور مکان کو ستھرا رکھنے سے
بدن کو صحت بہت حاصل ہوا کرتی ہے اور یہ عمل تقویت قلب کیواسطے بہت فائدہ کرتا ہے اور خوشبو اور ستھرائی سے
مکانونکی طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے چنانچہ مسند بزار مین آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ مقرر اللہ پاک ہے اور پاک کو
دوست رکھتا ہے اور ستھرائی رکھنے والے کو دوست رکھتا ہے اور کریم ہے کریم کو دوست رکھتا ہے اور بخشش والا ہے

بخشش کرنیوالے کو دوست رکھتا ہی سو ستھرائی رکھا کرو اپنی گھروں میں اور صحنوں کو اور دہانوں کو صاف رکھا کرو یہود یونکی طرح نہ ہو جاؤ کہ وہ جمع کیا کرتے تھے کوڑا اور گھورا اپنی صحنوں میں بقراط نے کہا ہی کہ بدبو سے آدمی کو بیماری پیدا ہو جاتی ہے چاہیے کہ بدبو جانے سے دور رکھے اور اپنے تئیں بدبو سے بچاوے غرض حاصل کلام یہ ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ اپنے تئیں اعتدال میں رکھے اعتدال سے آگے قدم نہ بڑھاوے کہ افراط اور تفریط ہر امر میں بری ہی نہ تو مخنثوں کیطرح ہر وقت بناؤ سنگار کیا کرے اور نہ جاہل گنواروں کی طرح نہانا دھونا چھوڑ دے اور بھبوت ملکر سر پریشان رکھو اگر اپنے تئیں بے غسل کر دے کیونکہ دوا بھی جب فائدہ کرتی ہی کہ وہ مثل غذا نہ ہو جاوے اور بعضی علمانے کہا ہی کہ آدمیونکو چاہیے کہ اپنے مکانوں میں شیر کے پوست کا فرش نہ رکھیں اسلیے کہ اس سے وحشت پیدا ہوتی ہی اور خفقان پیدا ہوتا ہے اور صلوٰۃ مسعودی میں لکھا ہے کہ شب کو جھاڑو دینے سے محتاجی آتی ہی اور ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ جو شخص جھاڑو دیا کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جاویگا و اللہ اعلم علاج صاحب سفر السعادۃ نے لکھا ہی کہ ہرگز جمع نہ کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مچھلی اور دودھ کو اور جمع کرتے تھے ترشی اور دودھ کو اور ہرگز جمع نہ کرتے تھے دو غذا گرم کو اور ہرگز جمع کرتے تھے دو غذا سرد کو اور ہرگز جمع کرتے تھے دو قابض کو اور جمع نہ کرتے تھے دو مسہل کو اور جمع کرنے سے مراد یہ ہی کہ معدے میں جمع نہ کرتے تھے یعنی کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا ہی کہ حضرت نے کبھی مچھلی بھی کھائی ہو اور بغیر ہضم ہوے اوسکے اوپر دودھ پی لیا ہو یعنی معدہ میں ایک جگہ جمع ہونیکا ہی اسیطرح سب کے معنی ہیں اور جاننا چاہیے کہ حضرت دودھ اور انڈے کو جمع نہ کرتے تھے اور گوشت اور دودھ کو بھی جمع نہ کرتے تھے یعنے بغیر ہضم ہوے ایک کے دوسری چیز نہ کھاتے تھے اور دو چیز مختلف کو بھی جمع کرتے تھے یعنے قابض اور مسہل اور سریع الہضم اور بطی الہضم اور گوشت پکا ہوا اور بھونا ہوا بھی جمع کرتے تھے اور تازہ گوشت اور باسی گوشت ملا ہوا بھی نہ کھاتے تھے کیونکہ معدے کو مختلف دو چیز کا ہضم کرنا مشکل ہے اور جاننا چاہیے اس بات کو کہ حفظ بدن کیواسطے حرکت بہت فائدہ کرتی ہی چنانچہ فرمایا نبی صلعم نے کہ ہضم کرو کھانے کو ذکر اور نماز کے ساتھ اور بعد کھانے کے اوسیوقت سو نجایا کرو اس سے دل تمھارا سخت ہو جاویگا ف مواہب میں آیا ہے کہ جب تندرستی اپنی منظور ہووے تو بعد کھانے رات کے صد و پنجاہ قدم پھرا کرے اور شیخ وغیرہ اکثر اطبا کہتی ہیں کہ حرکت زیادہ نہ کرے اسلیے کہ حرارت غریزی تحلیل ہو جاتی ہی اور قوت ضعیف ہو جاتی ہی اور بعضوں نے کہا ہی کہ زیادہ حرکت حواس کو مکدر کرتی ہی مگر سکون بھی زیادہ اختیار نہ کرے کیونکہ اس سے برودت بہت ہو جاتی ہی اور آدمی کو سست کرتی ہی اور حرارت غریزی ضعیف ہو جاتی ہی قانون کی شرح میں لکھا ہی کہ حرکت

جھاڑو بہ صنعت

منع جمع دو چیز ہائے مخالف

اور سکون یہ دونون سرد مزاج ہین یعنے دونونکا مزاج بارد ہے اسواسطے حرکت رطوبت اور حرارت کو تحلیل کرتی ہے
اور سکون فضلات اور رطوبات کو پیدا کرتا ہے اور اعتدال ان دونون کا زیادہ کرتا ہے حرارت غریزی کو
اور ہضم کرتا ہی کھانے کو اور تیز کرتا ہی حواس کو اور بہت کرتا ہی اشتہا کو اور جلا کرتا ہی قوی کو اور اسی طرح واسطے
محافظت بدن کے ایک علاج سفر کرنا ہی چنانچہ ابونعیم نے کتاب الطب مین ابوہریرہ رض سے روایت کی ہے کہ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کرو تندرستی پاؤگے روزی دیے جاؤگے ف اس حدیث کے
علما کئی طرح سے معنی کہتے ہین مگر بیان اسیقدر جاننا چاہیے کہ سفر کرو تم کیونکہ اسمین تفریح طبع حاصل ہوتی ہے
اور ہر جگہ کی ہوا مین حقتعالی نے جدا جدا فائدے اور تاثیرات پیدا کی ہین اگر کوئی ہوا تمھارے بدن کے موافق
آجاویگی تو تم بوجہ اوس کے تندرست ہوجاؤگے یعنی ہر طرح کی غذا کھایا کروگے غرض اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نقل مکان کرنا
واسطے بیماری کے کچھ مضائقہ نہین ہے کیونکہ شاید کسی جگہ کی ہوا مریض کو موافق آجاوے اور اوس سے
تندرستی ہوجاوے مگر منحوس جانکر اوس مکان کو چھوڑے کیونکہ اسمین بو شرک کی آتی ہی ہر جگہ پر بھروسا اپنے

مسواک

رب پر رکھے اور ہر کسیکی کہنے سے وہم مین گرفتار نہووے واللہ اعلم بالصواب علاج طبرانی نے لکھا ہے معجم اوسط مین
ابن عباس رض سے مرفوعًا روایت کی ہی کہ مسواک پاک کرتی ہی منھ کو اور خوش کرتی ہی رب العالمین کو اور روشن
کرتی ہی منھ اور نگاہ کو اور جامع کبیر مین لکھا ہی کہ مسواک زیادہ کرتی ہی فصاحت کو اور پاک کرتی ہی منھ کو اور
راضی کرتی ہی رب کو اور صاف کرتی ہی دانتون کو اور خوشبودار کرتی ہی منھ کو اور مضبوط کرتی ہی مسوڑھون کو
اور صاف کرتی ہے حلق کو بلغم سے اور قطع کرتی ہی رطوبت کو اور تیز کرتی ہی نگاہ کو اور دیر مین لاتی ہی بڑھاپے کو
اور سیدھا رکھتی ہے پشت کو اور مضاعف کرتی ہی اجر کو اور آسان کرتی ہی نزع کو اور یاد دلاتی ہی موت
کے وقت کلمہ شہادت کو اور ہضم کرتی ہی طعام کو اور سیاہی کا ٹیکا لگاتی ہی شیطان کے اور وسیع کرتی ہے
روزی کو اور دور کرتی ہے دانتون کے میل اور درد دندان کو اور قوی کرتی ہے معدے کو اور زیادہ
کرتی ہی عقل کو اور پاک کرتی ہی دل کو اور نورانی کرتی ہی منھ کو اور قوت دیتی ہی دل اور بدن کو اور شفا دیتی ہے

خواب

ہر بیماری کو علاج جاننا چاہیے کہ بدن کے علاجون مین خواب ہے یعنے سو رہنا بھی ایک علاج ہے چنانچہ
حقتعالی نے فرمایا ہے قرآن شریف مین کہ اللہ ایسا ہے کہ مقرر کیا واسطے تمھارے رات کو تاکہ تم آرام کرو
بیچ اوسکے یعنے آرام کرو رات کو تاکہ دن بھر کی ماندگی تمھاری اوتر جاوے اور تندرستی تمھاری
بنی رہے تاکہ عبادت مین اپنے رب کی مشغول رہو ف اسواسطے جالینوس نے کہا ہے کہ جسکو تحلیل کرنا کھانے کا

MUHAMMAD IQBAL

منظور ہوا اور اپنا مواد شکمی تو چاہیے اوسکو کہ وہ سو رہے مگر اعتدال کے ساتھ کو ایمین بھی نگاہ رکھے کیونکہ بہت
سونا بھی آدمی کو ضعیف کرتا اور سست کر ڈالتا ہی اور قیامت کے دن مفلس ہو کر اوٹھیگا چنانچہ حضرت
سلیمان کی والدہ نے حضرت سلیمان کو کہا کہ ای لڑکے تو بہت سویا نہ کر کیونکہ بہت سونا قیامت کو مفلس
کر کے اوٹھاویگا فقہ علما نے لکھا ہے کہ آدمی چار وقت سویا نہ کرے ایک تو صبح اور ایک چاشت اور
اور ایک بعد ظہر اور ایک بعد مغرب کے شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ سونا صبح کا ضعیف کرتا ہی بدن کو اور بیرا گندہ کرتا ہے
حواس کو مگر قیلولہ کہ عین دوپہر کے وقت کو کہتے ہین سو وہ سونا سنت ہے اور دماغ کو قوی کرتا ہی اور عقل کو زیادہ
کرتا ہے اور جاننا چاہیے کہ سونا چار طرح ہے ایک چت دوسرے داہنی کروٹ تیسرے بائین کروٹ چوتھے اوندھا
سو چت سونا کام انبیا علیہم السلام کا ہی اور داہنی کروٹ پر سونا کام اولیا اور علما کا ہی اور بائین کروٹ پر سونا
کام اہل غنا کا ہے کیونکہ بائین کروٹ پر سونے سے کھانا خوب ہضم ہوتا ہی اور اوندھا سونا کام شیطان کا ہے
اور جو شخص کھانا کھاوے شکم بھر تو لائق ہے اوسکو کہ تھوڑی دیر اول داہنی کروٹ پر سووے بعد اوسکے
پھر جاوے بائین کروٹ پر اسی طرح کا سونا خوب ہضم کرتا ہے کھانے کو اور شیخ الرئیس نے کہا ہے کہ دن کو بہت
سویا نہ کرے کیونکہ بہت سونا دن کا سوتے ہوتے رنگ کو بگاڑتا ہے اور طحال مین سختی اسی سے پیدا ہوتی ہے اور رنگ سیاہ
ہو جاتا ہی مگر قیلولے کا مضائقہ نہین ہے کیونکہ اس سے دماغ اور عقل کو قوت پیدا ہوتی ہی جاننا چاہیے کہ تمام رات کا
جاگنا بھی بدہضمی کرتا ہے اور دماغ کو ضعیف کرتا ہی اور بدن کو خشک کرتا ہی بلکہ آخر کو دیوانہ کر چھوڑتا ہے
اسیواسطے حضرت صلعم نے عثمان بن مظعون کو تمام رات جاگنے سے منع فرمایا ہے اور کہا ہے تیری نفس کا بھی
تجھپر حق ہے اور تمام رات کا سونا بھی خوب نہین ہے بلکہ صبح ہونے کے پہلے اوٹھ بیٹھا کرے کیونکہ صبح کے
وقت سونے سے شیطان کان مین موت جاتا ہے باقی احوال خواب کا انشاء اللہ تعالی ادویات الہی مین
عنقریب بیان کیا جاویگا **علاج** روایت کی جزری نے حصن حصین مین کہ آب زمزم شفا ہے واسطے ہر چیز کے
پس اگر پیوے تو اوسکو شفا ہی جانکر تو شفا دیگا تجکو اللہ اور اگر پیوے تو اوسکو پناہ جانکر پناہ دیگا
تجکو اللہ جل جلالہ اور اگر پیوے تو اوسکو واسطے دفع ہونے پیاس کے دفع کریگا اوسکو اللہ تعالے اور ابن عباس جب پیا
کرتے تھے آب زمزم کو تو پڑھا کرتے تھے اس دعا کو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ
كُلِّ دَاءٍ یعنی ای اللہ سوال کرتا ہون مین تجھسے علم نفع دینے والا اور رزق وسعت دینے والا اور شفا ہر بیماری سے
علاج جامع کبیر مین ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے کہ جب پیا کرو تم

پانی کو تونہ پیا کرو اوسکو ایک دم مین اسواسطے کہ اس طرح کا پانی پینا سینے مین درد پیدا کرتا ہی اور ابو حاتم نے انس
بن مالک سے روایت کی ہی کہ دم لیا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برتن مین تین بار اور فرماتے تھے
کہ مقرر یہ خوب پیاس بجھاتا ہے اور خوب بچاتا ہی کھانا اور بہت تندرست رکھتا ہی اور بعضی حدیث مین
کھڑے ہو کر پانی پینا منع آیا ہی چنانچہ ترمذی وغیرہ نے انس بن مالک سے روایت کی ہی کہ منع کیا حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے کہ پانی پیوے کوئی شخص کھڑا ہو کر اور بعضی اطبا نے لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر
پانی پینے سے شکم مین درد پیدا ہوتا ہے اور بعضی علما نے کہا ہی کہ تین پانی کھڑے ہو کر پینا جائز ہے ایک آب وضو
دوسرے آب سبیل تیسرے آب زمزم مگر بعضی حدیث مین شک ہے کہ کھڑے ہو کر پینا درست معلوم ہوتا ہے
اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ کھڑے ہو کر پانی پینا یا لیٹ کر پانی پینے سے ضعف ہوتا ہی معدہ اور اعصاب مین ضعف
پیدا ہوتا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ پانی شیرین اور ٹھنڈا حضرت کو بہت پیارا تھا چنانچہ ابو داؤد نے حضرت
عائشہ سے نقل کی ہی کہ منگوایا جاتا تھا پانی شیرین واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سقیا کے کنوین سے سقیا
نام ایک منزل کا ہے کہ مدینے سے دو دن کی راہ ہی فقط شیخ الرئیس نے کہا ہی کہ پانی شیرین بہتر ہے سب پانیون سے
اور بہتر وقت وہ ہے اسکے پینے کا کہ جب کھانا ہضم پر آوے اور اگر بعد ہضم کے پیوے تو بہت مفید ہے
اور بعضے اطبا نے لکھا ہے کہ پانی پینا پہلے کھانے سے بجھاتا ہی حرارت معدہ کو اور بعد ہضم کھانے کے
گرمی پیدا کرتا ہی معدے مین اور موٹا کرتا ہی بدن کو اور بقراط نے کہا ہی کہ پانی پینا کھانے پر برا ہی اور نہار منھ
بگاڑ کرتا ہی ہاضمہ کو اور بعد کھانے کے ہضم کرتا ہی غذا کو اور احیاء العلوم مین لکھا ہے امام غزالی رحمۃ نے کہ نہ پیا کرو
تم پانی بعد سونے کے اسواسطے کہ حرارت غریزی کو بجھاتا ہے اور جاننا چاہیے کہ بعد حمام کے پانی پینا
منع ہے اور بعد قربت کے بھی ہرگز نہ پینا چاہیے اس سے رعشہ پیدا ہوتا ہے اور بعد میوہ کھانے کے بھی
پانی پینا خوب نہین کیونکہ اس سے زبان مین زخم پیدا ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ سب سے بہتر پانی
مینھ کا ہے بعد اسکے آب جاری کہ مشرق سے مغرب کی طرف یا مغرب سے مشرق کی طرف یا شمال سے
جنوب کی طرف بہتا ہو اور سوا اسکے اور بھی بہتر ہین جسکا جی چاہے طب کی کتابون مین دیکھ لیوے اور آب چاہ اور
آب نہر کو جمع کرکے پینا خوب نہین ہے کیونکہ اس سے امراض سخت پیدا ہوتے ہین ف جاننا چاہیے کہ صاحب سفر السعادۃ نے
لکھا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈھانک دیا کرو برتنون کو اور بند کیا کرو مشکون کے منھ کو
اسواسطے کہ ہر سال مین ایک رات آیا کرتی ہی کہ نازل ہوتی ہے اوس رات مین وبا اور نہین گذرتی ہے

کسی کھلے برتن پر اور نہ کھلی ہوئی مشک پر مگر گر پڑتی ہو بیچ اوسکے یعنے پانی کے برتن رات کو کھانپ رکھا کرو
کیونکہ سال بھر مین ایک رات آتی ہے کہ اوسمین بیماری نازل ہوتی ہو جو برتن پانی کا کھلا پاتی ہو اوسمین
گرا کرتی ہے اور جاننا چاہیے کہ بعضے وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دودھ مین پانی ملا کر پیتے تھے
اسواسطے کہ تازہ دودھ مین ایک نوع کی گرمی ہوتی ہے پانی کے ملانے سے معتدل ہو جاتا ہی اور اسی طرح بعضے
وقت شہد مین سرد پانی ملا کر پیا کرتے تھے تاکہ مرتبہ اعتدال کا اوسمین آجاوے اور بعضے وقت کھجور کو
پانی مین بھگو اکر ایک رات اور کبھی دو رات بعد اوسکے اوسکا عرق نتھار کر پیا کرتے تھے **ف**
علما نے لکھا ہی کہ یہ علاج قوت باہ اور قوت دل اور دماغ کو بہت فائدہ کرتا ہی لیکن کوئی شخص لہو لعب
کیواسطے پیوے تو اوسکے حق مین اسکا پینا حرام ہی مگر عبادت کرنے کیواسطے کبھی کبھی پیوے تو اوسکے حق مین درست ہے
واللہ اعلم **ف** جاننا چاہیے اس بات کو کہ ادویات کے دو قسم ہین ایک تو ادویات طبیعی اور دوسری ادویات
الٰہی اور ادویات روحانی بھی اسے کہتے ہین اس رسالہ مین سوا ادویات طبیعی کہ جسمین اطبا بھی شریک ہین
بیان اوسکا ہو چکا ہے مگر اب ادویات الٰہی کہ جو سوا حضرات انبیا علیہم السلام کے کوئی نہین جانتا ہی اوسکا
بیان یہان شروع کیا جاتا ہے وباللہ التوفیق مگر ادویات الٰہی کے ساتھ علاج کرنا کئی طرح آیا ہی
کبھی تو آیات قرآنی سے کیا کرتے ہین اور کبھی اسمای الٰہی کے ساتھ اور کبھی دعا سے اور کبھی رقیہ سے کہ جسے
فارسی مین افسون اور ہندی زبان مین منتر کہتے ہین مگر منتر وہ درست ہے کہ جو قرآن شریف کی آیات کے ساتھ
ہووے یا اسمای الٰہی کے ساتھ اور معنی اوسکے معلوم ہووین اسواسطے کہ کہین کفر اور شرک مین گرفتار نہو جائے
اسیواسطے حضرت کا معمول تھا کہ جو کوئی منتر کرنیکا فتوی پوچھا کرتا تو اپنے روبرو اوسکو پڑھوایا کرتے تھے
اور اوسمین کسی طرح کا شرک نپایا جاتا تھا تو اوس شخص کو اجازت دیتے تھے اور فرماتے تھے
کہ کرو اسکو اور فائدہ پہونچاؤ اپنے بھائیون کو اور ابوداؤد وغیرہ مین ابن مسعود سے روایت آئی ہے
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رقیہ اور تمائم اور ولہ شرک ہے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا
کہ بعضے منتر بھی شرک ہین سو شرک اون منترون مین ہی کہ جو قرآن اور اسمای الٰہی سے نہووین اور معنی اوسکے
معلوم نہووین اور اگر قرآن حدیث کے موافق ہون تو اوسکا کرنا کچھ مضائقہ نہین ہے **ف** تمائم جمع تمیمہ کی ہی اور
کتب مین خرمہرہ کو اور شیر کے ناخن وغیرہ کو بھی اسمین داخل ہین عرب کے لوگ اپنی لڑکونکے گلے مین نظر بد کے خوف سے خرمہرہ وغیرہ
ڈال دیا کرتے تھے سو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو شرک فرمایا ہی اور جاننا چاہیے کہ گنڈا اور تعویذ

اس طرح کا کہ جسمین آیات قرآنی اور آیات الٰہی نہ ہووین یا ہووین مگر اونکے ساتھ دوسرے نام سوائے ذات الٰہی کے ملے ہوں اس طرح کا بھی تعویذ اور گنڈہ رکھنا درست نہین ہے اس جگہ سے معلوم ہوا کہ لڑکون کو کسی کے نام کا گلے مین طوق یا کان مین بُندہ یا پاؤن مین بیڑی بھی پہنانا لائق نہین ہے کیونکہ یہ بھی سب قسم تمائم مین داخل ہین دلیل اوسپر یہ ہے کہ فقہا نے خرمہرہ یا شیر کے ناخن کو گلے مین ڈالنا شرک نہین ہی کیونکہ اسمین کوئی صورت شرک کی پائی نہین جاتی ہی مگر شرک اسمین یہ ہی کہ وہ شخص جانتا ہی کہ اس سے میرے لڑکے کی محافظت ہوگی اور اوسکو کسیکی نظر نہین لگے گی سو یہی نیت طوق اور بیڑی پہنانے مین بھی ہوا کرتی ہی واللہ اعلم اور ٹونہ ایک ٹوٹکا ہے کہ عورتین کیا کرتی ہین اپنے خاوندون پر محبت کے واسطے تو حضرت ؐ نے ان سب باتون کو شرک فرمایا اور منع کیا ہی کہ یہ باتین نہ کیا کرین اور جاننا چاہیے کہ جو منتر ایسا ہو کہ اوسکے معنی معلوم ہوون مگر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر اوسکو جائز رکھا ہو تو اوس منتر کے کرنیکا کچھ مضائقہ نہین ہے کیونکہ اگر اوسمین شرک ہوتا تو حضرت اوسکو منع کر دیتے اس جگہ سے علما نے کہا ہی کہ سکوت شارع کا دلیل ہے اوس فعل کے جائز ہونے پر اور اس بات کو جاننا چاہیے کہ اگر علاج کرنا ادویات روحانی کے ساتھ کسیکو منظور رہے تو پہلے اپنے عقیدے کو خوب طرح سے صاف کرے نہین تو فائدے سے محروم رہیگا اوسوقت ملامت نہ کرے کسیکو مگر اپنی جان کو کیونکہ دوا بھی جب فائدہ کرتی ہی کہ تب مادہ درست ہو اور جب مادہ بالکل تباہ ہو جاوے تو اوسوقت دوا بھی فائدہ کچھ نہین کرتی ہی کیونکہ کپڑے پر رنگ جب چڑھیگا کہ جب وہ کپڑا مضبوط اور صاف ہو اور بالکل بوسیدہ نہو جاوے کیونکہ بوسیدہ کپڑے پر رنگ اچھی طرح نہین چڑھتا ہے سو اس جگہ قصور کپڑے کا ہی رنگریز کا نہین ہے اسی طرح عقیدے کا حال ہے کہ دوا روحانی بغیر عقیدے کے فائدہ نہین کرتی ہے مگر بعضے وقت عقیدہ اچھا ہوتا ہی لیکن وہ علاج فائدہ نہین کرتا ہی سو اسکا سبب یہ ہے کہ یا تو وہ شخص غفلت کے ساتھ اس دعا کو پڑھا کرتا ہی یا حرام وغیرہ سے پرہیز نہین کرتا ہی اور کبھی یون ہوتا ہی کہ دعا اوس شخص کی کہ جس مرض کے واسطے پڑھی تھی اوسکے بدلے کوئی اور بلا آئی ہوئی کو اوسپر سے ٹال دیتی ہی اور آدمی اپنی نادانی سے جانتا ہی کہ میری دعا قبول نہین ہوتی ہی چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ دعا اور بلا کے آپسمین کشتی ہوا کرتی ہی بلا چاہتی ہے کہ مین اوسپر گرون اور دعا اوسکو گرنے نہین دیتی ہے یہانتک کہ وہ دونون قیامت تک لڑا کرتے ہین غرض ادویات روحانی کے ساتھ علاج کروانا ہر کسی سے خوب نہین ہے مگر عالم متقی دیندار سے اس علاج کو کروایا کرین کیونکہ نیکون کی زبانمین بھی حق سبحانہ تعالی نے ایکطرح کی تاثیر رکھی ہے

علاج باسماے الٰہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مشکوٰۃ شریف وغیرہ مین آیا ہی کہ جسکو بخار آوے تو یہ دعا اوسپر پڑھکر دم کرین یا وہ خود پڑھکر اپنے اوپر دم کرے
دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ علاج نے
لکھا ہے حصن حصین مین کہ جسکی آنکھین دکھتی ہووین تو یہ دعا پڑھا کرے اور دم کرے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ
الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ علاج سفر السعادۃ مین ابو داؤد سے روایت
کی ہی کہ سنا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو شخص بیمار ہووے تو چاہیے اوسکو کہ یہ دعا پڑھا کرے رَبُّنَا
اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ
رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ وَاَنْزِلْ رَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِکَ
عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ بعد اسکے فرمایا کہ جب پڑھا کریگا اسکو اچھا ہو جاویگا اللہ کے حکم سے اور اگر کسیکو سنگ گردہ ہو جاوے یا کسیکا
بول بند ہو جاوے تو اوسکو بھی یہ دعا فائدہ کرتی ہی علاج گزیدن مار مسلم نے روایت کی ہی ابو سعید خدری سے کہ حاصل اوسکا
یہ ہی کہ کئی صحابی ایک مکان پر گئے ہوے تھے اتفاقاً اوس مکان کے سردار کو سانپ کاٹ گیا تھا اون لوگون نے انسے کہا
علاج کرو اونھون نے کہا کہ اگر تمھارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہمکو کیا دوگے غرضکہ ایک گلہ بکریون کا اونسے مقرر ٹھہرا اور
بعضی روایت مین آیا ہی کہ سب تیس بکریان تھین آخر اون صحابیون مین سے ایک شخص نے جاکر سورہ فاتحہ کو پڑھکر اوسپر
دم کیا اوسیوقت وہ سردار اچھا ہو گیا پھر صحابہ نے آکر حضرت صلعم سے یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نے فرمایا کہ تمنے خوب کیا
لیکن تمنے کیونکر جانا کہ یہ سورہ منتر ہی پھر فرمایا کہ ان بکریون کو آپسمین تقسیم کر دو اور ایک حصہ ہمارا بھی اوسمین مقرر کرو
حاصل حدیث کا تمام ہوا اب جاننا چاہیے کہ اس سے معلوم ہوا کہ جو بدن کا علاج قرآن اور حدیث مین آیا ہے اگر اوسپر
اجرت لیکر کرے تو کچھ مضائقہ نہین ہے اور وہ اجرت اوسکے حق مین حلال ہے اور طیب کیونکہ جبکہ حضرت نے فرمایا کہ ایک حصہ
میرا بھی مقرر کرو تو اوس سے معلوم ہوا کہ اس اجرت مین ذرہ بھی شک نہین ہے کیونکہ اگر اس اجرت مین شک ہوتا تو حضرت
اپنے اوپر اوسکا کھانا ہرگز جائز نہ رکھتے اور اس حدیث سے ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ اگر کوئی طبیب اجرت لیکر
علاج کیا کرے تو وہ اجرت اوسکے حق مین حرام نہین ہے مگر شرط اوسمین یہ ہی کہ ایک تو حرام چیز سے علاج کرے اور
دوسرے فریب کرے بلکہ علم طب سے اگر واقف ہووے تو وہ اجرت حرام ہی چنانچہ ابو بکر صدیق کا غلام اسی طرح کے علاج کے
مقدمہ مین فریب کرکے کوئی چیز لایا تھا حضرت صدیق رضی کو بعد کھانے کے معلوم ہوا کہ یہ علاج سے واقف نہین تھا فریب کرکے

درد چشم

بول بند

لایا ہے اوسیوقت اونگلی حلق مین ڈالکر قے کرڈالی اور اوس کھانے کو اپنے شکم سے نکالا پس اس قصہ سے
معلوم ہوا کہ اگر فریب سے کسیکا کھاوے علاج کرکے تو اُجرت اوسکی اور پھر حرام ہی حق تعالی ہدایت دے
فال اور گنڈے والون کو کہ اپنی غذا اور پوشاک کو حرام نہ کیا کرین کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ حرام کھانے سے دعا
قبول نہین ہوتی ہے اور جاننا چاہیے اس بات کو کہ قرآن فائدہ کرتا ہی امراض جسمانی اور امراض روحانی کو
چنانچہ ابن ماجہ وغیرہ مین حدیث نقل کی ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ بہتر دوا قرآن ہی اور بیہقی نے روایت کی ہی واثلہ
بن اسقع سے کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی سے حلق کے درد کا فرمایا کہ اختیار کر قرآن کے پڑھنے کو اور ابن ماجہ اور ابن
مردویہ نے بیان کیا ہی ابو سعید خدری سے کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے سینے کے درد کا
فرمایا حضرت نے کہ قرآن پڑھا کر کیونکہ حق تعالی نے فرمایا ہی قرآن شفا ہی واسطے اوس بیماری کے کہ جو سینے مین ہے
مضمون حدیث کا تمام ہوا اور جاننا چاہیے کہ سورۂ فاتحہ ہر مرض کو مفید ہی چنانچہ بعضی حدیث مین آیا ہی کہ سورۂ فاتحہ
سوا موت کے ہر بیماری کی دوا ہی اور بیہقی نے ابو سعید خدری سے نقل کی ہی کہ سورۂ فاتحہ دوا ہی زہر کی اور
بزار نے انس بن مالک رضی سے حدیث روایت کی ہی کہ فرمایا مجکو حضرت نے کہ جب تو سونیکا قصد کرے تو پڑھا کر سورۂ فاتحہ
اور قل ہو اللہ احد کو سوای موت کے امن مین رہیگا تو ہر بلا سے اور جزری نے لکھا ہے اپنی کتاب مین کہ جسکو
جنون ہوجاوے تو چاہیے اوسپر تین دن تک صبح اور شام تین بار سورۂ فاتحہ کو پڑھکر دم کیا کرے علاج
برای دفع جنون صاحب اتقان نے حدیث نقل کی ہی ابی بن کعب سے کہ حاصل اوسکا یہ ہی کہ کہا ابی بن
کعب نے کہ ایک روز بیٹھا تھا مین پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنے مین آیا ایک اعرابی اور کہا اوسنے کہ
یا رسول اللہ بھائی میرا بیمار ہی فرمایا کہ کیا بیماری ہی اوسکو اوسنے کہا کہ اوسکو جنون ہی کہ دیوانہ ہو گیا ہی فرمایا کہ تو
اوسکو میرے پاس پکڑ لا وہ جاکر اوسکو پکڑ لایا پس حضرت نے اوسکو روبرو اپنے بٹھا لیا پھر پڑھا اوپر اوسکے سورۂ
فاتحہ کو اور چار آیت اول سورۂ بقر کی مُفْلِحُوْنَ تک اور وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ اور ایک آیۃ الکرسی اور تین
آیتین آخر سورۂ بقر کی اور ایک سورۂ آل عمران کی شَهِدَ اللّٰهُ سے حَكِيْمُ تک اور ایک آیت سورۂ
اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تک اور ایک آیت سورۂ مومنون کی فَتَعَالَى اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ اور ایک آیت سورۂ جن کی وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اور دس
آیتین اول صافات کی عَذَابٌ وَّاصِبٌ تک اور تین آیتین آخر سورۂ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پس کھڑا ہو گیا
وہ شخص اور اچھا ہو گیا گویا کبھی بیمار ہی نہین ہوا تھا علاج برای دفع درد دندان جزری نے اپنی کتاب مین لکھا ہے

برای دفع جنون

درد دندان

کہ جس کسیکے کہین درد ہووے تو چاہیے اوسکو کہ داہنا ہاتھ رکھے درد کی جگہ اور پڑھے اس دعا کو سات بار اور
ہر بار پڑھکر ہاتھ اوٹھالیوے بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ ھٰذَا
ف برای دفع جمیع امراض بعضی حدیث مین آیا ہی کہ حضرت صلعم جب بیمار ہوتے تو جبرئیل علیہ السلام رقیہ یعنی اس منتر کو
پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ وَّحَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ
بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ علاج گزیدن عقرب ابن ابی شیبہ کی مستدرک مین روایت آئی ہی عبداللہ ابن مسعود سے کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اونگلی مین ڈنک مارا ایک بچھونے نماز مین پس جب نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ
لعنت کری اللہ بچھو کو کہ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو امت مین سے پھر ایک برتن مین نمک کو پانی مین
گھولکر اونگلی اوسمین رکھدی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت مین
اسکا علاج سورہ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ ہمکو بچھو کا
منتر آتا ہی حضرت نے اوسکو سنکر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور نفع لوگونکو پہونچایا کرو اور وہ منتر یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرْنِیَّۃٌ
مِلْحَۃُ بَحْرٍ قَفْطَا اُنگلی بار اسکو پڑھکر اوسپر پھونکدے ف جاننا چاہیے آنجگہ اگرچہ اس منتر کے معنی ہمکو معلوم
نہین ہین مگر جب حضرت نے سنکر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اسکے کرنیکا کچھ مضائقہ نہین ہے کیونکہ اگر اسمین
شرک ہوتا تو حضرت اس منتر کو پڑھنے کی اجازت نہ دیتے علاج برای دفع جراحات و قروح جس کسیکے
پھوڑا یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے تو چاہیے اوسکو اوسکی اونگلی شہادت کی زمین پر رکھو اور پھر اوٹھا کر اوس
پھوڑے پر رکھی یا زخم پر اور اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا
ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جاویگا چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رضی سے
روایت کی ہے اور بعض حدیث مین آیا ہے کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اوسنے کہا کہ جب سے
مین مسلمان ہوا ہون تب سے میری بدن مین درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتھ اوسجگہ پر رکھکر تین بار کہا کر بِسْمِ اللّٰہِ
اور سات بار کہا کر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ
آدمی جب اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بنکر بدن مین گھسنا چاہتا ہی کہ وہ شخص
پھر اوسی طرح کا فر ہو جاوے مگر اللہ تعالیٰ نے اوسکو بچالیا ایسے وہم سے ہزاروں مسلمان دین کو
چھوڑ دیتے ہین اور اپنے دل مین کہتے ہین کہ دین اختیار کرتے ہی ہمپر تنگی آیا کرتی ہے علاج برای دفع وبا
بعضی حدیثون مین آیا ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے

تریاق مجرب برای دفع جمیع امراض و درد بدن

جراحات و قروح

وبا

کہ بھیجا گیا ہی اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر اونکے جو تمسے پہلے تھے پھر جسوقت سنو تم اس بیماری کو کسی زمین پر پس داخل ہو بیچ اوس زمین کے اور جو واقع ہووے اوس زمین مین کہ جسمین تم ہو پس نکل بھاگو اوس ملک سے بھاگ کر **ف** طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم مین لکھا ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے حق تعالی جلشانہ گناہون کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر مین تم سنو وہان وبا ہی قصد کر کے جانیکا کیونکہ قصدًا ہلاکت مین ڈالنا اپنے تئین درست نہین ہے اور اگر اوس شہر مین طاعون آوے جسمین تم ہو تو اوس شہر سے بھاگو بھی نہین کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا خوب نہین ہے بلکہ بعضی حدیث مین آیا ہے کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے **ف** اگر صبر کرے اور بھاگے نہین اوس شہر سے تو درجہ شہادت کا ہے یعنے اگر اوس وبا مین مر جاوے تو شہید مرے اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ طاعون وبا کونچا ہے جنون کا یعنے جن لوگ کونچا دیا کرتے ہین آدمی کے بدن مین اوس سبب سے جسم مین آدمی کے زہر پھیل جاتا ہے اور پھر آدمی مرنے لگتا ہے **ف** اس حدیث سے جاننا چاہیے کہ نزدیک حکیمون کے حقیقت وبا کی یہ ہے کہ ہوا فاسد ہو جاتی ہے یہانتک کہ اوسکے سبب سے آدمی کے بدن مین زہر پھیل جاتا ہی پیدا ہو کر اس سبب سے اکثر لوگ مر جاتے ہین سو بعضے علما نے حدیث مین اور حکیمون کے قول مین مطابقت اور موافقت کی ہے اس طرح سے کہ شاید وبا کبھی تو آتی ہووے جنون کے کونچے سے اور کبھی پھیلتی ہووے ہوا کے فساد سے مگر حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سبب عقل مین سما سکتا تھا اوسکو بیان نفرمایا کیونکہ ہر حکیم معلوم کر سکتا ہی کہ یہ فساد ہوا کا ہی اور جو بات وحی کے متعلق تھی اور عقل اوسی ہرگز نپا سکتی تھی اوسکو بیان فرما دیا کہ جنون کے سبب سے بھی وبا آیا کرتی ہے واللہ اعلم اور بعضی علما نے جواب دیا ہی کہ اگر وبا ہوا کے فساد سے ہوتی تو کوئی چرند اور پرند اور آدمی بھی ہرگز جیتا نرہتا کیونکہ ہوا ایسی چیز نہین ہے کہ کسیکو لگے اور کسیکو نلگے پس جب ہمنے دیکھا کہ کوئی مرتا ہی اور کوئی نہین مرتا ہی اس سے معلوم ہوا کہ فساد ہوا کا نہین ہے بلکہ حق وہی ہی کہ جو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یعنے جنون کا کونچا باذن اللہ ہی کہ اوسکے سبب سے بدن مین زہر پھیل جاتا ہی اور اگر کوئی کہی کہ اسمین کیا حکمت ہے کہ وبا لانے کیواسطے جنون کو مقرر کیا ہی اور کوئی دوسری چیز مقرر نفرمائی تو اوسکا جواب یہ ہے کہ وبا جو آیا کرتی ہی تو اکثر گناہون کی جہت سے آتی ہی خصوص حرامکاری اور زناکاری کے سبب سے بہت آیا کرتی ہے اور آدمی کا معمول ہی کہ حرام چھپکر کرتا ہی اور اس گناہ کو بازار اور مجلس مین کرنیسے پرہیز کرتا ہے سو حکمت الٰہی نے تقاضا کیا کہ

کہ اوپر دشمن بھی چھپے مسلط کیجیے تاکہ چھپے گناہ کی سزا چھپی ہووے اگر کوئی کہے کہ حرام تھوڑے سے لوگ
کیا کرتے ہیں سارے شہر پر کیوں وبا آتی ہے تو اوسکا جواب یہ ہے کہ کشتی کو ایک ہی آدمی ڈوبوتا ہے مگر
اوسکے ساتھ سب کی سب کشتی بھی ڈوب جاتی ہے اس جواب سے یہ معلوم ہوا کہ جیسا کشتی توڑنے والے کو سب اہل کشتی منع
کیا کرتے ہیں ویسا ہر قوم اور ہر محلے کو لازم ہے کہ حرام کار کو منع کیا کریں حرام سے اور کہیں کہ ہم اور تو ایک کشتی
میں سوار ہیں یعنی ایک نبی کی اُمت ہیں اپنی ساتھ ہمکو بھی ڈبوئیگا اور یہ جو فرمایا ہے کہ جہاں وبا پڑی وہاں نجاؤ اور
جس شہر میں تم ہو وہاں وبا پڑی تو بھاگو بھی نہیں اگر کوئی کہے کہ اسمیں منع کرنے سے کیا حکمت ہے تو اسکا جواب یہ ہے
کہ جان بوجھ کے ایسی جگہ جانا گویا اپنی جان کو آپ سے ہلاکت میں ڈالنا ہے اور حق تعالی نے منع فرمایا ہے
اپنی تئیں ہلاکت میں ڈالنی سے چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ یعنی نہ ڈالو تم
اپنی ہاتھوں کو ہلاکت میں سو اس جہت سے حضرت نے منع فرمایا ہے جانیسے اور یہ جو فرمایا کہ جہاں وبا پڑی وہاں سے
بھاگو بھی نہیں تو اسمیں حکمت یہ ہے کہ وبا کے مرض میں اکثر لوگ گرفتار ہوا کرتے ہیں پھر اگر شروع میں نکلنا درست ہوتا
تو تندرست لوگ سب نکل جایا کرتے اور بیمار اونکے پیچھے تباہ ہوا کرتے کیونکہ خدمت کرنیوالا اونکا کوئی باقی
نرہتا اور دوسری حکمت اسمیں یہ ہے کہ توکل اور صبر کرنیوالے کو عادت ہو جاتی جب بلا کوئی آجایا کرے تو
اوسپر صبر کیا کرے اور تیسری حکمت اسمیں یہ ہے کہ اگر آدمی وبا سے بھاگ کر دوسرے شہر میں جا رہتا اور
اتفاقاً وہاں بچ جاتا تو اوسکو یہی یقین ہوتا کہ اگر وہاں سے نکل آتا تو اونکے ساتھ میں بھی وبا میں گرفتار
ہو جاتا اس عقیدے سے وہ شرک خفی میں بھی گرفتار ہوتا اور اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ جہاں کہیں ہو گے موت
تمکو آگھیرے گی پس معلوم ہوا کہ بھاگنے سے وبا کے کچھ فائدہ نہیں ہے اور بعضے علما نے کہا ہے کہ نکل جانا حضرت نے
اسواسطے منع کیا ہے کہ وبا میں حرکت کرنا بھی خوب نہیں ہے کیونکہ یہ منع کرنا حضرت کا موافق حکما کے ہے
چنانچہ اطبا نے لکھا ہے کہ جسکسو وبا سے پرہیز کرنا منظور ہووے تو چاہیے اوسکو کہ ان روزوں میں غذا کم کھاوے
اور رطوبت زائدہ کو کسی تدبیر سے اپنے بدن میں خشک کیا کرے اور ریاضت اور حمام کرنے سے پرہیز
کیا کرے کیونکہ فضلات ردیہ اس سے جوش کرتے ہیں اور لازم ہے ان دنوں میں کہ آرام اور سکون اور آسائش کو
اختیار کریں تاکہ اخلاط جوش میں آکر وبا نہ ڈالیں سو اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اور فرمایا کہ
دوسرے شہر میں وبا کی جہت سے نکل نہ جاؤ کیونکہ حرکت کے سبب سے کہیں اخلاط جوش میں آکر تمکو وبا میں گرفتار نہ کر دیویں پس
اس تقریر سے معلوم ہوا کہ منع کرنا حضرت صلعم کا نکلنے سے یہ بھی وبا کے علاجوں میں سے ایک علاج ہے کیونکہ آرام کرنا اس مرض میں

لازم ہی گویا اس حدیث مین روحانی اور جسمانی دونون علاج فرمائے روحانی علاج صبر اور توکل ہی اور جسمانی
آرام اور سکون کرنا ہی کیونکہ نکلنا منع ہی واللہ اعلم اور جاننا چاہئے کہ وبا مین مرنے درجہ شہادت کا اسواسطے ہی کہ وبا جہاد ہی
کفار جنون سے کیونکہ حضرت نے فرمایا ہے کہ وبا کونچا ہی تمہارے دشمنون کا جنون مین سے پس اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ وبا ڈالنے والے پر شیاطین مقرر ہین اور جو لوگ جنون مین مسلمان ہین وہ لوگ ہمین نہین ستاتے سو جیسا
ہمین کفار انس سے جہاد مین بھاگنے کا حکم نہین ہے ویسا ہی کفار جن سے بھاگنے کو منع فرمایا اور سبب جانتے ہین
کہ جہاد مین مرجانے سے درجہ شہادت کا ہی سو اسی طرح وبا مین بھی اگر مرجاویگا تو درجہ شہادت کا پاویگا
اور جاننا چاہیے کہ وبا گناہون کی جہت سے ہوا کرتی ہے اور گناہ آدمیون سے شیاطین کروایا کرتے ہین
سو وبا ڈالنے پر بھی شیاطین ہی کو مقرر کیا تاکہ جنکے کہنے سے گناہ کرتے ہین اونھین کے ہاتھون سے اونکو
مار کھانا بھی چاہیے تاکہ معلوم ہووے کہ جو شخص کسی کے کہنے سے اپنے رب کا گناہ کرے اور اپنا دوست
جانکر اوسکا کہنا مانے تو حق تعالی اوسیکو اوسپر مسلط کرتا ہی یہانتک کہ اوسکے ہاتھون سے اوسکو ہلاک کرا دیتا ہے
اور جاننا چاہیے کہ غرض اس بیان سے یہ ہی کہ وبا جو پڑتی ہی تو گناہون کی جہت سے پڑتی ہی پس آدمی کو چاہئے کہ گناہون سے
پرہیز کرے خصوصاً حرام سے اپنے تئین بہت بچاوے کہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ جس قوم مین جب زنا
ظاہر ہوتا ہے تو اوس قوم مین بیشک موت بڑا کرتی ہے پس اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بڑا علاج وبا کے
دفع کرنیکا یہ ہے کہ آدمی توبہ اور استغفار کو اپنے اوپر لازم کرے اور بجائے سکنجبین اور گلاب کے شربت دعا کا پیا کرے
کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی استغفار اپنے اوپر لازم کرے تو حق تعالی اوسکو ہر غم اور دکھ سے نجات دیتا ہے
اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ دعا فائدہ کرتی ہے اوس بلا کو کہ جو نازل ہوئی ہی اور اوس بلا کو جو ابھی نازل
نہین ہوئی اور چاہیے آدمی کو کہ ان دنون مین خیرات بہت سی کیا کرے حدیث مین آیا ہی کہ خیرات کرنا بجھا دیتا ہی
حق تعالی کے غضب سے اور بجھا دیتا ہی غصے کو اور چاہیے کہ ان دنون مین آلو بخارے کے دانو کی جگہ سبحان اللہ کے
دانون کو منہ مین رکھا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ سبحان اللہ کہنا دفع کرتا ہی عذاب خدا کو اور جاننا چاہیے
کہ اطبا کہتے ہین کہ وبا مین عطر اور مشک وغیرہ سونگھنا بہت فائدہ کرتا ہی مگر علما نے لکھا ہے کہ عطریات وغیرہ کی
جگہ درود کو ان دنون مین اپنے اوپر پڑھنا اختیار کرے تو بہت خوب ہے اوسکے حق مین کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ
پڑھنا درود کا کفایت کرتا ہے غم کو اور جاننا چاہیے کہ لازم پکڑے ان دنون مین اپنے اوپر لا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ لا حول دوا ہی ایک کم سو بیماری کی اور چاہیے کہ ان دنون مین نماز کی نہین غفلت لگایا کرے

MUHAMMAD IQBAL

کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی غم آتا تھا تو نماز نفل پڑھا کرتے تھے اور چاہیے
کہ ان دنون کافور کی جگہ تقوی کی بو سونگھا کری تو حق تعالی اوسکی برکت سے نجات دیتا ہی اب جاننا چاہیے
اس بات کو کہ علاج روحانی وبا کے بیان ہو چکے مگر علاج جسمانی بھی موافق طب کے تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہی
چاہیے آدمی کو کہ ان دنون مین سایہ دار مکان مین بہت رہا کری اور خوشبوئیات کو مانند کافور کے اور مشک
اور عنبر اور عود اور عطر وغیرہ کو سونگھا کری اور سرکہ اور لیمو اور سکنجبین اکثر کھایا کری اور کافور اور عود وغیرہ کو
اپنے گھر مین سلگایا کری اور سرکہ اور گلاب ہر گوشے مین چھڑک رکھے اور پیاز کو فتہ کر کے طاقون مین
رکھا کری اور ہوا مین بہت پھرا نہ کری اور اگر کہین جانا ضرور ہووی تو کان اور ناک اپنی کپڑے سے بند کر کے
جایا کری اور عطر کو اپنے ساتھ راستے مین ضرور رکھا کری اور ترکاریان جو اس فصل کی پیدا ہوتی ہون ہرگز نہ کھاوے
اور گوشت سے بھی پرہیز کرنا لازم جانے علاج برای دفع سحر حدیث مین ہی کہ لبید بن عاصم یہودی نے
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا اور حضرت اوسکی سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضی کہتے ہین
چھ مہینے بیمار رہے غرض یہانتک نوبت آئی کہ قوت زائل ہونے لگی اتفاقاً ایک روز دو فرشتون کو خواب مین دیکھا
اور ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اس شخص کو کیا بیماری ہی اوسنے جواب دیا کہ اسکو جادو ہوا ہی پھر اوس پہلے نے
پوچھا کہ اسپر کسنے جادو کیا ہی اوسنے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کس چیز مین کیا ہی اوسنے کہا کہ اسکی بالون مین اور
کنگھی کے دندانے مین کمان کی زہ کیسی بارہ گرہ دیکر کھجور کے غلاف مین رکھکر ذروان کے چاہ مین پتھر کے تلی دفن کیا ہی
پھر جب صبح ہوئی تو حضرت اوس کنوین پر گئے اور دو یار حضرت کے اوس کنوین مین گئے اور اوس جادو کو
نکال لائے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ دونون حضرت علی اور حضرت عمار تھے اور فتح الباری مین لکھا ہی کہ
جب اوس جادو کو نکالا تو اوسکے اندر حضرت کی صورت نکالی بنی ہوئی موم کی اور اوسمین سوئیان چبھی
ہوئی تھین جون جون سوئی اوسمین سے نکالتی تھی وہ وہ حضرت کو آرام ہوتا جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز
نہ کھل سکتی تھین پس اسواسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لیکر نازل ہوئی اور کہا کہ ان دو سورتون کی بارہ
آیتین ہین انکو پڑھکر اسپر دم کرو اسکی برکت سے یہ بارہ گرہ کھل جاوینگی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور
بعضی روایت مین آیا ہے کعب احبار کہا کرتے تھے کہ اگر نہ کہا کرتا مین صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی
اپنے جادو سے مجھکو کتا یا گدھا بنا ڈالتے ف یعنے یہودی میرے مسلمان ہونیکے سبب سے ایسے
دشمن ہو گئے تھے کہ اگر صبح و شام مین اس دعا کو پڑھا نہ کرتا تو یہودی مجھکو آدمیت سے کھو دیتے مگر حق تعالی نے

مجکو اسکی برکت سے اونکے شر سے بچا رکھا ہے دعا یہ ہے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ
وَأَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الْجَلِيلِ الَّذِي لَا يُحْتَقَرُ جَارُهُ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ
إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ
رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اس دعا کو صبح شام پڑھ لیا کرے تو جادو سے امن ہیگا ف اگر کوئی کہے کہ حضرت حق تعالی نے
جادو کیوں ہونے دیا اور اوسکے اثر سے کیوں نہ بچا رکھا تو اوسکا جواب یہ ہے کہ اکثر لوگ اونکو جادوگر جانتے تھے اور معمول یوں ہے
کہ جادوگر پر جادو کا اثر نہیں ہوا کرتا ہے پس حکمت الٰہی نے تقاضا کیا اس بات پر کہ نبی پر جادو اثر کرے جادو سے
تاکہ سب معلوم کریں کہ یہ شخص جادوگر نہیں ہے اگر جادوگر ہوتا تو جادو اسپر اثر نہ کرتا واللہ اعلم بالاسرار ہ
علاج دفع نملہ جاننا چاہیے کہ نملہ ایک پھوڑی کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو میں ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے نملہ
کہ گویا اوسمیں چیونٹیاں پھر رہی ہیں سو علاج اسکا یہ ہے کہ ابوداؤد میں آیا ہے روایت شفا بنت عبداللہ سے
کہ کہا اونے کہ ایک دن تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں اور میں حفصہ کے پاس
بیٹھی تھی پس فرمایا کہ کیوں نہیں سکھاتی ہے تو اوسکو یعنی حفصہ کو منتر نملہ کا جیسا سکھایا تونے اسکو لکھنا
غرض منتر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ صَلَّتْ حَتَّى تَعُودَ مِنْ أَفْوَاهِهَا اللَّهُمَّ اكْشِفِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ترکیب
اسکی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لیکر ایک پتھر پر اوس چوب کو اوس سرکہ میں سودہ کرکے
اوس پھوڑی پر طلا کر دیوے ف جاننا چاہیے اس حدیث میں معلوم ہوا کہ عورت کو لکھنا سکھانا مکروہ نہیں
لیکن سوا اونکے اور عورتوں کو مکروہ ہے واللہ اعلم علاج برائے دفع نقصان اگر کسیکا کچھ نقصان ہو جاوے تو یہ کلمات نقصان
کہے حق تعالی اوسکے بدلے اوس سے بہتر چیز دیویگا دعا یہ ہے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي
فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا ف ابوسلمہ کہ پہلا خاوند ہے ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا تو
حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسیکا نقصان
ہو جاوے اور وہ اس دعا کو پڑھے تو حق تعالی اوسکے عوض بہتر چیز اوسکو دیویگا ام سلمہ کہتی ہیں
کہ میں اپنے دل میں کہتی تھی کہ ابوسلمہ سے مجکو بہتر خاوند کون ملیگا پس چند روز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اسوقت میں نے جانا کہ یہ اوسکی برکت سے ہے اور اوسکا اب ظہور ہوا
علاج برائے دفع چشم زخم جاننا چاہیے کہ نظر ایک اثر ہے کہ حق تعالی نے بعضے آدمی کی آنکھوں میں اوسکو رکھا ہے چشم زخم

جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان مین زہر رکھی گئی ہین اسی طرح سے آدمی کی آنکھ مین بھی مضرت رکھی گئی ہو
اور یہ نجانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہین لگتی ہی بعضے وقت اپنی بھی لگجاتی ہی اور یہ نجانے کہ فقط
آدمی ہی پر لگتی ہی دوسری چیز پر نہین لگتی بلکہ لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب
سب چیز پر نظر لگا کرتی ہے سو حق تعالی نے اوسکا علاج اپنے رسول کی زبان سے بیان کروایا تاکہ خلقت کو
فائدہ ہووے چنانچہ حسن بصری نے کہا ہی کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے
تو وہ اس آیت کو جو سورہ نون مین ہے پڑھکر تین بار دم کردیا کرے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تا آخر
اور اگر کسیکو کوئی چیز پسند آوے اور وہ مال ہو یا اولاد یا زوجہ یا مکان یا باغ یا اوسکے سوا کوئی اور
چیز ہو تو اوسیوقت کہے جب آنکھون مین وہ چیز اچھی لگی مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اسکے کہنے سے
حق تعالی نظر کی تاثیر کو ہونے نہین دیتا ہے اور اگر کوئی جانے کہ میری نظر بڑی سخت ہی تو چاہیے اوسکو کہ
کسیکی چیز کو دیکھا کرے اور اگر کسیکی چیز پر نظر پڑجاوے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ اس کلمہ کی برکت سے نظر
اثر نہین کرنیکی صراط المستقیم مین لکھا ہے کہ امام شیخ ابو القاسم قشیری نے کہا ہی کہ ایکبار لڑکا میرا بیمار ہوا
یہانتک کہ مرنے کے قریب پہونچا اتفاقا مین نے خواب مین دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سو شکایت کی
مین نے اوسکے بیماری کی فرمایا مجھکو کہ تو کیون غافل ہو رہا ہی آیات شفا سے وہ یہ ہین پہلی آیت وَیَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اور دوسری وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ تیسری یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ اور چوتھی وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اور پانچوین
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ اور چھٹی قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَاءٌ پس ان آیات کو لکھکر اور پانی مین
گھولکر اوس بیمار کو پلایا مین نے اوسیوقت شفا پائی گویا کبھی بیماری اوسے ہوئی نہ تھی عبد اللہ ایک عالم ہین کہتے ہین
کہ مین سفر مین تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقا ایک جگہ پر جو اوترا کسی نے کہا
مجھسے کہ اس جگہ ایک شخص ہے کہ نظر لگانے مین مشہور ہے اور تمھارا شتر بہت خوب ہے ایسا ہو
کہ کہین وہ نظر لگا جاوے اور تمھارا اونٹ ضائع ہو جاوے مین نے کہا کہ میرے اونٹ پر اوسکی نظر
نہین لگنے کی یہ خبر اوسکو جو پہونچی تو وسنے اوسیوقت آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا اوسکے دیکھتے ہی
اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا تو لوگون نے مجھسے کہا کہ فلانا شخص تمھارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہی مین نے
اوسکو بلاکر اپنے روبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَّحَجَرٌ یَابِسٌ وَّشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ

حَقٌّ اَلْعَائِنِ عَلَیْهِ وَعَلَی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ یعنی جسوقت پڑھا مین نے اس منتر کو اوسیوقت آنکھ اوسکی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا غرض اس نقل سے یہ ہی کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہی اگرچہ وہ عائن یعنی نظر لگانیوالا سامنے نہ ہووی کیونکہ حق تعالیٰ کے نام مین بڑی تاثیر ہی جب جادو غائب اور دور رہنے والے پر اثر کر جاوی تو خدا کا نام کیونکر اثر نہ کریگا واللہ اعلم علاج برای دفع چشم زخم مالک نے لکھا ہی کہ عامر بن ربیعہ نے نہاتے ہوے دیکھا سہیل بن حنیف کو اور اوسکے بدن مین دیکھکر کہا کہ قسم ہے اللہ کی نہین دیکھا ایسا بدن کسی مرد اور نہ کسی عورت کا سہیل اوسیوقت بیہوش ہو کر گر پڑا یہ خبر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی حضرت نے عامر پر غصہ کیا اور فرمایا کہ کیون ہلاک کرتا ہی ایک ہمارا بھائی اپنے کو اور کیون نہ برکت کی دعا کی تو نے یعنے جب تو نے اوسکے بدن کی خوبصورتی دیکھی تو کیون اس دعا کو نہ کہا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَیْهِ یعنی اگر تو اس دعا کو کہتا تو تیری نظر اوسکو نہ لگتی پھر فرمایا کہ دھو واسطے اوسکے اپنے اعضا کو پس عامر نے ایک برتن مین دھویا مُنھ اپنا اور ہاتھ اپنے اور کہنیان اپنی اور پانون اپنے اور جگہ استنجے کی اپنی پھر ڈالدیا اوپر اوسکی یعنی سہیل کے پھر اوسیوقت ہوش مین آکر اوٹھ کھڑا ہوا وہ حاصل حدیث کا تمام ہوا ترکیب دھونیکی مواہب مین یون لکھی ہے کہ ایک برتن مین پانی لیوے پھر اوس عائن سے کہے کہ داہنے ہاتھ مین پانی لیکر کلّی کرے پھر اوسی برتن مین ڈالدے اور بعد اوسکے اوسی برتن مین مُنھ دھووے پھر بائین ہاتھ سے پانی لیکر داہنے ہاتھ کی کہنی دھووے اور داہنے ہاتھ سے پانی لیکر بائین ہاتھ کی کہنی دھووے پھر بائین ہاتھ سے داہنا پانون دھووے پھر داہنے ہاتھ سے بائین پانون کو دھووے پھر اپنے استنجے کی جگہ کو لیکن برتن پانی کا زمین پر نہ رکھے بعد اسکے اوس پانی کو نظر لگنے والے پر ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اوسیوقت اچھا ہو جاویگا ف اس جگہ آدمی کو چاہیے کہ ایمان کی راہ پر چلے اور اپنی عقل کو دخل نہ دیوی کیونکہ عقل اس جگہ عاجز ہی ہرگز نہین معلوم کر سکتی ہے اللہ اور رسول کے بھیدون کو پس مسلمان کو چاہیے کہ یقین کو پورا کر کے یہی کہی کہ خدا تعالیٰ خوب جانتا ہی اپنے اور اپنے رسول کے بھید کو اور اگر کوئی فلسفی اعتراض کرے اور کہی کہ یہ تو علاج عقل مین نہین آتا ہی تو اوسکا جواب یہ ہے کہ دوای الٰہی بعضے وقت بالخاصیۃ مفید ہوا کرتی ہے اور فائدہ بالخاصیۃ اوسکا نام ہی کہ جو عقل مین حکیم کے آوی نہین جیسے بعضی دوا کو بالخاصیۃ مفید جانتا ہے

[illegible]

اور عقل کو دخل نہین دیتا ہی پس اسی طرح اس علاج کو بالخاصیتہ مفید سمجھے اور موافق عقل کے گفتگو نہ کرے
اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ حضرت نے ام سلمہ کے گھر مین ایک لڑکے کو دیکھا اور وہ زرد ہو رہا تھا
فرمایا کہ افسون کرو واسطے اسکے مقرر اسکو نظر ہوئی ہی یعنی جن کی نظر اسکو ہوتی ہی ف اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ جیسے آدمی کی نظر لگا کرتی ہی اوسی طرح جن کی بھی نظر لگا کرتی ہی اور جاننا چاہیے کہ افسون
بچھو یا سانپ یا نظر کا درست ہی کہ اوسمین نام اللہ تعالی کا ہووے یا اوسکی معنی معلوم ہون اور جو افسون
کہ جسمین نام حق تعالی کا نہ ہووے اور اوسکی معنی بھی معلوم نہ ہووین تو وہ افسون کرنا درست نہین ہی کیونکہ
خوف ہے اوسمین کفر کا مگر بعضی جاہل یہ کام کرتے ہین کہ بعضی نامون کو کہ جن نامون کے معنی معلوم نہین ہین
حق تعالی کا نام پاک ملا کر پڑھا کرتے ہین تا کہ لوگ جانین کہ اسنے یہ افسون اللہ کے نام سے کیا ہے
ہرگز یہ افسون مسلمان کو کرنا نچاہیے کیونکہ شیطان کا معمول ہی کہ بیماری کی شکل بنکر آدمی کے بدن مین گھس جاتا ہے
اور بعضے وقت بچھو اور سانپ بنکر کاٹ کھاتا ہی پھر جب اوسکے نام کے افسون اور منتر پڑھے جاتے ہین
تو اوسکے بدن سے نکل جاتا ہے اور خوش ہوتا ہے اور کہتا ہی کہ بھلا تیرے نام کے ذکر کرنے والے
ابھی جہان مین ہین اور یہ کمال بھی دیتی ہی کہ وہ لوگ ہر وقت میرا نام جپا کرین اور میری بھاٹ بنی رہین
اور مین اوسوقت بھی اونکے کہنے سے نہ ہٹ جاؤن پس احمق لوگ جانتے ہین کہ فلانے عامل سے اور اوسکو
افسون کرنے سے ہمکو بڑا فائدہ ہوتا ہے یہانتک کہ ہمارے جورو بچے اچھے ہوجاتے ہین غرض اعتقاد اونکا
اون افسون گرون پر کامل ہوجاتا ہی یہانتک کہ اونکو عامل اور بزرگ جانتے ہین اور اہل حق کو باطل
اور جھوٹا کہنے لگتے ہین بلکہ بعضے وقت آپسمین ٹھٹھہ کرتے ہین کہ یہ عالم لوگ ظاہر کا علم پڑھنے والے ہین
اونکو علم باطن سے کیا علاقہ ہے حق تعالی اس اعتقاد سے توبہ نصیب کرے سب مسلمانون کو کیونکہ
ہزارون مسلمان اسی مرض مین اور اسی طرح کے وہم مین گرفتار ہو رہے ہین بلکہ یہانتک نوبت پہونچی ہی
کہ اگر کوئی ہندو اونسے کہے کہ تم جاپ اور تاپ کرو اچھے ہوجاؤگے تو اوسکے بھی کرنیکو موجود ہین اور
اپنے دل مین کہتے ہین کہ کافر ہوجاوینگا تو وہ کرانیوالا ہووے گا ہمین کیا کام ہی باللہ اور نہین سمجھتے ہین
کہ کفر کرنیوالا اور کفر کرانے والا اور کفر پر راضی ہونیوالا یہ سب کے سب کفر مین برابر ہین اور
اسی طرح بعضے لوگ نظر اور بیماری کیواسطے کلیجی اور سری چوراہے مین اوتار کر رکھتے ہین اور بعضے
لوگ خشکا اور دہی تراہی مین اوتار کر رکھتے ہین اور بعضی کالے کتے کو ڈھونڈھکر کھلاتے ہین اور ایسی ہی طرح سے

اور رواہیات کرتے ہین پس مسلمانون کو چاہیے کہ ان باتون سے پرہیز کرین اور کسی بد دین و جاہل کے کہنے مین
نہ آجاوین اور نظر وغیرہ کیواسطے وہی علاج ہے جو شرع مین درست ہو عبداللہ بن مسعود نے اپنی بی بی کے
گلے مین کوئی گنڈہ دیکھا پھر اوس سے پوچھا کہ یہ کیسا گنڈہ ہے بی بی نے کہا کہ میری آنکھ مین درد رہتا تھا فلان
فلانے یہودی نے یہ گنڈہ مجھے دیا ہے اوس روز سے میری آنکھ اچھی ہوا کرتی ہے عبداللہ نے کہا کہ
شیطان تیری آنکھ مین کونچا دیتا تھا جب تجھسے اوسنے شرک کروالیا اوس روز سے تیرے پاس نہین آتا ہے
پس لازم تھا تجھکو کہ تو وہ کہتی کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ
وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا اس قول سے معلوم ہوا کہ آنکھ دکھنے کو
یہ بھی دعا فائدہ کرتی ہے علاج برای دفع چشم زخم جس کسیکو نظر لگ جاوے تو چاہیے اوسکو کہ یہ دعا
پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسیکو جانور وغیرہ سے نظر لگجاوے
تو اس دعا کو پڑھے چار بار اوسکے داہنے نتھنے مین پھونکدے اور تین بار بائین نتھنے مین اور بعد اوسکے
اس دعا کو کہے لَا بَاسَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ
علاج برای دفع جمیع بلیات و آفات جو شخص صبح اور شام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ مین رہیگا
دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ
اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ف نقل ہے کہ ابو دردا صحابی سے کسی نے کہا کہ تمہارے گھر کو آگ
لگی ہے اور وہ جل گیا ابو دردا نے کہا کہ میرا گھر جلنے کا نہین ہے کیونکہ اس دعا کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جب سے
سنا ہے مین نے اوس روز سے کبھی ناغہ نہین کی میرا گھر کیون جل سکیگا غرض اوس گھر کو دیکھا کہ اطراف اوسکے
جل گئے تھے اور اوسکو ہرگز ذرہ آفت نہ پہونچی تھی علاج برای دفع غم وغیرہ قرۃ المستقیم مین لکھا ہے کہ جو
کوئی سات بار صبح و شام اس دعا کو پڑھے تو ہر غم سے حق تعالی اوسکو نجات دیتا ہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ علاج برای قضای حاجات اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہو
وہ بارہ سو دفع بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالی اوسکی حاجت روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے
یَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ اس علاج کو قول الجمیل مین بیان کیا ہے علاج برائے گزیدن سگ دیوانہ

برای حفاظت اطفال

جس شخص کو دیوانہ کتا کاٹ کھاوے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھکر
کھا جایا کرے تو اوسکی شر سے مقرر امن میں ہیگا آیت یہ ہی اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ
أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا علاج برای محافظت اطفال اوسی کتاب میں لکھا ہے کہ جو شخص اس تعویذ کو لکھکر
لڑکے کے گلے میں ڈالے تو حق تعالیٰ اوس لڑکے کو امن میں رکھتا ہے اور وہ تعویذ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ أَلْفِ أَلْفِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ علاج برای آسیب زدہ لکھا ہی کہ جو شخص اس تعویذ کو لڑکے کے

آسیب زده

گلے میں باندھے اور جس لڑکے کو شیطان ستاوے اور آسیب ہو جاوے تو اوسکے بائیں کان میں سات بار
اس آیت کو پڑھکر پھونکدے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ اگر اس سے بھی
نجاوے تو سات بار اوسکے بائیں کان میں اذان کہدیوے اور اگر اس سے بھی نجاوے تو آسیب زدہ پر سورہ فاتحہ
اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورہ صافات تمام پڑھکر دم کر دیا کرے
انشاء اللہ تعالیٰ اوسکی برکت سے وہ آسیب دفع ہو جاویگا اور شیطان جلجاویگا اور اگر شاید اس سے بھی
نجاوے تو آیت أَفَحَسِبْتُمْ کو آخر تک اوسکے کان میں پڑھ دیا کرے اور پانی کو ایک برتن میں لیکر اوسپر سورہ فاتحہ
اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیت اول سورہ جن کی پڑھکر دم کر دیوے اور اوسکے منھ پر چھڑک دیا کرے اس علاج سے
اوسکو ہوش آجاویگا اور اگر کسی مکان پر جن کا اثر ہووے تو اوس مکان میں اس پانی کو چھڑک دیوے تو
اوس مکان سے وہ جاتا رہیگا اور کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر میں پتھر پھینکتا ہووے تو چار کیلیں
لوہے کی لیکر اس آیت کو پڑھکر چاروں طرف گھر کے دبا دیوے تو پتھر آنے موقوف ہو جاوینگے مگر ہر ایک

برای محافظت بدن

کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہی اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ
أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا علاج برای محافظت بدن ابوداؤد کے حدیث میں آیا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح شام پڑھے تو حق تعالیٰ کے
امن میں رہیگا دعا یہ ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

ادای قرض

علاج برای ادا شدن قرض ابوداؤد نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہی کہ ایک شخص آیا نزدیک حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ مجکو غموں نے اور دین نے گرفتار کیا ہی کیا علاج کروں میں اسکا فرمایا

کہ سکھا دوں نہیں تجکو ایک کلام کہ جسوقت تو کہے اوسکو تو لیجاوے حق تعالی تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے
قرض کو اونسے کہا سکھا دو مجکو یا رسول اللہ فرمایا کہ ہر صبح اور شام کہا کر اللّٰهم انی اعوذ بک من الهم
والحزن واعوذ بک من الجبن والبخل واعوذ بک من غلبة الدین وقهر الرجال اوس شخص
نے کہا کہ میں نے اس دعا کو پڑھا حق تعالی نے دور کیا مجھ سے غم میرا اور ادا کیا مجھ سے قرض میرا علاج برای دفع غم
فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح و شام اس دعا کو پڑھا کرے تو حق تعالی اوسکا غم اور اندوہ دور کر دیگا
دفع غم
اور دعا یہ ہے اللّٰهم ما اصبحت منک فی نعمة وعافیة وستر فاتم علی نعمتک وعافیتک وسترک
فی الدنیا والآخرة اور ایک شخص آیا نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا اونسے کہ ہر وقت بلا
اور آفت مجکو گھیرے رہتی ہے فرمایا کہ ہر صبح کو یہ دعا پڑھا کر بسم اللّٰه علی نفسی واهلی ومالی علاج برائے
دفع شیطان ابوداؤد میں آیا ہے کہ جو کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا کرے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص
آج کے دن میری شر سے بچ گیا دعا یہ ہے اعوذ باللّٰه العظیم وبوجهه الکریم وسلطانه القدیم من
دفع شیطان
الشیطان الرجیم علاج برای دفع عافیت بدن جس کسیکو منظور ہووے کہ بدن میرا خیر و عافیت سے رہے
تو چاہیے اوسکو کہ ہر صبح اور شام اس دعا کو پڑھا کرے اللّٰهم عافنی فی بدنی اللّٰهم عافنی فی سمعی
اللّٰهم عافنی فی بصری لا اله الا انت علاج برای دفع جمیع شرور جو کوئی چاہے کہ ڈوبنے سے بچا رہے
اور جلنے اور دب جانے اور سانپ بچھو کے کاٹنے سے اور سوا اسکے امن میں رہوں تو چاہیے
عافیت بدن دفع شرور
اوسکو ہر روز اس دعا کو پڑھے اللّٰهم اعوذ بک من التردی ومن الغرق ومن الحرق و
من الهدم واعوذ بک من ان یتخبطنی الشیطان عند الموت واعوذ بک من ان اموت
فی سبیلک مدبرا واعوذ بک من ان اموت لدیغا اور فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح اور
تکلیف
شام تین بار اس دعا کو پڑھا کرے تو اوسکو تکلیف نہ پہونچے گی دعا یہ ہے بسم اللّٰه الذی لا یضر مع اسمه
شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع العلیم کہتے ہیں کہ اس حدیث کے راوی کو فالج ہو گیا تھا
کسی نے کہا اونسے کہ تم اس دعا کو ہر روز پڑھتے تھے تمکو یہ مرض کیوں ہوا کہا کہ میں نے پڑھنا اسکا بھول گیا تھا
علاج برای دفع غم و الم حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو پڑھا کرتے
لا اله الا اللّٰه الحلیم الکریم لا اله الا اللّٰه العظیم الحلیم لا اله الا اللّٰه
دفع غم و الم
رب السموات والارض ورب العرش الکریم اور جامع ترمذی میں آیا ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی امر سخت آتا تھا تو یہ کلمہ پڑھا کرتے تھے یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ اور بعضی روایت میں آیا ہے
کہ بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کی یہ دعا ہے یعنی جو کوئی غم میں گرفتار ہووے تو یہ دعا کرے
اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
اور اسماء بنت عمیس کو فرمایا کہ تجکو سکھاؤں ایک کلمہ کہ اپنے غم کے وقت تو اوسکو پڑھا کر اونے کہا
کہ ہاں سکھایئے مجکو فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اور فرمایا دعای ذوالنون
دفع کرتی ہے ہر غم اور دکھ کو یعنی لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اور فرمایا
کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالیٰ ہر غم سے اوسکو نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار یہ ہے
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور فرمایا ہے کہ جس کسی کو بہت غم اور دکھ
گھیرے تو چاہیے اوسکو کہ بہت کہا کرے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ اسلئے کہ یہ خزانہ ہے جنت کے خزانوں سے

دفع بلا

علاج برائے دفع بلا سیوطی نے اتقان میں حدیث نقل کی ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر الحمد اور قل ہو اللہ امن میں رہیگا تو سوا
موت کے ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہے ابوہریرہؓ سے کہ نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اوس
گھر میں کہ جس گھر میں سورہ بقر پڑھی جاوے اور دارمی نے روایت کی ہے ابن مسعود سے موقوفا جو
کوئی چار آیت سورہ بقر کی پڑھے اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی سو خالدون تک اور آمن الرسول
آخر تک اوسکی پاس اور اوسکے اہل و عیال کے پاس اوس روز شیطان نہیں آتا ہے اور نہیں چھونے کی
برائی اوسکو اور اگر یہ آیتیں پڑھی جاویں کسی مجنون پر تو جنون اوسکا دور ہو جاتا ہے ف اور

دعای ذوالنون

جاننا چاہیے کہ ترکیب دعای ذوالنون کے پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کیطرف
منھ کرکے اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے پھر اس
دعا کو تین سو بار پڑھے تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک اسکو پڑھا کرے اور لکھا ہے اوس
پانی میں ہاتھ ڈبو کر اپنے بدن میں اور اپنے منھ پر پھیرا کرے حق تعالیٰ اپنے کرم سے اوسکے غم کو

برای امن

دفع کر دیگا علاج برائے امن محامل نے اپنے فوائد میں ابن مسعود سے روایت کی ہے کہ ایک
شخص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بتادو مجکو کوئی ایسی دعا کہ نفع کرے خدا تعالیٰ
اوسکی برکت سے فرمایا پڑھا کر آیۃ الکرسی حق تعالیٰ نگاہبانی کریگا تیری اور تیرے اولاد کی اور

MUHAMMAD

نگاہ مین رکھے گا تیری گھر کو ہمسایون تک جو گھر پاس گھر تیری کے ہووے یعنے اوسکی برکت سے امن دیویگا
نسیان تجکو اور تیری ہمسایون کو علاج برای دفع نسیان دارمی نے روایت کی ہے عبد اللہ بن مسعود سے
کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت دس آیتین پڑھے سورہ بقر کی تو نہین بھولیگا اوسکو قرآن چار آیتین
قرض اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتین آخر کی علاج برای ادای دین طبرانی نے روایت
کی ہے معاذ بن جبل سے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سکھلاؤن مین تجکو ایسی دعا کہ اگر پہاڑ بھر
قرض ہووی تو ادا کریگا اوسکو اللہ تجھ سے اور وہ دعا یہ ہے قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ بِغَيْرِ حِسَابٍ تک
اور بعد اسکے رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ
دفع شوخی چارپایہ و فرزند و بندہ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ علاج برای دفع شوخی چارپایہ بیہقی نے
ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب سختی ہووے کسی چارپایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے
یا بوجھ نہ اوٹھائے تو چاہیے اوسکو اس آیت کو اوسکی کان مین پڑھکر پھونکدیا کرے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ
یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ
طبرانی نے معجم اوسط مین لکھا ہے کہ انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ جسکی لونڈی یا غلام شوخی کرے اور اپنے
میان کی تابعداری نہ کرے یا کسیکا لڑکا شوخ ہو تو اس آیت کو اوسکی کان مین پڑھکر دم کردیوے
تو شوخی اوسکی دور ہوجاوے اور لونڈی غلام اور بچے فرمانبردار ہوجاتے ہین علاج براے
دفع امراض امن از غرق دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورہ انعام پڑھی
جاوے تو حق تعالی اوسکی برکت سے اوس بیمار کو شفا بخشتا ہے علاج برای یافتن امن از غرق ابن سنی نے
روایت کی ہے حسین بن علی علیہما السلام سے کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے امان ہے
واسطے امت کے غرق ہونے سے جسوقت کہ وہ سوار ہووین کشتی مین تو یہ پڑھا کرین بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا
وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا
قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ علاج
برای دفع جادو ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتون کو
پانی پر پڑھ کر اوس بیمار پر ڈالدیا کرین اللہ چاہے آخر کو شفا ہے بیس دو آیت سورہ یونس کی فَلَمَّاۤ
اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیت سورہ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ تک اور ایک

بلا — آیت سورۂ طٰہٰ کی إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ علاج برای دفع بلاہا
حاکم نے ابوہریرہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب کبھی مجھ پر سختی
آگئی ہی تو یہی کہا جبرئیل نے مجھ سے کہ یا محمد کہو اگر تو تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
دزدی — وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا علاج برای دفع دزدی صاحب تقان نے ابن عباسؓ سے حدیث نقل کی ہی کہ فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوا آخر سورہ تک
امن میں رہیگا چور سے یعنی اسکو پڑھا کرے تو اوسکے گھر میں چوری سے امن رہیگا ف بعضی کتابوں سے
دیکھنے میں آیا ہی کہ رات کو اپنے گھر میں اسکو پڑھکر پھونکدیا کرے اور کوئی شخص کہیں سے مال اوڑا کہیں بھیج
تو اس آیت کو لکھکر اوسمیں رکھدیا کرے تو حق تعالیٰ اپنے فضل سے اوس مال کو چوری سے نگاہ میں رکھیگا
شفا — علاج برای یافتن شفا جو شخص بیمار کے کان میں اس آیت کو پڑھکر پھونکدیا کرے تو آخر کو اوس مرض سے
شفا ہو جاویگی اور وہ آیت یہ ہی أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ آخر سورہ تک بیہقی نے ابن مسعود سے
روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے
دفع سختی دل — ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹلجاوے ف یعنے بیماری ٹلجا نیکی کیا حقیقت ہی اگر پہاڑ پر یہ
آیت پڑھی جاوے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹلجاوے علاج برای دفع سختی دل مستدرک میں ابوجعفر
محمد بن علی سے روایت ہے یعنی امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ جو شخص پاوے اپنے دل میں سختی کو یعنے
آخرت کے عذاب سے بے پرواہ ہو جاوے اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اوسے ہرگز نرہے
اور کسی طرح کی نصیحت اوسے اثر نہ کرے تو چاہیے اوسکو کہ ایک کابی پر سورۂ یٰس کو زعفران سے لکھکر
پی لیا کرے اور جاننا چاہیے اوسکو کہ ایک رکابی پر سورۂ یٰس کی کئی طرح خاصیت آئی ہی اگر موت کے وقت
پڑھی جاوے تو مرنا آسان ہو جاتا ہی اور اگر کسی حاجت کیواسطے پڑھی جاوے تو حاجت روا ہو جاتی ہے
اور اگر کسی دیوانے پر پڑھی جاوے تو اوسکا دیوانہ پن جاتا رہتا ہی اور اگر کوئی صبح کو پڑھے تو شام تک
اوسکو فرحت رہتی ہی علما نے کہا ہی کہ فرحت کیواسطے ہمنے اوسکو تریاق تجربہ پایا ہی اور اسی طرح جو شخص صبح کو
سورۂ دخان پڑھے تو شام تک محافظت الٰہی میں رہیگا اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو کوئی پڑھے
دفع فقر و فاقہ — وقت صبح کے سورۂ دخان کو تو شام تک کسی طرح کا مکروہات اوسکو لاحق نہوگا علاج برای دفع فقر و فاقہ

MUHAMMAD IQBAL

بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعًا روایت کی کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اوسکو فاقہ کبھی نہ ہوویگا
یعنی کھانے سے وہ کبھی تنگ نہ ہوویگا علاج برای آسانی پیدائش اطفال بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعًا
روایت کی ہی کہ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو اور وہ بہت درد کے سبب سے حیران ہووی تو چاہیے کہ ان
کلمات کو لکھکر اوسکو دھو کر پلا دیوی وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ
الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا
لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً
مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ صاحب لقان نے نقل کی ہے
ابن سنی سے کہ جب حضرت فاطمہ علیہا السلام کا زمانہ وضع حمل قریب پہونچا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
آیہ سورہ اعراف اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ کو رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تک اور معوذتین لکھ کر یا پڑھ کر دم کیا آسانی کو علاج
برای دفع وسوسہ ابو داؤد نے ابن عباس سے روایت کی ہی کہ جب تجھے پاوے اپنے دل مین کسی چیز کو یعنی وسوسہ
تو کہا کر ہُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ علاج برای
یافتن گم شدہ جزری نے اپنی کتاب مین نقل کی ہی کہ جس کسیکی چیز گم ہو جاوی یا لونڈی غلام بھاگ جاوے
تو چاہیے کہ وضو کری اور پھر دو رکعت نماز ادا کری اور بعد اسکے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے
بِسْمِ اللّٰهِ هَادِیَ الضُّلَّالِ وَرَآدَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّهَا
مِنْ عَطَآئِکَ وَفَضْلِکَ علاج برای دفع شر بازار جاننا چاہیے کہ بازار مین طرح طرح کی برائی ہوا کرتی ہی
مسلمانون کو چاہیے کہ بازار مین ہرگز نہ نکلین جبتک جو علاج حضرت نے فرمایا اوسکو نہ کر لیوین سو
جزری نے روایت کی ہی کہ جو کوئی بازار مین جاوی تو پہلے کہہ لیا کری بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً
اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً اور اگر کسی بیمار کو دیکھکر یہ دعا پڑھ لیا کری تو خدا تعالی اوس بیماری سے اوسی بیماری مین
رکھتا ہی اور وہ مرض اُسے کبھی نہین پاتا دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ
مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا اور جس کسیکی زبان فاحش ہو جاوے تو اوسکا
علاج یہ ہے کہ اکثر استغفار پڑھا کرے چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص نے عرض کیا کہ
میری زبان مین فحش بہت ہی فرمایا کہ استغفار کیون نہین کرتا ہی تو مین ہر روز سو دفعہ استغفار کرتا ہون

(برای آسانی زادن طفل بآسانی)
(برای دفع وسوسہ)
(برای گم شدہ)
(برای دفع شر بازار)

ف مسلمانونکو اس جگہ غور کرنا چاہیے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم معصوم اور رحمۃ للعالمین ہو کر ہمیشہ زیادہ سو دفعہ حق تعالی کی مغفرت مانگتے تھے تو ہم
گنہگاروں کو ہر وقت مانگنا چاہیے علاج برائے دفع وسواس حدیث میں آیا ہے کہ جس کسیکو وسوسہ آوے تو چاہیے اوسکو
یہ کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ اور بعضی روایت میں آیا ہو کہ کہا کرے اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور بعض حدیث میں آیا ہے جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے
نام اوسکا خنزب ہے پس چاہیے کہ اسوقت اعوذ پڑھے اور اپنے بائیں طرف تھتکار دیوے علاج برائے
زیادہ شدن نعمت فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دیا خدا کا اونپر کہ حق تعالی جب کسی کو نعمت دیوے
اپنی بندہ کو اور بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تو خدا تعالی دیتا ہے اوسکو بہتر اوس سے کہ جو دیا
علاج برای زیادہ شدن مال حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کسیکو منظور ہووے کہ میری مال کو زوال نہ ہو
اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ف جاننا چاہیے کہ فوائد درود کے بہت ہیں مگر جو احادیث
صحیحہ اور روایات معتبرہ سے ثابت ہوا ہے اس میں سے تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے تاکہ طبیعی کا فائدہ حاصل
ہووے سو بڑا فائدہ عمدہ یہ ہے کہ کوئی ایک دفعہ اگر حضرت پر درود بھیجے تو خدا تعالی اور فرشتے اوسکے
اوپر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں اور دس درجہ اوسکے بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اوسکی واسطے
لکھی جاتی ہیں اور دس بدیاں اوسکی محو ہو جاتی ہیں اور دعا اوسکی قبول اور شفاعت حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی اوسپر واجب ہو جاتی ہے اور قیامت کو حضرت کے پاس جگہ ملے گی اور جنت میں
فرشتہ کے پاس ہوگا اور سختی سے روز حشر اوسکی کام آوینگی اور پڑھنا درود کا دنیا میں سب حاجتوں کو
روا کرتا ہے اور اوسکی پڑھنے سے مغفرت گناہوں کی ہوتی ہے اور پڑھنا اوسکا قائم مقام صدقے کے ہو جاتا ہے اور ہر سختی
اوسکی برکت سے دور ہو جاتی ہے اور اوسکی پڑھنے سے بیمار کو شفا ہو جاتی ہے اور اوسکی پڑھنے سے دشمن پر
فتح ہوتی ہے اور رضای الٰہی حاصل ہوتی ہے اور اوسکی پڑھنے سے محبت اللہ اور رسول کی پیدا ہوتی ہے
اور ملائکہ ہر وقت درود پڑھنے والے پر رحمت بھیجا کرتے ہیں اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور
اوسکے گھر میں برکت ہوتی ہے اور درود پڑھنے والے کی پشت میں برکت کا ظہور ہو جاتا ہے اور
سکرات موت سے اوسکو نجات ہوتی ہے اور ہول قیامت سے امن رہیگا اور اوسکی پڑھنے والے کو
دوزخ سے نجات دینگے اور اوسکی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آجاتا ہے اور حضور ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا

دفع وسواس

برای نعمت

برای مال

فوائد درود

اسکا بخیل نہین کہلاتا ہی اور جس مجلس مین درود پڑھا جاتا ہی تو تمام اہل مجلس کو رحمت الٰہی ڈھانپ لیتی ہی اور اوسکے پڑھنے والے کے واسطے پل صراط پر نور سب سے زیادہ ہوتا ہے اور اوسکے پڑھنے والے کے پل صراط پر قدم ٹھہر جاوینگے اور طرفۃ العین مین اوسپر سے گذر جاویگا اور حضرت کی مجلس مین نام اوسکا لیا جاتا ہی اور اوسکے پڑھنے والے کو حضرت سے محبت ہو جاتی ہی اور اوس سے حضرت کو محبت ہو جاتی ہے اور اوسکے پڑھنے والے کو حضرت کی زیارت خواب مین میسر ہوتی ہے اور روز قیامت کے مصافحہ بھی حضرت کا اوسکو نصیب ہوگا اور فرشتے قیامت کو مصافحہ بھی اوس سے کرینگے اور مرحبا کہین گے اور فرشتے درود کو جاری اور سونے کے قلمون سے دفتر پر لکھتے ہین اور پھر اوسکے واسطے حق تعالی سے نیکی چاہتے ہین اور بہت مغفرت طلب کرتے ہین اور حضرت کے پاس اوسکا درود پہونچاتے ہین اس طرح سے کہ فلانے شخص نے آپکو سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جاکر سلام کرے تو حضرت بھی اوسپر سلام کرتے ہین اور حضرت کا سلام اگر کسی پر ہو جاوے تو لاکھ کرامات سے اپنے حق مین بہتر سمجھے اور خاصیت درود کی یہ ہی کہ اسکے پڑھنے والے کے گناہ تین دنتک نہین لکھتے ہین اسواسطے کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست ہو جاوین اور اوسکی برکت سے عرش کے سایہ مین کھڑا کیا جاویگا اور قیامت کے دن اوسکے پڑھنے والے کی ترازو بھاری ہو جاویگی اور پیاس سے اوسکو اوس دن امن ہوگا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعضے بزرگون کا منھہ بھی خواب مین چوم لیا ہے یعنی بوسہ لیا بسبب اسکے کہ وہ لوگ درود شریف پڑھا کرتے تھے اور جسکے کان مین شور اور خلل رہتا ہو تو چاہیے اوسکو درود بہت پڑھا کرے

اور بعد اسکے یعنے درود کے یہ کلمہ کہے ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَّنْ ذَکَرَنِیْ فقط

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ یہ کتاب اہتمام سے بحسنات قطب الدین احمد پروپرائٹر غفر لہ اللہ الصمد بار دہم مطبع نامی لکھنؤ ماہ صفر سنہ ۱۳۳۱ھ مطابق فروری سنہ ۱۹۱۳ء مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی